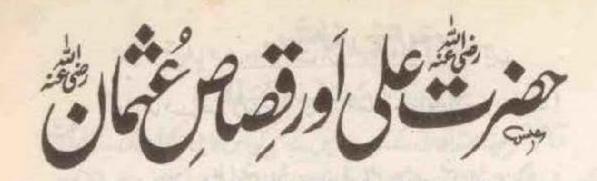


00 and of the الي ا The Contract of the second



تابيخ سلام كے ايمنيابيا ہے اور نازك مسلے كالمي تحقيقي جازه

وليف ولي المحقق المحرث الحرثيث مولانا محرة المحرث الحرث المحرث ال



عُمَّدَ عَبُدُ الْعَظِيمَ مُظَفِّر لَطِيفَ الْعَظِيمَ مُظَفِّر لَطِيفَ الْعَظِيمَ مُظَفِّر لَطِيفَ الْعَلَيْ الْعَلَيْ الْعَلَيْنِ الْعَلَيْ الْعَلَيْنِ الْعِلْمُ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْنِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعِلْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعَلِيمِ الْعِلْمِ الْعَلِيمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمُ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمِ الْعِلْمُ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمُ الْعِلْمُ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ الْعِلْمِ ا

جمله حقوق طباعت واشاعت بجق الرجيم اكيدى محفوظ بين (كوئى صاحب قصد طبع ندفر ما تمي ورند تقصان كي وه فود المداريو على)

نام كتاب : حضرت على رضى الله عنه اور قصاص عثان رضى الله عنه تاليف : محقق العصر شخ الحديث مولانا محمة عبد الرشيد نعما في رحمته الله عليه سرورق : حضرت شاه فيس الحسيني دامت بركاتهم

كتابت: مولاناعيسي سريازي

ناشرين: محمر عبد العظيم مظفر لطيف، مكتبدا بل سنته وجماعية ، كراجي ١٩ ذاكم مجمد عبدالرحمن غفنفر _الرحيم البذي المانت المان كراحي ١٩

رابط ثيليفون : ۲۹۱۳۹۱۲

_ طبع اول : رفع الاول واسل مد طبع دوم : رفع الاول ١٢٥٥ مد تعداد : ۱۰۰۰ = قیت : ۱۰۲رو یے

ا الرجيم أكيدي مراجي ١٩ ٢ مكتبهٔ الل سنة و جماعته مراجي ١٩

٣ ـ اسلامی کتب خاشه علامه بنوری ناوی کراچی میمه درخواش کتب خانه ، علامه بنوری ناوی ، کراچی م مکتبہ قامیہ بلامہ دوری ماؤان آگزاری 💎 علمی تناب کے ۔ اردوبازار مکزاری 🍦 ٨ رمكت في سير منتها سيل مرشويد الرويه فالدول فالأبود ، عارمكتها رشيع بير ، كوك وأوجستان اور تمام یا استان کے مشہور کتب خانوں پروستیاب ہے۔

حَامِدًا ومُصَلِّيا ومُسَلِّمًا

منام تورید ادر الکون در ودوسام اس نبی فاتم سال ارواس قابل کیاکاس کاب کافیات کوسکسی اور الکون در ودوسام اس نبی فاتم سال ارواس کی سلسله به مندرم ویل کتب ناظرین عطاک اور سلان بنایا اس سے قبل بیم "دوناصبیت» کے سلسله بی مندرم ویل کتب ناظرین کی خدمت میں پیش کر بھی بین : (۱) اکا برص ابر بهتان (۲) شهرائے کر بلا پرافترار (۳) یزید کی شخصیت الم است کی نظرین (۲) ناصبیت تحقیق کے جسیس میں (۵) پر بدیالی اس مندر کی شخصیت الم است کی نظرین (۲) ناصبیت تحقیق کے جسیس میں (۵) پر بدیالی اس مندر کی نظرین و آبل علم اور عام صغرات نے اس کی بذیرائی کری گے ۔ انشری و و و جاری اس کو تشریب کری بذیرائی کری گے ۔ انشری و و و جاری اس کوشن نو تو نولیت مطافر ان کو ور اس ناصبیت کو مدرنیان سے کہ وہ مہاری اس کوشن نوب قبولیت مطافر انے اور «ناصبیت کو اس کا قلی فقت کا قلیم نوب و فائد ان بوت اور عمریب رسول اکرم علیا مسلوات و الدسائی سے سیالوں کی عقیدت کو تجروح کرنے ، اور تا دی تا کاملید میکار طاف

قاری سے سے بار بار بخود مطالع کرے فیصلے کے جو کا بھی ہے شائع کری اس کا عضافت دل سے بار بار بخود مطالع کرے فیصلے کریں کا س میں جو کھے لکھا گیا ہے وہ حق سے یا نہیں ، مطالعہ بعد آ کیا دل خود اس امری گوامی دے کہ برحق کی دعوت سے تو اس عوت کو عام کرنے میں سارا با تھے شائیں، کی ب کوخود خریدیں ، استطاعت ہوتو اس کے عزید نسنے خرید کردوست اجبا ب کو

جيركري، خاص طور برائي سجد عي خطيب او داما م صاحب كو،

كا غذوكاب او رطباعت كي مصافر بهت برعدك بي اس كي با وجود م ي كاب كي فيمت نها بت بي شامد في هي تاكه م آدي اس كوخو بير سك
كي فيمت نها بت بي شامد في هي تاكه م آدي اس كوخو بير سك
آخر مي النثر رت العزت كي جناب مي عرض به كابني بادگاه ميل مي مصنعت نامتراو دائ والدي كي لئة وفيرة آخرت بنائد. او رصفور اكر مهلي الشعلية ولم كي منفاعت نفسيب فرائد آمين أتمين مي منفاط من المنظمة مناطر عند التنفي المنافقة المعلمة عقي عند من مرجون مناطرة على النشاعة المن المنافقة المعلمة على منفاطرة على منفاطرة على المنظمة المعلمة على منفاطرة على المنظمة المنافقة ا

فهرست

عثوان

معتدمه

- اتفت

تعتار كاجواب

عدیتِ قسطنطند اورمنفرتِ بزید شیخ الحدیث حفرت ولانا محدزکریا قرس مره حضرت علی رضی اندعند اورعلوم نبوی ملی انشطلیه و کم

ليت مالله الرحمان الرحيت الحدمد بله رب العالمين والعتكلوة والستكلام على سَتدنا عُم يَدُد وَعَلَى آله وَصَحَه اجمعين امالعد

شاه ولى الشرصاحب ديلوى ، « ازالة الخفاء عن خلافة الخلفاء " سين ف راتين :

وقد صنف الطعاوى كتابًاف المام لمحاوى في الم الوصيف اوصاحبين عقاد الحصنف وصاحبيه، و كعقائد يركا بكمى ب اورام بيهقى البيصة كتاباً في عقيدة الشافعي إلى في المام شافعي كي عقيده مر

الحديث يه دونون كتابي اس وقت بي يين نظر بي، يد دونول ا حفى اورث فعي مذيكي برائ متدعليه اورتر حمان مجه حباتے بن . «عقائد لمحاور" بصغیر سندویاک اورسودی ملکت میں زمردرس ہے - امام طحاوی نے اپنی کا كى ابترار ان الناظيس كى ہے:

هذاذكوبيان عقيدة اهلالسة يرابل ست وجاعت كاسعقده كابيان عجو نقهاء ملت الم الوصنيفر نعان بن أبت كوفى ، الم الويوسف

والجاعة على مذهب فقهاء الملة أبى حنيفة النعمان س تابسالكوني

⁽١) ازالة الحفاج ١ ص ٣٢٢ طبع بري روم ١٢ يو

وابي يوسف بعقرب بالراهيم الانصارك والى عبدالله عجد بن الحسن السئيباني رصنوان الله عليهم اجمعين ، ومايعتقدون به لوب العالمين. اس كاذكر ي

بعقوب بن الراهيم انصاري اور امام الوصد الشرمحدين سأتياني رمنوال لنعليهم اجعین کا مرسے، اوراصول دین کے بار س يرضرات وعقيده ركفة تع اورالله من اصول الدين ، ويدينون رالعالمين كجي دين سے والسترتھ ،

اس كتاب من وه فرماتي :

رسول الشرصلي الشرتعال عليه ولم كي بجد ونشت الخلافة بعديهول بمست يبلي آب كى فىلافت حزت الله مسلم الله عليه وسلم اولاً لاديك الصديق وضواعله عنه تففيلاً له ابو بكرصديق وضي الله تعال عنه الم الم الله تعال عنه الم الم وتقديماً عليهي الاحة. تولعمد كرتي بن كيونكروه تام است بن افضل بن الخطاب من الله عند ، اورسب سے مقدم بی کورضرت عربن شمرلعهان رصى الله عند، تقر خطايضي الشرتعالي عند كوخليفر مانتے إلى لعلى بن البطالب دصى متفعند بعرصرت عمّان رضى الشرتعالى عنه كوهر وهدم المخلفاء الواسف دون حفرت على يضى الشرتعالي عنه كو، اوريهي حفزات خلفا رداث من اور مدات افتة والا عُدالمصدون.

- 50 -11

عزفن الم مدنت وجماعت كے نز ديك سے دہ حضرات بن جن كى امامت وخلافت كابوسنت كے بے شارنصوص سے ابت ہے. شاہ ولى الشرى ي د بلوی کی دونوں کتا بیں دن «ازالة الحفار عن خلافته الخلفام» (۲) اور «قررة العينين في تفضيل الشيخين ، اسى عقيده كا الله ت ك الت تصنيف كائن

ہیں۔ یہ دونوں کت بیں اپنے موصنوع پر بے نظیر ہیں۔ فارسی توفارسی یحقیقت بیہ ہے کہ عرفی کٹر بچر ہیں بھی ان کتا بوں کی نظیر نہیں۔ جوسٹجنص بھی اس وصوع براطینیا خاطر حیا ہتا ہے اس کے لیئے ان دونوں کتا بوں کا مطالعہ صروری ہے۔

اور مجران كا تعارف ان تفظون مين ونسر ماياكم الذُّنيَّ الْخُرِجُوْلُمْن دِمَا رِهِنْ فِيَ وَعَقِي حَن كُونَا حَقَّ الْبِي كُفُرو لَ سِي نَكَالاً كَمَا اوراس كے بعدان حفرات كے اس وصف كوخصوصى طور برنما يا ل كيا كم اللّهُ بَنْ اِنْ مَّكُنَّ فَعُمْ فِي الْأَرْهِنِ لَيْ وَهِ لُولُ مِن كَاكُرُمُ مِن أَن كُورْ مِن بِي الْمَتْلُولُ وَاللّهُ كُونًا وَلَا لَكُونُ عَلَى اللّهُ كُونًا وَلَا لَا اللّهُ كُونًا وَلَا لُكُونًا وَلَا لَا اللّهُ كُونًا وَلَا لَا اللّهُ كُونًا وَلَا لَا اللّهُ كُونًا وَلَا لَكُونُ اللّهُ كُونًا وَلَا لَا اللّهُ كُونُ وَلَا حَلَا مِن اللّهُ كُونًا مِن اللّهُ مَنْ وَلَا اللّهُ لَا عَلَى اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ كُونُ وَلَا اللّهُ اللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ وَلَا لَا اللّهُ لَا عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللل

ونهواعن المنكر وهوصفة الحتلفناء الواستدين الذبيت مكنه مأرالله في الادمن وهم البوبكر وعمروعفان وعلى رضى الله عنهم وفي الدلالة الواضحة على صحة امامتهم لاخب دالله تعالى مانعهم اذا مكنواف الارض متاموا لفروض الله عليهم ، وقد مكنوافي الابهن فوجب ان يكونوا المُقالمتاعُين بأوامرالله منتهب عن ن واجره ويواهم ولايدخل معاوية في هؤلاء لات الله انك وصف مذلك المصاحرين الدن أخرجوامن دما مهم وليس معاوية مر. المهاجرين بلهومن الطالعاء (١)

كرس تونماز برباكرس ، زكوة اداكري شیکی کا حکم دیں اور ٹرائی سے روکیں » يىي خلفا رائدىن كى صفت رىي جن كو التُرتع عن مك مين اقتدارعطا فرمايا ينظفاء وات بن حزات الويكرو عمروعمان وعلى رضى الله تعالى عنهم بن. اوراس آيت یں ان صرات کی خلانت وا مامت کے صيح بونے كى واضح دليل وجود ہے اس كرحق تقال ف ال كاريس يخردى ب كرايي تووه لوگ مى كرميضى الدولاس مل قتدار باحات كانوبالله تعلى فرانفن كي بجاآوری منبیک بی کے اوران کوافتدار دياكياجس فطافأ فأبي وكياكيين واعتبيجو الشرتعالى كاوامركوسر باكرن والعاود اس کی منوعات نوابی سے بازر تھے والے ہیں۔ اوران لوگوں ساویرو داخل نہیں کسونکدانشر تعالی نے یہ وصف توان بهاجر حفرات كابيان كياسي جولي وطنون علاكث اورمعاوية تومهاجرن سينبى لكرطلقارس بن.

⁽١) احكام القرآن جيتاص ج ٣ ص ٣٠٣ و٣٠٣ طبع مصر عديد ع٢٣٤ه

اب درا فران کریم کے ان الفاظ برغور کیجیئے کران میں حضارت مہاج ہن کی منقبت ہے اوران کے انکہ خلفار راشد بن کی مقبولیت و حفائیت کی میں واضح دلیل ہے۔

" طلقار ، طلیق کی جمع ہے ، «طلیق » اس قیدی کوکہتے ہی جس کورا ا کردیا جائے۔ بہاں فعیل معنی مفعول ہے ۔ غزوہ حنین کی حدیث میں جو برآتا ہے کہ

خرج ومعه الطلعتاء آنخ رصلي المعلية وم مباس غزوه مي الشعلية وم مباس غزوه مي الشعلية وم مباس غزوه مي الشعلية وم

اور تعلب جولفت وعربيت كم مشهورا كابرائم بين سعبي، فرماتي بي المحدد وعربيت كم مشهورا كابرائم بين سعبي، فرماتي بي المحدد والطلقاء الذين أد خلوا اور الطلقاء ، وه لوگ بي جونا چارى في الاسلام كرها (١)

يعى ابھى اسلام ال كے دل سى رجابسانة تھا۔

فنح مکے وقت حفرت محاویہ باشک طلقار اور موَلفۃ القلوب ہی سی تھاسیکن بعد کو سے کے مسلمان ہوگئے تھے . یہ اگر چے خلفا ر رامثدین

(1) ملاحظه م النالوب، اور تاج العروس شرح قاموس، ماده «طلق»

ان جاجزین کے لئے مخصوص تھی جوا پنے وطن سے نکالے گئے۔ اور حضرت معاورا سے خورم ہے۔ گریہ سعادت متنوف سے محروم ہے۔ گران آیا ہے کرمیہ کوسا شنے رکھ کر ذراوہ لوگ مجی تھی ہوئے ول سنے غور کریں جو خلفا م تلایہ صفرات الو بحروع وعقمان رصی اللہ تھا عنہم کولین مطائن سے غور کریں جو خلفا م تلایہ صفرات الو بحروع وعقمان رصی اللہ تھا عنہم کولین مطائن کا نشاخ بہنا اور تاریخ میں «روافض » کے نام سے مشہور ہیں یا صفرات منتین عثمان وعلی رضی اللہ تعالی منہما پر طعن کرتے ہیں اور «خوارج » کہلا ہیں ، بیا صرف حضرت مرتصلے کرم اللہ وجہ سے بعض رکھتے ہیں اور «فواصب » کے نام سے بیجانے جاتے ہیں بینزوجودہ دور کے وہ لوگ بھی جوا بیرا لمرسندین عثمان بن عنا لی خوالی نشاہی لیکھی تعالی منتید کا شاہد بناتے ہیں کہ رہ کس مقام پر ہیں حالانکہ تی تعالی سے ادب ان جیا روں بزرگوں کا کردار یہ دہ کس مقام پر ہیں حالانکہ تو تعالی سے ادب ان جیا روں بزرگوں کا کردار یہ دہ کس مقام پر ہیں حالانکہ تو تعالی سے ادب ان جیا روں بزرگوں کا کردار یہ بتایا کہ یہ

« وہ لوگ ہیں کرہم جب ان کو اقتدار عطا کریں تو منار قائم کریں ، زکو ہ اوا کریں ، نیسے کی کا مکم دیں اور بڑائی سے منع کریں ،
اور بھراس بہتین گوئی کے مطابق جب الشرخیا کی فرمایا ہوا پورا ہوکر رہا اور ان ہم اجرین میں سے جار صزات کو الشرقیالے نے زمین پراقت در بخشا ،
توان جا دوں بزرگوں نے الشرقیالی کی ان بربزاروں رحمتیں نا دل مہوں ۔ ولیا ہی کرکے بتا یا جیسا اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں فرما دیا تھا۔ ان حصزات کی خلافت قرآن و اسلام کی مقانیت کی کھی دلیل ہے ۔ اب جو بد بخت ان حضرات کی خلافت قرآن و اسلام کی مقانیت کی کھی دلیل ہے ۔ اب جو بد بخت ان مضرات کی خلافت میں کی بڑے نکالتے ہیں وہ کی اللہ تعالیٰ اور قرآن کی تکذیب مضرات کی خلافت میں کی بڑے نکالتے ہیں وہ کی اللہ تعالیٰ اور قرآن کی تکذیب مضرات کی خلافت میں کی بڑے ان ہی چاروں بزرگوں کی فلافت من خلافت علی منہاج النہوت ، بھی ، جس کی مدت حدیث صبح عیں تمیں سال میان کی گئی ہے ۔ اور حادث النبوت ، بھی ، جس کی مدت حدیث صبح عیں تمیں سال میان کی گئی ہے ۔ اور حادث النبوت ، بھی ، جس کی مدت حدیث صبح عیں تمیں سال میان کی گئی ہے ۔ اور حادث النبوت ، بھی ، جس کی مدت حدیث صبح عیں تمیں سال میان کی گئی ہے ۔ اور حادث النبوت ، بھی ، جس کی مدت حدیث صبح عیں تمیں سال میان کی گئی ہے ۔ اور حادث النبوت ، بھی ، جس کی مدت حدیث صبح عیں تمیں سال میان کی گئی ہے ۔ اور حادث

صحیحیس ان مے عبد خلافت کود خلافت ورحمت ، کاعبد بتایا ہے۔ لہذا ان صزات کے عبد خلافت یرطعن کرنا اینا نامترا عمال سیاه کرنا ہے۔ حيا مخيآ كے جل كريمي امام الو جرجه اس سورة نوركي آت كريمير وَعَدُاللَّهُ الَّذِينَ الْمُتُوامِنكُمْ وعده كرليا اللَّهِ ال لوكول سيح تم وعَيْلُوا الصَّلِحْتِ لَيُسْتَخْلِفَتُهُمْ مِي ايمان لائے اور صغوں نے اچھے في اللارتين . كام كي كداد كوها كم كرونيكا ال كومكت

ك تحت ولك ين : ف الدلالة على المنوة الني فوجد مخبره ما اخبرب

امامة المخلفاء الاربعة من اطلاع وي في تقي -كاجاء الوعد ولايدخل فيهم معاوية لانه لم يكن

اس آیت سی شی صلی التدعلیه وسلم کی صلالله عليه وسلم لاده قصر نوت كصيح مونى دليل سيكونك ذلك على قوهر ما عيانهم لقوله حيسجان في وعده ان تعين زركون (الدِّيْنَ الْمُنْوَامِثُكُمُ وَعَلَواالصَّلَاتِ مِينَ صَرَو إِنْ كَارِك مِن ارتَادَ ؟ لَيُسْتُخْلِمَنَيْكُمْ فِي الْاَزْمِنِ كَراتُم مِن سے جولوگ ايمان لائے اور حفول نے اچے عمل کیے ان کو ضرور فيهم . (اين مي ماكم بنا ديكا) بعربية فراس في و فيه الدلالة على صحة يورى بوكرري جي طرح ال كيارے

اكيهنا لاك المنه استخلفهم نزاس آيت سي جارون فلفام كالم في الارحن ومكن لهم كے صحيح ہونے كى بى دليل ہے كيونكم السر عزوجل نے ان کو ملک میں صاکم بنایااور اسينے وعدہ كےمطابق ان كوافت دار مؤمنًا في في للث الوقت (١) نصيب كيا . النته معاوية النص واعليس



کیونکه وه اس وقت (جب به آیت تری) مشرف إيان بي نبس موتے تھے

ا مام جصّاص كے بحد تعب نهي بات امام الوسر احديث بيتي كمتوفي من عدم فاين كتاب "الاعتقاد على مزمب السلف اهل النه والجاعة " مي كى سے - فرماتے بى :

كتاب الطرحزت الوكرا وران كے لجد كے خلفارى خلاوت ير ولالت كررى من الحلفاء قال الله عزوجيل ب يخانج الشرعزومل كاارتادب (استرے وعدہ کر دیاہے ان دوگوں ہے وَعَمَلُوا الصَّلِيحَةِ لَيُسْتَخْلِفَنَهُ مُ مَ سِ ايمان لاعْ اور صوف فله فِي الْأَرْمِن كُمَّا اسْتَخْلَفَ النَّذِيْ عَلَى كام كيك ان كوفرور ما كم كرد عاملك س جیے کران سے پہلے لوگوں کو حاکم کریکا ہے۔ اوراس دین کو صرورات ارعطار کا جس کوان کے لیے اس نے سندفرایا ہے) فِ الْأَنْفِ أَمَّا مُوا الصَّلَوٰةُ نِز ادت ديم وكر بن داكر ممان كومك سي اقتدارعطاكرس توب غار كوقائم كريس اورزكوة اداكرس اورى كاحكم دى اور شرائى سےمنع كريى) اب جے خلافت واقت دار کی مصفت حضرات الومكر وعمر وعثان وعلى دهني المنز تعالے عنہم اجمعین کی امارت میں باتی گئی

و قددل كتاب الله عَزّ وحَبُلّ على امامة الى بكرومن بعده وعد الله الذين أمنوا مِنكُمْ مِنْ قَبْلِهُ وَلَيْمَكِّنِيُّ لَعْهُمْ دِنْنَهُ مُ الَّذِي ارتضى

وقال: اللَّذِينَ إِنْ مُّكَّنَّهُمْ وَانْتُواالنَّ كُوٰةً وَامْتُرُوا بِالْمُغُرُّوْنِ وَنَهُوْاعَنِ الْمُنْكُر - فلمّا وحدت هذه الصفة من الاستخلاف والتمكين في امرابي بكو و وعمروعمان وعلى دل على أت خلافتھ مرحت دن تویراس بات کی دلیل ہے کوان حزات کی دلیل ہے کوان حزات کی ملافت حق ہے۔

بهرحال به جاروں حضرات وہ به جن کی خلافت، خلافت بنوت ہے اوران بیں باہم فضیلت اوراس بادے بیں ابل سنت بیں کوئی اختلات نہیں ۔ اوران بیں باہم فضیلت بیں بھی وہی ترتیب ہے جس ترتیب ہے بیر حضرات خلافت بر فائز بہوئے بی اوراس اعتبار سے حضرت علی کرم اللہ دجم ، حضرات خلفار ثلاثة رمی اللہ تق من اللہ تق عنہم کے بعد امت بین سب سے افضل بی اور وہ ان حضرات کے بعد سے افضل بی اور وہ ان حضرات کے بعد سے نیادہ خلافت کے حقد او تھے ۔ حافظ ابن تیمید منہاج السنة ، سب بین کھتے ہیں

وعلى احق الناس بالخلاف قد حزت على كرم الشروجهم المناع عبد فلانت ك في منه بلاديب عند من سب لوگوں سے زيادہ خلانت ك احدمن العلماء ٢١) محق تھے ۔ يہ وہ حقیقت ہے مس كا الم كوئى شك الم كالم كوئى شك

-4 UN

ای دخ امام احداور دوسترا کابرعمار کا قول ہے کہ من لے دی بعد الخلافۃ جو حضرت علی رضی اللہ تعالے عد کو جو تعالی فعول مند اللہ من حمار احداد (۱) خلیف ند مانے دہ اپنے گر کے گدھ سے فعول مند کا من حمار احداد (۱) خلیف ند مانے دہ اپنے گر کے گدھ سے زادہ گم کردہ داہ ہے۔

اورام ممروح بى كاارت ديد:
ان الحفلافة لمرتزين علت فلافت في حضرت على كوزينت نهيره ي
ان الحفلافة لمرتزين علت فلافت في حضرت على كوزينت نهيره ي
دا) عن ١٨٣ طبع مصرف لله (٢ و٣) ملاحظ بوسمنها ج النبوية في نقص كلام السنية والقدرة " ج م ص ٢٠٨ طبع العرب بولاق مصر المسلام

بل على ترينها. (١) ملكوصرت على في فلافت كورتنت يحتى بي كرم الدويد. اورحافظ جلال الدي سيطى «تاريخ الخلفار» سي ناقل من : واخرج البيهقى وابن الماميهقى اورحا فظابن عساكرا براجم عاكمعن ابراهيم بن سويد بن سويداري سےروايت كرتے بى ك الارمنى قال: قلت لأحد مي نام احدي سنل عون كياك بن حنيل: من الحنلف اء به خلفا - كون سے حفرات بن و منوا قال: ابويك وعمد، و الوكر، عمان اوركي رضي الدلعك عِمْان، وعلى - قلت : ومعاقية عنهم . من فعرض كا اورمعاويه ؟ قال: لعربكن احق بالخلافة فراما: على كي عبد خلافت مي على سے فى ترمان على من على ١٠٠ زاده كوتي ال كاستحق تبين تما-حضرت على اورحضرت معاويد كے إرب ميں امام احمد سي منال كي حورا آپ نے معلوم کی اس کی مزیر تفصیل آپ کواس روایت می ملک جس کو مافظاين فحرسقلاني فيقل كيا عدد: اخرج ابن الجوزى منطبق حافظ ابن جزى فاستعداللين عبدالله بن احدب حن ل احدين سنريقل كيام كرين فاية سألتُ أبى ماتقول فى على و والدِحرم الم المدسع على وعاويرك

معاویة ؛ فاطهق، تمقال: بارے می دریانت کیا کال دونوں کے

د۱) تاریخ بغداد ۱۰ حافظ ابه کراهمدین علی خطیب بعدادی ج ۱ص ۱۳۵ طبع برق (۲) تاریخ اکخلفار ص ۱۹۹ شایع کرده نورمحد کارخاره تجارت کترآم باغ کرای

والمال المالية المالية

امام جمدوح نے دست منان علی کے جس کیدکی نش ندہی کے ہیں ا "فنتنہ نا صبیت " ہے جس کے ذکر سے رحال کی کتابیں بھری ہڑی ہیں، نہا ہے ۔ (افسوس کہنا ہڑتا ہے کہ بہ فنتنہ خواس دہ اس دور میں بھر سیاد موجلا ہے۔

عدیث می آتا ہے: الفتنة نامُنة لعن الله من فتن خوابیده ہے - الله تعالیٰ کی می الفظما - ۲۱)

حسطرے مصارت بخین صفرت الدیجر و مصرت عرب الله تعالیمنها کے مقابل مصفرت عرب الله تعالیمنها الله وجه به مولانا اوران حضارت بران کوفضیات نیا الم سنت کے نزدیک بدعت مذمومہ ہے جس کو استنقع "کہا جاتا ہے ، الم سنت کے نزدیک بدعت مذمومہ ہے جس کو استنقع "کہا جاتا ہے ، اسی طرح مصفرت معاویہ منی اللہ تھا عنہ کو کھڑا کرنا ان کے تعربیفوں کے گئ گانا اور حضرت علی رصنی اللہ تعالی عنہ بران کو کھڑا کرنا ان کے تعربیفوں کے گئ گانا اور حضرت علی رصنی اللہ تعالی عنہ بران کو

⁽۱) فتح البارى شرح سجيح البخارى ج 2 ص ۸۱ طبع اميريد بولاق مصر المسلام اسى دقا كومافظ سيوطئ في " مارسخ المخلفار » بي حافظ المنفى كى «طبوريات » كي حوالے سے نفت ل كيا ہے مرص ۱۹۹) (۲) رواه الراضى فى اماليد ملاحظ بو " كشف الحفاء ومزيل الاليكس » ج ۲ مى ۱۰۸ طبع بروت سيد سيد

فضیلت دبنا "تشتیع "سے زیادہ ٹری بدعت ہے (۱) جس کو ناصبیت" کہا جاتا ہے۔

افسوس سے کہ ایک نتوں کئی تعلیں عربی مدارس کے نوخز رائے اس فند: كاست كارمور سے بین ص كى سے بڑى وحد ان كى على ستعداد كى الخت كى ہے۔ نفقي ان كوكما حقروا تعنيت حاصل بوتى ب، نزوري س ، زعلم كلام سے ن تاریخ سے۔اردوس حکوئی دین بزار، اس فت نہ کو ذرا بنا سنوار کرمیشن كرديتا ہے ليس يداس كے بوعاتے ہيں۔ اب ان لوگوں كى حرات بيان ك برھ کئی ہے کہ یہ ناصبی ، ال علم کے مذاتے ہیں۔ جندسال پہلے ایک صاحب نے یزریملیرماعلیے کے متعلق باللہ وسوال نقل کرکے مرتز عربیر اسلامیر بنوری ٹاؤن كافي كے دارالافت اوس مجمع تھے جن كے جوابات بم نے نہا ہے تفصيل سے الني كتاب «يزيدى تفسيت الم سنت ك نظري ، قلبند روية بي رياناب بارا چیسے کی ہے۔ اب صف علی کرم القروجہ کے بارس جند شبہات میش کیے كتے ہیں جن كے جواب مي ميش نظرر التحرك الليا الله والى الله تحريك ذرا غوراور توج سے ملاحظ و سرائي - مجے فرصت كم لمتى ہے، بوڑھا ہو حكا، عراستى سے ستیا وزہے ، درس کی ذمر اری الگے - دعا ہے کہ الشریقالیٰ اس برعث کا قلع قع كرنے كے ليے اپنے كسى اور بندہ كو كھڑاكرے اور عام سلمانوں كواس فتذك آفت سے محفوظ رکھے۔ آمین .

سب سے اول یہ امرغورطلب کا اسلام میں فرقِ مرات کا بڑا لحاظ رکھا گیاہے کسی نے سے کہا ہے ع گرفرقِ مراتب نہ کنی زندلقی ۔ امام سلم اپنی

⁽١) و رففن ، عنهي كدوه سبِّ محالة ميشمل ع جوكفار كاشيوه ع

" فلجح " كے مقدم من لكھتے بن : عن عائشة بهن الله تعليم عنها حضرت عائث رضى الله لعًا لي عنها الله

الفاقالة أمريا وسول الله صلى مروى بكراتهون فرماياتم كورسول الله تعلیمان ننزل الناس صلی الله الله ولم نے علم دیا ہے کہ ہم لوگوں کوانے اسے مرتبر بررکھیں۔

معنى برايك مرتبي كاس ك حيثيت كے مطابق لحاظ ركھا مائے۔ اور المام بخاري في والحامع الصحيح " كى في التفسيس سورة الاعراف من مسفيل روایت کی ہے۔

ابوادرس خولانی بیان کرتے ہیں کہ مي نصرت الودردار رضي الله تنا عنرس المنافهات تمع معزت الوبج وعررض الترتيط عنهاكما بين محيفتكو مورى تفي كه حضرت الويكرريني الله تعالى عنز في كسى إ ت يرصرت عريض للدلعا عنه كوعضه دلابا اورحنرت عمرضي الشر تعالى عشان سے عقتہ ہو کرچل بڑے اس برحضرت الوسكروض الشرقطة عندان كي سجيع يتھے ہو لئے اور درخواست کرنے لگے كروه ان كے حق ميں ستغفار كر سكن حضرت عمريضي الثارتعالي عنذ ناليسا ر کیا حتی کدان کے سامنے آنے ہر اینا

اب ادر بس الحولان قال: سمعت اباالدرداء ليتول كانت بين الحب مكر وعمرمحاومة فأغضب الوبكرعمر فانصرف عنه عمر مُغْضَبًا فالتّبعه ابو بكريسئله أن يستغفى له فلم يفعل حى أغلع ماكه في وجهه ، فاقبل البويكر الحرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابوالدرداء ونحن عنده فعشال

در واره می سند کردیا۔ اب حضرت ابو مکر رہنی آ تعالى عندفي انحضرت صلى الشرعكية ولم كا رُخ كيا حضرت ابو دردار رمني المرتعالي عمنه كابيان كريم اس وقت فدست نوئ في من تق آخت صعالتٰ تقاعليه ولم نے (ان كوآتے ديكھاتي فواياً تنہارے ان سام کاکسی سے جھاڑوا ہوگیا ہے الودردار كابان عكر دادهر احزت عررضي الله تقطعة كوهي اسيخ اس طرزعمل ير ندامت مونى توفورا دربار بنوى مي فرسوخ اورسلام كريم أتخفرت صلى التلاقال عليه ولم كى اكمان سنو كا و تعلو على العداد والسلام كوصورت واقته عرض كي جعزت الودرداركابيان بريسن كررجناب رسول الترصلي الشرعليه وسلم مخت غصدمو كي حالا تكهصنرت الويكررضي التثرثقاني عندمرامر عرض كرتے مائے تع بارسول اللہ قسم بخدا يس نفيي زياده بيجالها - تاهم صنور على الله عليولم يى قراح رب كياتم مرك لي مے دوست کو تھوڑ سکتے ہو ہ (یادکرواس وقت کوجب میں نے کہا تھا اے لوگو لقیناً مي تم سب كي طرف التُرتي كا رسول مون اورتم نے کہا و تھو ا کہتا ہے اورابو بحرے کہا

رسول الله صلح الله عليه امتاصاحبكم هذا ففت غامرً. قال وندم عمر على ماكان منه فاقتيل حتى سلّم وحلس الى المنبى صلے الله عليه وسلم وقص على بهول الله صلى الله عليه وسلم الحنير - قال ابوالدرداء وغضب بهول الله صلالله عليه وسلم وجعل ابوبكريقول والله يا يسول الله لا نا كنت أظلم، فقال رسول الله مالله عليه وسلم ه ل أئت م تا دكو الي صاحبي ٩هال انتم تا م كوالى صاحبى ؟ الحقّ صلت لِيَا يَعْمَا النَّاسُ الت كرسول الله المنافرات كمر حميع فقلتم كذبت وقال ابوبكرصدقت

اوريسى روايت الم مخاري في صحيح ، يس دوسرى جگر الناق، مس حنرت الوكردمني الله يتحالي عنه كے فضائل كوبيان كرتے ہوتے إن الفاظ ميں

عن ابى الدرداء قال كنت صرت الوالدروار رض النوتع في عني جالسًا عندالسني السنة عليه مروى عبي كرسي نبي صلى الشرتعالي عليه وللم وسلم اذ أقسِل المولكر أخذًا كاخدمت اقدس مي بينها بهواتها كرات بطرون توب حتى أب دى من ساسة عدوت الوكريض الترتعاك عن م كبته فقال السنبي عنه تمودار بوئ، وه اين كراك كالك صلاالله عليه وسلى واما كناره اسطرح الفائي برئ تفاجي صاحبكم فقد غامر فسلم ان كالك كعشري ظاير بورا تها ويكول وقال انی کان بینی وبین آنخفرت سلی الشعکیدهم نے فرمایا تمهارے عمدين الخطاب شي ان صاحب كا توكسي عظام الموكل ب فأسرعت الميه تمريد من التي بي حضرت الويكروشي الترتعالى عذي ضألتُ أن يغنه لى ضأبي آكر الم كما اورع ض كما كمري اورع بن على ذلك فاقبلت خطاب كے درمان كھ ات سوكى اورس السيك فقال يغف رايله ان سي كية تزكفت كوكي كير في اس يرزامت للث ياأما بكر سَلْنَا مُوتى توي نان سے درخواست كى كرتھے تمات عمد فيدم معان كوس كرانفون ممان الكاركرديااب خاتی مسنول ایی میکرفسال میں آپ کی خدمت میں حاصر بہوا ہوں آپ أكث ترابومك قالوا لا غ فالاا عابو كرا الله تعام كومعان فرمائ فالخالب على الله عليه في المحضرت من المتنظم الم في الفاظن

فماأوذى بعدها.

فجعسل وجه النبي إلله تين مرتب فرط في يورحزت عريض الله تعالىء عليه وسلم يتمعر حتى كومي (إس ير) نزامت بو في توانبول ن الشفق ابوب وفيف حزت الويكرد مني المعن كم عاكر دريافت كي على م كبَشيه معتال كيايها ل الويجري والل خاند خبتايانهيو. يارسول الله والله أمّا بحروه مي كفرت سلى الترتع عليه ولم كى خدمت كنتُ أُظْلُمُ فَقَالَ النبي بابركت بي ما عزبوتُ (ان كود كيم كر) صنور صلح الله عليه وسلم انوسلى الشعكيوم كارُخ انورمتغربون لكا ات الله بعثى الميكم تا تكرضرت الويرمي الله تعالى عنه كواندليث فقلت م كذَّبت و وت ال بوااورليخ كمشول كيل بيرة كوف كرين البومبكر صدفة وواساني لكيارسول الشرضم مخدازيادتي مرى يتح أتختر بنفسه وماليه فهل انتم صلى الترتعالى عليه ولم في ولما لله وهل الم تاركوا لي صاحبي مرّبين مجع تهارى طرن معوث فرايا توتم سب كهن ليك توجولات، اورابو كرن كماآب يعين اور این مان اوزمال سے بیری خرگری کی توکیااب تمرے دوست کومیری وج سے (ستانے سے) چور سکتے موج سے آپ نے دوبار ارشا دفر مایا اس واقعه كے بعد محركت صرت الوجر رمني الله تعالے عد كواذيت نہيں دى كئ -

حفرت عررمني الله تعالى عنه كا أمت مي جومقام ب وه ذمين مي ركھياور يعرغوركيحة كرحفرت الويكررصى الله تفاعنه كى جلالت مثان كے بيش نظر كسى بي حفرت عردمني التُدتِّعالَ عنه كل طرف سے ذراسافرق آیا تو (حالانكه حفرت ا سيالله تعالى عندقتم كماكركية جاتے بي كرزيادتى تجدسے برن ب مكر) باركا ورسالت على صاحالصلاة والسلام كي مانب سكسي شخت سرزنش مصرت عمر مني الترتعاك عنصيتي تي كوموتي ہے۔

حضرت على مرتض رمنى الشر تعلي عنه مجى حضرت صديق اكبررضي الشرتعال عد كى طرح اس وصف خاص مي ممتاز بس كدان كاشماران معدود عيدافراد سي المحضول في امت محديه على صاحبها الصلاة واللام ميسب سيل الخضرت صلى المعليه ولم ك وعوت برات ككما اورشترف بايمان سوئ . امام حلال الدين مولى " تاريخ الخلفار " من رقمط اذبى:

وجعبين الأفتوال بات ان تام اقوال من (جواس بارك مين فقول ابا بحد أول من أسلم بن كرست يهد كون شترن باسلام بوا) -من الرجال، وعلى اوّل الطرح تطبيق دي كي مردون يرسي من اسلم من الصبيان يبلح حزت الوكرمدين رضي الشرتعالي عند وخديجة اول من اسلام لات اور يحول مي ست يمياح وت أسلت من النساء واوّل على مرتفظ كرم الله تعالى وجهد اورعورتون من ذكوهاذا الجمع الاماً مي سي يبع مصرت ام المومنين فديجه ابوحنيفة رحدالله . رض الترنعالي عنها - اورسي يملي يطبيق جس نے بیان کی وہ امام الوصنیفرور اللہ تعا

اب سوچے جودوگ فتح مکہ س ایمان لائے وہ حنا ہے تصوی کے مقابل سطرح لکے عاسكته بي و اسى طرح صرت خالد سينالله رضى المترتفاعنى ملالت شان سے کون ملمان نا واقف ہے بگرا کے مرتبہ حضرت عبدالہم کی منعوف دعنی التاریخا عنه كاستان مي ان مع كيد كستاخي موكن توا تحضرت صلى الشعليه ولم ن اسسلمي

حوارث دفرمايا - وه وصحيح مم من حضرت الوسعيد خدري رضي التارتخالي عنه كي زبانی باس الفاظمروی ي :

كان بين خالدين الوليدوبين مصرت خالدين وليداور مفرت عبدالعني عبدالرجن بن عوف شئ فسيته عوف رضى اللونهاكة أبس مي كوني بات خالد فقال مهول الله ملائلة بوكي أورخالد في أب كورا عملاكها س لريختر عليه وسلولاستواأحدامن صل الذلقاعليرولم ن فرما يكرمركسيحاى اصحابي فان أحد كعرلوانفت كوراز كهوكيونكرتم مي سے الركول سخص كوه مثل أحد ذهباما ادرك أصرك بارسى سوناخرج كري تووه الايس مُدّ احدهم ولانصيف (١) كسى محالى كـ الك مُدّ لكرا مع مر (فلر) وفيى

منہیں پاسکتا۔ ۱۵۰۸ منہیں اسکتا۔ اللہ منہیں اور اللہ منہیں اور اللہ منہ اللہ من اللہ تقالی عنہ سالعتین اولین کی ہیں اور ال كاشارع شره مستره لين ان وس مفارت مي بعن كوجية ي الخفرت على الشرقة عليه ولم في حبنت كى خوش خرى ديرى تقى كسى فارسى شاعري ان دس حزات كے اسمار گرامی کوحسفیل قطعه می درج کردیاہے

ده يا ربېشتى اند ظعى لو بكر وعسر، عثمان وعلى طلحبت وزبروعبدرتن سوراست وسعد و لوعب يعنى دس اصحاقطعي بمشتى بين (١) الوكر (١) عمر (٣) عمّان (١) على (٥) طلح (٦) زبر (٤) عبدالحن بن عوف (٨) سعدين الي دقاص (٩) سعيدين زيد اور (١٠) الوعبية بن الحرّاح رضي التربع عنه المعين.

و منة "(ميم يسين اور دال يرت دير كاسائق) ايك سماند كانام عجي ين عد جركر دياكرتے تھے - اوراس سے صدقہ فطوعيرہ اداكياكرتے تھے اس

(١) صبيح لم صنال طبع عبت بائي ده الى كتاب العنفائل،

وزن دورطل بني . اورامام احدى كتاب ، فضائل الصحاب ، بي اس روايت كي الفاظيل

عامرتهعبى مان كرتي بن كرحفرت عدالرجل رضى الترتعاعنه ن الخضرت صلى الترتعال عليرالم ك فدمت مي خالد بن وليدك شكايت كي تو حفوظليالصلوة والسلامن فراياتهمي اك مها عرشخص سے أرط نے كى كيا يرى تھى يا دركو الرتم كوه أحدكم بابريمي سونارا و خدای خرح کرو توال کے عمل کونہیں سنے سکتے

عن عامر قال شكاعبدالرجن ينعون وخالدبن الوليدالي بهول الله صلى الله عليه ولم فقال وسول اللهصلى الله عليه وسلم بإخالدمالك وما لرجل من المحاجرين لسو انفقت مثل أحد ذهيًا لعر

تدرك عله ١١)

صحیح بخاری ،صحیح سلم اور امام احمد کی ان روایات کوسا منے رکھ کرآب خود فيصار كيجيئ كركها ل حضرت مرتصف كرم التذتعالي وجهد اوركها ل جنامعا ويد رصی استاعد وال د و در الم مرتبون میں توزمین اسمان کا فرق ہے۔ حافظ اب حجر عسقلانی ن « تغریب التهذیب « می تصریح ی ب :

على ابن ابي طالب بن على بن ابي طالب بن عد المطلب بن با الشمى، رسول الشصلي الشعليه ولم كرادر عزاد، آپ کی صاحزادی محرمہ کے شوہر، حضرات فیں اولین میں میں - ابل علم کی ایک جاعت فے اسی آ كوترجيح دى ب كامت سي سي يبلي آپ مي اسلام لائے ،جن دی محترم افراد کو ایک ساتھ جیتے جی جنت کی بیٹارت فلی ان میں سے اک آپ بھی ہیں ۔ماہ دمعنا ن سکہ بجری میں آپ کی

عيد المطلب بن هاشم الهاشمي ابنعم رسول اللهصلى الله عليه وسلم، ورفع ابنته ، من السابقين الاولين، ودج جمع انة اول من اسلع، وهو احدالعشرة ، مات في بعضان سنة اربعين،

وهويومشذافضل وفات بوئي، تمام ابل سنت كاس راجاع الاحداء من سف ادم ہے کہ اپنے عمد خلافت میں روئے زمن پر بالارض باجماع اهل جنة بجمانسا ن موود تع آيان عيادفنل السنة و له ثلث و تقرراج قول كے مطابق آب كعرشرين رسط

ستون على الارجع.ع. سال كي بوئي-

محل ترى قام كتابول مي آب كي حديثي موجوديي . حضرت على كرم الشروحم بإتفاق امت فضيلت بي حضرت عبارحن سعو رضى الله تعافيد سع برهم بوئي بن - اور صرت معاويه رضى الله تعالى عنه حضرت خالدين الوليدرمني الله اعذے درج ومنزلت ميں كبين يحي بي . بااس ممه حضرت معاور رضى الترتعالي عنك بارك مي حافظ ابن كمثر نے « السراية والنهايه » مي صرت عبدانترين مبارك رحمدانسونالي سي والم اعظم الوصنف رحمالله تعلط كے تلامذہ میں بڑے امام محدث ، فقید، زاید اور مجتهد لزر عبى -حضرت معاوريض الشرتعالي عندي جلالت سنان كيار میں نفتل کیا ہے کرجنا ہم وقع سے جب ایک بار سوال کیاگیاکہ اعماافضل وهواوعمربن ان دونون حضرات مين كون صاحب فضلين عبدالعزيز وفقال لترابف حضرت معاوس باحضرت عمربن عالعزين منخری معاویة مع رسولالله (رضی اللاتعالی عنهما) تواب نے فرمایا بھتنا صلے الله عليه وسلم خير جوفال تحقرت لى الله عليه وم كى معيت يكمر وافضل من عمد بن معاور ضي الله تعالى عذك دونون تقنون سي يرى ده حفرت عرب عالعزيز رضى التدافع عنه عيدالعناسن . ١١) سے کہیں بہتراورافضل ہے۔

⁽۱) ت ٨-ص ١٩١ طبع بيروت -

يه حفرت عربن عد العزيز رضى الله العلقاعة وه بزرگ بن جن كوقرن ول كا محدّد مانا حابات - اورص كے بارے بى مافظا بن تمينے تقريح كى ہے كہ وعدل عمرين عبدالدنو حضرت عمرين عبدالعزيز كاعدل مصرت اُظھرمن عدل معاویة محاویے کے عدل سے زیادہ آنکادہ۔ وهو آزهدمن معاولية اوروه معاويه سازيرس كيس وطع بوك تصر رمني الله تعالى عنهما)

يه معى واضح رسي كرحضرت عمربن عبالعزيز رجم الله كاشمارا بل سنت كے زدك خلفاے دائدين سى ہے۔ مؤرخ اسلام حافظ ذہبى لاسراعلام السنسلار " مين ال كے مذكره مين فراتے بين :

« وكان من أمَّة الاجتهاد ، ومن الخلفاء الواشدين »

ا در حضرت معاویه رصی الله تعالی عند کے بارے میں حافظ اس کنشر نے اسی مشہور کتاب " المدایہ والنہایہ " میں لکھاہے کہ

موحائے کی »

والسنة ان يقال لمعاوية اورسنت بيب كمعاوركو با دشاه سي كها ملك، ولايقال له خلف حائے ال كوخليفر نكها حائے كو كونك حفرت لحديث سفينة « المخلافة سفين رصى الترتعالي عن كى صريب سي آيا لعدى ثلاثون سنة تم مع كرحنورعليالصلوة التسليم نے فرمايا تكون ملكًا عونوطًا " (٢) " مرك لعرب ال تك توخلافت رے گی اور محرکاف کھانے والی بادشا ہت

⁽١) منهاج السنة ج ٣ ص ١٨٣ طبع اول بولاق مصر ١٤٠ اله (٢) ع ٨ ص ١٣١ و ١٣١ - طبع دار الكتاب لمروت .

اوریم بایشیخ عرابی میدند داوری نے مثالاہ کی شہورشری استوالیہ استور دواردہ خلفاء کی شرح کرتے ہوئے لکھی ہے ، فراتے ہیں ؛

دنیز در صدیت سے آمرہ کہ الحلافۃ اور صدیت سے بی بھی آیا ہے کہ دہ میرے بعد بعدی شالافون سنة متو بصید خلافت سی برس کی رہے گی بھرکا ہ ملکا عضوضا ۔

کمانے والی بادیث بی ہوجائے گی » ملکا عضوضا ۔

کمانے والی بادیث بی ہوجائے گی » اتفاق کردہ اندعا رست ہی ہوجائے گی » اتفاق کردہ اندعلا رست نکہ لور المراب کے احد خلفا و شہیں بلکہ بادیشاہ اور المراب سے سے سے المراب المراب المراب کے احد خلفا و شہیں بلکہ بادیشاہ اور المراب

سی سال خلفا رئیستند ملکر ملوک کے بعد خلفا و نہیں ملکہ بادشاہ اورامرار وامرار اند . (۱) ما در سے اس مدت من خلافت کا ذکرا ناہے وہ خلافت کر کی ہے

با در سے اس مدیت میں خلافت کا ذکرا یاہے وہ ظلافت کری ہے۔ حو" خلافت نبوت کہلاتی ہے ۔ ورنہ محار او عام فرازوا کی بھی خلف ار کہدیارتے ہیں ۔ جیسے خلفا رامویہ اورخلفا رعباسیہ مکرمندوستا کے بادرت ہوں کو بھی خلیفہ لکھیدیاکرتے تھے ۔

صفرت معاویره المترفط عنه کے بارے بی زیادہ سے زیادہ بی وض کیا جا سکتا ہے جونود المخصر صلے لی الشریکی وہ احد کے برابسونا راہ فلا کو حتا ب کرتے ہوئے فر باباتھا کہ " فالد اگرتم کوہ احد کے برابسونا راہ فلا میں خرج کرہ تو عدار حمل بن عوف کے ایک فرد فلہ ملکہ آ دھے مدکے برابھی بی ہوست می اسی طرح حضت معاویہ رضی الشریح عدد کا کوئی بڑاسے بڑا عمل بھی حضرت علی رضی الشریحالی عنہ کے چھو لے سے چھو کے عل کے بات کی بی بیونگا۔ عدر کھیے باحضرت علی برم الشروج بہ با تفاق است خلیفہ راش رہیں۔ چنا نجے الم م الہ بی کواحد بن علی جماعی « احکام القرآن ، باب قتال ابن البنی ، میں ذرائے ہیں :

قاتل على بن البطالين الشيخالية عد الفئة الباغية بالسيف ومعه من كبراء الصحابة وأهل بدرمن قدعهم مكافهم، وكان محقًاف متاله لهم لمع يخالف فيه أحد الا الفئة الباغية التي قاتلته و انتاعها. وقال الني كان الله عليه وسلم لما رقت الني كان الفئة الباغية الني كان الفئة الباغية وهذ اخيرم قبول من وهذ اخيرم قبول من طراقي التوانر حتى ان معاوية

لم يقددعلى جحده حزت عبالشرن عمرورض التركم عن في لما قال له عبدالله بنعرو، عدث بان كي تواس كالنكارة كرسك للم فقال انما قتله من جاء يون بات بنالي كدر بم فان كوتهور في كيا به فطرحه بين أستنا بيكر) ان كوتواس فقل كيا ي حب مواه أهدالكوفة وأهل عادكولاكر بمادى سنانون كے درميان دال

المثام، وهوعلم من علام يروه وديث محري كوابل كوذ ،الإيمره السبقة لان خيرمن غيب الم فجاد اورائل من روات كاب يعد لايملم إلامن جمة علام نيوت كمع اتس الكع وه بكوكم برعنب كى خرم حركا علم، علام الغوب كے

بتائے بغرنہیں ہوگا.

الم مجمّاص في حوكون الم بيقى فراتي الم م وأماخروج منخرج على اورجس فيجى إلى ام كساتوس كر أميوالمؤمنين رصفالله عنه حصت وعمائي في الشريحاعة كاقصاعطلب مع أهل الشامر في طلب دم كرتے كے لئے حضرت امراكم منين (على) عثان فم منازعتدا يلع فالفاق يرخروج كيا - اور كورآس امارت كياب

البصرة وأهل الحازواهل ديا- دم) الفيوب. (١)

⁽¹⁾ ج م ص ۱۹۲ طبع مصر کاسلاه

⁽٢) حضرت مرتصف كرم الله تعلق وجهد ك ساصف السي لوي تاويل كى كيا وقعت موسكتى تعى -آب ي جديد شناتوفرايا اليما توعواس كامطلب، مواكر حضرت عزه رضى الشريعاً عند کے قاتی خود حضرت درات کاب تھے ۔ سلی الشرعلیہ وم

فانه غيرمصيب فعافعل مي نزاع كي تووه اين ال على برمر خطا واستدلنا ببراءة على من تهار اورقس عنان سے صرت على كى رارت

> على مفرالله عندفى حرب صفين (١)

قتل عمان عاجى له من كيابي بادا استدلال يب كراي البيعة ولماكانت لدمن حضرت عثمان سي بعت كرلي في اوراسلام السابقة فالاسلام والعجرة اورجهادفى سبل الشرك باب مي آب والجهاد ف سبيل اللهو سوابق عمال بن آکے فضائل اور سا الفضائل الكثيرة والمناقب بهت بن جوابل علم كوعلوم بن. الجيدة التي عي معلومة جي تقل من على آب كے خلاف عندأه العرفة . خوج كيا اورآب سے زاع كى وه ماغى انالذى خى عليد سے . الات الخفرت لى السولي ولم نے وناذعه كان باغيًا عليه صرت عمّارين ياسريفي الله تعالى عنه وكات سول الله صلالله كوسلي خرويدي في كرد باغي جاعت عليه وسلم قد أخبرعار ان كوقت لركى " حياني وبالصفني بن ماسر بأن الفئة الماغية من جن لوكون في حضرت المالمؤنني على والله تقتله فقتله هؤلاء الذن تعاعنك خلان خروع كياتها - انهوك خرجوا على أمير المؤمنين حضرت عماريض الترتي عيد كوشور كرديا.

اوراس کے بعد صرف کے مشہور امام اس خز عرص ناقل میں کہ خيرا لناس لعددسول الله يسول الشصلي الشعلية ولم كيادلوكون س صلى الله عليه فع وأولاهم سي زياده بزرگ اورخلافت كالم سي (1) ملا ضطرمود الاعتقاد على مذهب السلف أهل الشيئة والجاعة " إزامام ببيقي ص ١٩٦ طبع معروكال

بالخلافة ابوبكرالصديق شمعرالفاروق تمعثان كالنوري تمعلى بن أوطالب رحمة الله و مهنوانه عليهم اجمعين.

قال وكل من نازع اصير المؤمنين على إبن طالب فى امارت فهوباغ ، على هذا عهدت مشايخنا - و به قال ابن ادريس الشافعي رحد الله قال الشيخ تم لمريخ حسن خرج عليمن الاسلام (١)

زیاده اولی حصرت ابدیج صدیق تھے بھرصرت عمان وی النوری ، بھرحضر عمان وی النوری ، بھرحضر عمان وی النوری ، بھرحضر علی بن ابی طالب ۔ اِللہ تعلقان سب جھزات سے راضی ہوا ورائی رحمت بن ان برنا دل فرائے ۔ امام ابن خریم فرائے ہیں جس نے بھی حضرت المرابومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے ان امارت کے بارے میں بھی گراکیا وہ باعی امارت کے بارے میں بھی گراکیا وہ باعی سے ۔ اسی عقیدہ برہم نے اپنے مشایخ کو بایا ہے ، اور بہی ابن اور بیسی ان اور بیسی این اور بیسی کے اللہ مشایخ کو بایا تعالیٰ کا قول ہے ۔ اسی عقیدہ برہم نے این مشایخ کو بایا تعالیٰ کا قول ہے ۔ اور بہی ابن اور بیسی این اور بی

امام حاکم نمیشا بوری نے اپنی منتہ ورکتاب «معرفة علوم الی دیث » مین ما ماد یک منته ورکتاب «معرفة علوم الی دیث » مین ما ماد یک منته ور دکا بیان ہے ۔ حدیث تقتل عادًا العند تنه المباعند تنه کواق مشہور احادیث میں شمار کیاہے جن کی "صحیحین" میں متخریج کی گئے ہے ۔

یہ عقیدہ صرف امام سے افعی رحمد اللہ تعالیٰ کانہیں ملکہ تا ابل است والج

بيش كرتي بي - ملاحظ بنسراتي :

دا، ألاعتقاد على مذهب السلف الهل السنة والجاعة "الرام بيبقي ص ١٩٩ و ١٩٥

علامه صدرالشبيد حسام الدين عمرين عبالعزيز بن عمرين ماره المتوفي ويعمده (جوصاحب دد براید » کے استاد بی اورجن کے بارے میں علام محود سلما کفوی ع طبقات ألحنف من تصريح كى سي ك " كان من كبار الاثمة واعياد الفقعاد") (وه براك الدُاورزبردست فقهارين عقم) اين كتاب وسترح اوالقافي الحسا" مي زيرعنوان « بيان من يجود تقلد القضاء من » يعني فوانزول عمدة قضاء قبول كرنا حائز عي، فرمات بن :

واحسابيان من يجوز تقلد اوراس بات كابيان كرس فراغروا ي عمدة قضافيل القضاء منه، فيجوذ تقلد كرا جارته بيد كراطان عادل مواغوال ا القصناء من السلطان العادل (حوركر ف دالا) دونون سعيدة قصنا قبول كنا والحارث ميعًا . عارته-

> صلے اللہ علیہ وسلم بعث معاذًا الحاليمن قاضيًا ، ووتى غتاب بناسيداميرًا على مكة .

وأما الجائرفان الصحابة تقلدوا الاعمال عن معاوية بعدما أظهر الخلاق مع على في نوبته. لكن انما يجون تقسلد القصناء من السلطان الجائر

اما العادل فان النبي علطان عادل عقواس بنايركم أنحضرت صلی المعطیروسلم نے حضرت معاذرضی الشرعسة كوممين كا قاصى سناكر بحيها ا در حضرت عناب بن اسيدرصي الشرعية كومكمعظم كالميسر نااقا.

اورسلطان جارساس لي كرصحاره خصرت معاوية سعدون كوقبول كماحالاتكان كالفت حضرت على رضي الشرعندس فلاسر وكي تقى اورضر على بنى اللهُ عند ليف زبانه خلافت من حق يرته -لمكن لطان غيرعادل كاقاضي مناهر اسى صورت ين جارت حك قامنى كوحن ك

مطابق نيصد كرنا مكن مو أكروه فق كمطابق فيصد يذكريك تواس صورت يلس كا قاضى بنا ناجائزے، اس لئے کہ مکم بن عمر و نفاری سے روایت کیاگیاہے کرحضرت معاویہ رمنی النوعیز كاخطان كے ياس آياجس مي يہ مكھا تھا كاملوسين آب كوحكم ديت بن اس بات كاكداً يسونا اور عامذى رے ليے عليده كريس. تواك و حكم بن عرف ے کہا کرانٹرتالی کاب کا حکم امیرالموسنین كى حكمت يبلي ب اورآب فاس آيت كى ثلاق نراني: « وَاعْلُمُواْ أَمُّا عَيْنَتُمُ مِّنْ سَّى فَإِنَّ بِلَهِ خَسْمَةُ "الأَيَّة ترجم أورعان ركسوكة وتحية كم كفنيت ملكسي جزس سوالترك واسطے اس سے انجواں حصد " مراب مررع وكروان عد وكواام الومن كاظ مير عياس آيا ہے اوراس فے في علم دا ہے کسونا اورجاندی سے لئے علی ہ کرلے گر الله تعانى مع مك تعسل معاويد كم كالعمل سبق كتاب الله تعالى كمآب عيد ب اوراب بي تموار علة النز معاوية ، وانى قاسم لكم فيجدال فنميت عطاكيا برتقيم كرتامون مَا أَفَاءَ اللهُ عَلَيْكُم الافليق لهذا يرشخص تم من ع كالراب وكرابناحق وصول كل واحد منكم فليأخذ حقة كراے - ميراس كے بعد دعاركى ، يا الله

اذاكان عكنه من القضاء بحق. وأما إذ اكان لامكنه فلا- لما موى عن الحكم بن عمروالغفارى أن أستاه كماب معاوية وكان فيدان أميرا لمؤمنين بامرك أن تصطفى لسه الصفراء والبيضاء. فقال سبق كتاب الله كتاب أميرالمومنين معاوية ، و تلاقوله تعل "وَاعْلَمُوا أَثَّما عَنيمَتُم مِنْ شَيْ فَإِنَّ بِنَّهِ خُمْسَةُ " الآيه في صعد المنبر وقال باايما الناس لقداتاني كتاب اميرالومتين وقد امرنی أن اصطغی لـه الصفراء والسضاء، وقد

تُعرقال اللهم ا قبضن مجم ايخ طرن الله المها وياني اس كابعد السيك فداعات بعد ذلك محور من عصر من ان كى وفات بوكى -الاتليلاً. (١)

ملاحظ فرائے امام ابن مازہ نے جاب معاویہ کو عہد مرتضوی ہیں " امام جائر " قرار دیا ہے کیونکہ حضرت علی مرتضے کرم اللہ تعالی وجہ ا ہے عہد خلافت میں خلیفہ راشد تھے اوران سے بغاوت کرنا جرم تھا اورانا مجائر سے عہدہ قضا کا قبول کرنا اگر جہ جائز ہے تاکدا حکام نشرع کا رعمیت میں نفاذ موتا دہد کرنا اگر جہ جائز ہے تاکدا حکام نشرع کا رعمیت میں نفاذ موتا دہد کرنا کرنا اگر جہ جائز ہے تاکدا حکام نشرع کا رعمیت میں نفاذ موتا دہد کرنا کرنا اگر جہ جائز ہے تاکدا حکام نشرع کا رعمیت میں غلط کا م کا حکم دے تو اس کے تعمیل نہی جائے جیسا کہ حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ تعالی عذرے کیا اوراگر حاکم کا بھی و تیرہ دہد تو تعمیل خاتی قائمی میں عرو رضی اللہ تعالی عذرے کیا اوراگر حاکم کا بھی و تیرہ دہد تو تعمیل کی حالی میں میں عرو رضی اللہ تعالی عذرے کیا اوراگر حاکم کا بھی و تیرہ دہد تو تعمیل کی حالی میں دیا حاکم نہ بھی اس میں عرو رضی اللہ تعالی عذرے کیا اوراگر حاکم کا بھی و تیرہ دہد تو تعمیل کی حالی دیا حاکم نہ بھی اس میں عرو رضی اللہ تعالی عذرے کیا اوراگر حاکم کا بھی و تیرہ دہد تو تعمیل کی حالی دیا حاکم نا میں میں عرو رضی اللہ تعالی عذرے کیا اوراگر حاکم کا بھی و تیرہ دیا تو تعمیل کی حالی حاکم کا بھی و تیرہ دیا تو تعمیل کی دیا تا حاکم نا میں دیا حاکم نا میں دیا حاکم نا حاکم نا میں میں دیا حاکم نا میں دیا حاکم نا میں دیا حاکم نے دیا تھا تھا کیا حاکم نا حاکم نا حاکم نا حاکم نا میں دیا حاکم نا حاکم نا میں دیا حاکم نا حاکم نا میں دیا حاکم نا حاکم نے دیا کہ نا حاکم نا حا

ا ورفقة حفى كى شهوركتاب "مدايه ، من سے :

ان جائز ہے عہدہ قضا قبول کرنا سلطان غیر دل عادل سے جیسا کر بادت وعادل سے قبول کرنا غیم جائز ہے۔ اس لئے کہ حضرات صحابہ کرام دخوالت گئی منہم نے حضرت معاویہ رضی اللاعنہ سے نصیب ندہ فضا کو قبول کیا تھا حالانکہ ان کے زمانہ خلافت ہیں حضرت علی رضی اللہ عینہ برسر حق تھے۔

يجوز التقلد من السلطان الحبائر كما يجوز من العادل لأن الصحابة رضى الله عنم تقلدوامن معاوية والحق كان بيدعلى رضى الله عنه

« بدایه » ک اس عبارت کی شرح کرتے ہوئے علام محقق ابن البهام - نے

⁽۱) شرح ا دب القاصی للخصاح ۱ ص ۱۲۹ مخایت ۱۳۲ طبع اول مطبع الارشاد معر محاسلام

صان كوديا بكر هذا تصريح بجورمعا وية بيمعاويك لطان جائز ہونے کی صراحت ہے۔

« اورصاحبِ عدایہ نے جو فی نوبت کہاہے اس کی شرح کرتے ہوئے

محقق ممدوح فراقيي حفرت على كالمبدخلافت مي حفرت على بي برسر انما كان الحق معه في تلك حق تع كيونكه حزت على الصيد صحيح لقى اور النوبة لصحة بيعته و منعقد موكمي تقى لمنذا صرت على الم جل اور العقادهافكان على على الحقفى قتال اهل الجمل المن صفين سعط من برسري تق وقتال معاوية في صفين اورحمنورعليال لام ف معزت عارض وقوله عليه السلاه ارائد فراياتها كتهب عنقرب باغي جاءت لعمارستقتلك الفئة قت اكركى جناني حضرت معاويات

الباغية وقد قتله اصاب كرن الهقل كيا، مريث باقب معاویة لصرح ما نهم کجلوگ صرت علی سردر جنگ نے لفاة. ١١) وماعي تقر

اوريخ الاسلام بدرالدين محود عين "الدناية في شرح المعدايد " مل فرع الم وعنداهلالسنة المست كرزدك تضرت على رضي اللاعذك عبد خلافت سي حصرت ساوير باغي ي تھ، معاوية كان باغيًّا في لنوبة على رضى الله عنه اور حضرت على رضى الشرعد كي بعدب مك الميروالموممن بن حضرت حس رضي الله وبعده الىنمان ترك عنه نے محلافت ان کے سپر دَمْ کی وہ اميرا لمؤمنين حسن الخلافة اعی ہی دہے۔ العه. (١)

⁽١) ملاحظمو هدايد اوراس كي شرح فتح القدير "كتاب ادب القطاء" ٢١) النبّاب سفرح الهدام بحث مذكور -

اورامام صدرالاسلام سيف الدين الوالسريزدوى دحوام الخزالاسلام يزدوى كے بحاتى بن الى كتاب دد اصول الدين " مين فرماتے بن :

ابلست و جاعاتاات كاللي ي ال معاوية حال حياة صرت على وفي الشوعد كي زندگي مي حفرت معاويدرض التعندام نهبي تع لكرامام ال خليفة حضرت على تق حورب رحق تق اورحفرت معادية عيريه تع -

قال اهل السنة والجاعة على رضى الله عنهما لم يكن امامًا، بلكان الامام والخليفة على، وكاسعلى الحق ومعاوية على الباطل

اور سرآ مدعلما متاخرين سفاه عبدالعزيزها حب محدث دهلوي الني مشبوركما بي تحفراشاعشريه مي رقمطرازين

مرفارى خوال نادان ملكطفل مكتب بحص نے عقائد نام مولانا نورالدین جای روایت كالرها ياديك ب رحبول السنت كعقالد كابيان ع) وه نقيتي طور برحاناً ہے کرسیاحل سنت کا اس بات براجاعہ كرحفزت معاويه ابن الى سفيات حفرت المركوتمنين على واكل استدائة خلافت ليكر جب تك المحريق نے ان كوامات تفولين نہیں کی وہ باغی تھے ، کا مام وقتے اطاعت سے ور مرے اور حرت افری

برعابل فارى فوال مكاطفه وكان كرا عقائدنامة فاركا الاسنت داكه نظم ولانا فولدين عدالمن عاىست خوانده يا ديده باشدليس مى داندكايل سنت قاطد اعاع دارندم أنك معاودين الىسفيان اذاتدا المامت حضرت الميربغايت تفويض حضرت امام مسن ماو اردفاة لودكرا طاعت الكاوقت

ندات ، وبعداز تقویص کے بعدان کا شمار بادشاہو امام بدوا زملوک مشد دا) یں ہیں ،

یه بی وه تصریحات اکابرعلمارا بل سنت کی که صفرت مرتضی کرم الله مقالی این مرتضی کرم الله مقالی و جمه این در مادر خلافت میں ازروے کتاب وسنت خلیفتر راحت مقد اور حضرت معاور شابی اور خلابیہ تھے۔

یادر کھے حصرت علی کرم اللہ وجہہ سے بین جماعتوں نے جنگ کی ہے۔
سب سے پہلے الم جبل نے اس جماعت کے قائدین کو بروقت اپنی فلطی
بر تنبہ بہوا اور انہوں نے نور اسی اپنے موقت سے رجوع کہلیا ہی صدیقین ک
شان ہے ۔ ان حصرات کرام کے بارے بی سفرع کا فیصلہ بہت کہ المنائب
من الذنب کمن لا ذنب له (جس نے گناہ سے توبہ کی وہ ایسا ہی ہے
جسے کواس نے گناہ ہی نہ کیا)

دوسری جماعت بغاہ ف م کی ہے جن کے بارے بین طریب محیح وسوائر ہیں و فریّہ باغیہ ، (باغی گردہ) کے الفاظ وارد ہیں .

تسرى جاعت خوارج كى بي جن كراه بون يى ابل سنت كوكونى

من المالي

اب رہ یہ بات کہ مضرت مرتضے کرم اللہ وجہہ سے قبال کرنے والو میں بعض علیہ ہی تھے تو واضح رہے کہ خوارج کے حس گردہ نے آپ سے جنگ کی اس میں کوئی سمانی قب درکنار کوئی بزرگ تابعی بھی نہیں نظراً تا۔ اسی طرح بناۃ شام میں سابقین اولین میں سے کوئی صحابی نہ تھے۔ اہل جمل میں بینٹک بناۃ شام میں سابقین اولین میں سے کوئی صحابی نہ تھے۔ اہل جمل میں بینٹک

⁽¹⁾ كفي الناعث و من مدم طبع نول كشور كلفنوس ١٢٠١

صنرت علی کرم اللہ وجبہ کے ہم طقہ تعبض اکا برتھے نمیکن ان معثرات نے جسے ہی خلط فہمی دور سوئی ایک لمحہ کے لئے بھی ایٹے موقف سے دحوے کونے میں دیریڈی رضی اللہ عنہم اجمعیں .

اس بحث کے آخریں ہم ہے گزارتن کرنا صروری محصے ہیں کہ صحابہ کے اہمی نزاع کا مسلم ازان اذک ہے اس میں طری احت یاط کی خردرت ہے ، می کوحی کہ بناا ورجیح بات کو بیجے سمجھنا تو ضروری ہے مگرکسی اوئی صحابی کی بی تو ہین کرنا اور اس بازا ورحرام ہے ۔ اگراس دور میں نا صبیت کا مقدد خوابیدہ حوکم و بہش ہزارسال سے دیا ہوا تھا اگرنے سرے سے سرندانطا آ

یادر کھتے مصرات اہل سنت وجاعت جہاں اس امرکے قائل ہی کہ مصرت مرتضی کرم اللہ وجہہ نے اپنے عہد خلافت ہیں جبئی کو بیان ای وہ حق پر تھے اوران سے لوٹ نے والے خطا ہر، وہاں ان کا یہ عقیدہ بھی ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہ کا حب ذکرائے خیر کے ساتھ ان کو یا دکریں محودہ معسوم نہیں اوران سے گنا ہ بھی سے رز د مہوسکتی ہیں نگر ساری اولاد آ دم میں (انبیار علیم السلام کو چھوڈ کر کہ وہ سب برگزمیدہ اور معصوم تھے) وہ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کے سختی ہیں۔ معصوم تھے) وہ سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کے سختی ہیں۔

عِلْعَالَىٰ سَيْلُ عَالَىٰ ٢٦ ذى قَدْرُ الله مخترم مولانا صاحب دام نظالهالی السالی معلیم ورحمته الله ورحمته ورحمته ورحمته ورحمة الله ورحمة و

حضرت على رمنى الشريعالى عندف قاللين عثمان رمنى الشرنعا لاعدے قصاص كيوں نہيں الال اس كے حواب س آپ يدفر النے ہيں كد :

اس خبر کا عل بید بی کرخ بالوگوں نے فلیفۂ مظلوم حضرت عنمان رضی اللاتیا کا عید وارضاہ کے خلاف بورٹ کا اوراک کی مکان کا محاصرہ کیا فقد سلامی کی دو سے ان کی حیثیت بافی کی تھی بھران کی دو سیرت عنمان ایک وہ لوگ جنہوں نے حضرت عنمان رصنی الله تعالی عذکو مشہد کرکے ابنی دنیا وعاقبت بربادگی اور دو سیروہ لوگ جن کا عمل مرف محاصرہ کک محدود مشہد کرکے ابنی دنیا وعاقبت بربادگی اور دو سیروہ لوگ جن کا عمل مرف محاصرہ کی محدود را میا الذکر فریع میں جیونام ذکر کئے جاتے ہیں : ۱۱) محد بن ابی بحر (۲) عمروبی تن میں الدور تو اور دو سیر جی بی دو الانکر عمروبی تحق کو بری الدور قرار دیتے ہیں ۔ حالانکر عمروبی تحق کو بری الدور قرار دیتے ہیں ۔ حالانکر عمروبی تحق کے متعلق تادیخی دوایات میں آتا ہے :

فوشب على عثمان فجلس على صدره وبه رجى فطعته تسع طعنات طرى صكتك ج٣ (بحوالهُ عا دلانه دفاع " صلت الدين ٢٠)

ا ورباتی چار کے منعلق محقیق یہ ہے کہ ان بیں سے سودان ادر کاشوم موقعہ پر ہے حضرت عثمان رضی الشرقعالی عند کے فلا موں کے باقتوں ہے مارے گئے ادر کتا ندا ورغافقی بعد میں مارے گئے۔ اس طرح قاتلین عثمان میں سے کوئی شخص بلاکت سے نہیں بیا۔ ربا وہ ذریق جس کا عمل محاصرہ تک محدود ربا اور انہوں نے خون عثمان سے باتھ زمگین نہیں کئے ان کی حیثیت باقی کی تحق خود حضرت عثمان رضی اسٹرتعالی عند نے بھی آخری کھی تک ان کے خلا ن تلوال میں اسٹرتالی عند نے بھی آخری کھی تک ان کے خلا ن تلوال میں اسٹروال میں اسٹ

لیکن مضرت عثمان رضی الشرتها لیاعیۂ نے ان کے ساتھ ترکہ قتال کی خود تو منیج ان الفاظ کے ساتھ بیان فزائی ہے ؛

فقال عممان فاما ان اخرج فاقاتل فلن اكون اول من معلم وسول الله ملائقة ملائقة وسلم في امته يسفك الدماء - (ازالة الخفار ج ٢ متلك) م السلم في امته يسفك الدماء - (ازالة الخفار ج ٢ متلك) اس كے بعدآب تحروفرات بي :

" اور حضرت عثمان رمنی الشرتعالی عنه کی شبها دت کے بدر جیسے حضرت علی رمنی الشرتعالی عنه خلیفه مورث علی رمنی الشرتعالی عنه خلیفه می اطاعت کے بعد محص عنه خلیفه میں اطاعت کے بعد محص بغاوت کے جرم میں کسی کو قت ل کرنے کا کوئی شرعی جواز نہیں ۔ پس اطاعت والفتاد کے بعد اگر حضرت علی رضی اوٹر تعالی عنه نے ان باغیوں سے تعرض نہیں کیا تو بیر توا عاری شرعیہ کے بعد الکی حضرت علی رضی اوٹر تعالی عنه نے ان باغیوں سے تعرض نہیں کیا تو بیر توا عاری شرعیہ عین مطابق تھا ؟

اس تحقیق کے متعلق آپ نے حاشیہ پر میہ وضاحت بھی بیان فرائی ہے کد:

میں اس تحقیق کے متعلق آپ نے حاشیہ پر میہ وضاحت

مرد ملے ہوں یہ

کر دیا ہوں یہ

مناسب توبیر تھاکہ اس نازک ترین مستدکے دونوں بہلووا ضع کرفیتے کیونکآپ کاس تھین کے بعد صفرت ام المومنین الحیرار سلام اندیکیہا اور بیم امت صفرت معاویر خاصالا کی حیثیت بالکل پی مجرفی مروحاتی ہے جو کر مث ان صحاب کے سار سرمنا فی ہے ۔ آپ کی اس تحقیق پر مجھے اپنی کے فہمی یا کم فہمی کے باعث چند خدشات ہیں ۔ حضرت زہیر وطلحہ رمنی اسارتعالی عنہانے حضرت علی رضی اسارتعالیٰ عنہ سے مطالعہ کیا

ياعلى انا قد اشترطنا اقامة الحدود و ان ها و الاو القوم قد الشتركوا ف دم هاذا الرجل .

اس كے جواب ميں حضرت على رضى الشرقعالے عنہ نے فرايا:

یا اخوتاه انی است اجهل ما تعلی و لکن کیعت اصنع بقوه پیلکوشتا و لا نملکه مر. (طبری مده ۴۵ مر کواله عادلاند دفاع "مستال ۲۶)

اس جملہ ہے باغیوں کے انقیاد واطاعت کی دصاحت بھی ہوجاتی ہے کروہ کس درج برسطیع و فرال برد ارتے ۔ حضرت علی رضی الشرقعالی عنہ کے جواب کا یہ مختصر حملہ آپ کی مختیق کھی تکذیب کرتا ہے۔ اس جواب سے یہ امر بھی بخوبی واضح ہوجا آہے کہ حضرت علی رضی الشرتعالی عنداخذ وصاص کے مطالعہ کو مبنی برحق سمجھتے تھے۔

حصرت قعقاع رضی الله تعالی عنه فوا قعیم بل کے وقت طرفین کے در میان جب مصالحت کی کوشش کی توحضرت طلح اور حضرت نہیر در صفی الله تعالی عنها نے مصالحت کے لئے یہ سے طابیش کی

قتلة عمان رضي الله عنه

آپ نے ان کے جواب میں فرمایا : فعلی اعذر فی ترکہ الآن قتل قتلة عثمان وانما اخر قتل قتلة عثمان الی آن یتمکن منہ عرفان الکلمت فی جمیع الامصاد مختلفت - (عادلاندوفاع الم ان مختلف نقول سے بیام سخوبی واضح مہوجاتاہے کہ خود حضرت علی اور موقع پر دیگر صحابہ کوم روندوان الشرقعال علیہ م جمعین اخر قصاص کے مطالبہ کومبنی برحق سمجھتے تھے میں سے مجھتا ہوں کہ آپ کی فقیرہا نہ بصیرت سے حضرت علی رونی الشرقعالی عنا ورجا برکام روندوان الشرقعالی علیہ مجمعین کی بھیرت اورا دراک علی فائق ہے آپ اگر عمر نوح کی طویل مدت ہیں علم فقہ حاصل کریں تب بھی آپ حضرت علی رمنی الشرقعالی عنہ کی فقیمها شرجیہ ہوتی تو حضرت علی رمنی الشرقعالی عنہ ہے جواب فی اس مرت بین علم فقہ حاصل کریں تب بھی آپ حضرت علی رمنی الشرقعالی عنہ ہے جواب فی اس مرت علی رمنی الشرقعالی عنہ ہے جواب فی ما ت

مع میں کس سے قصاص لوں قاتلین تومارے گئے ہیں اور باغیوں نے اطاعت قول کرلی ہے ؟

مهر مانی کرے ان گزارشات کاجواب خطے ذریعہ عنایت کریں کیونکہ ہم دیباتی دہقانوں کے لئے ماہنامہ بینات ، ہمہوقت میسرنہیں ہوں گئے۔ دہقانوں کے لئے ماہنامہ بینات ، ہمہوقت میسرنہیں ہوں گئے۔ والت لام

احقرعبدالحق - بستى داديان معرفت حافظ الومغيره عبدالرحيم منياز جومان نائب امام مسجد دابداسكارب كالونى جوكها دربور رحيم ما رخان

The state of the s

A CRANCE SALES OF STREETS OF STREET

THE RESIDENCE AND ADDRESS OF THE PARTY OF TH

The same of the sa

إِنْ مِ اللهِ الرَّمَان الرَّحِبُ مِ اللهِ الرَّمَان الرَّحِبُ مِ اللهِ المعالمة والعاقبة للمتقين والاعدوان الأعلى الظالمين والعلاة والسلام على سيد نامحتد وعلى آله واصحابه اجمعين امّا بعد

محترى، دفقنى الله وایا کم لمایجب ویرینی! وعلیکم السلام درحمة الله ویرکاند. ابنامد بینات ، یاب محم الحرام سائلاه می جمعنون ، قالمین عنان ، معرض الله تعالی عند کے قصاص نه لینے کے بارے میں تابع مواقعا چونک وہ تمامتر بهارے درسالے «شبودار کر بلار پرافترار » سے ماخو قرب اس لئے اس مسلم میں آپ کے اسٹ کالات کا جواب دینے کے لئے محترم مدید مینات ، نے اس کامکتوب مجھ کو مرحمت فراکر فرمائش کی کراس کا جواب ظیند کردیا جائے۔ آپ کامکتوب مجھ کو مرحمت فراکر فرمائش کی کراس کا جواب ظیند کردیا جائے۔ قائم مولانا موصون کے ایمار پراس سلم میں تاہ مخاطب ہوں ۔ والله فی المتحداد و السلامة و نعو ذبا الله من المضلال والن لل .

و اصنح رہے کہ" ناصبیت " کے برجاد کے سلسایی کافی بین کئی طلع مستقل طور پر مرکزم علی ہیں۔ ان ہی میں ایک " مجلس عثما ناغنی " بھی ہے ۔ اس مجلس نے لینے

مله یا در رہے " نواصب " و خوارج " سے الگ فرقد ہے۔ جس کاستھار صفرت علی کرم الشروجيم اوران کی اولاد سے عداوت و دشمنی ہے۔

كام كا آغاز واكر احد صين كمال كال بجور كى اشاعت سے كيا۔ واكثر صاحب ایک مدت یک ہفت روزہ " ترجان اسلام " کے مدیر می رہ چکے ہی اس بنا ہر ان كواك خاص مذبى حلقه كاعمًا دبعى حاصل راسي "ترجمان اسلام "كي ادار" سے علیدہ ہونے برا تفوں نے روسی سفارت خان میں ملازمت اختیار کرل تھی ۔ ای دوری افتوں نے در مجلس عثمان غنی "کی تاسب میں حصد لیا اس کے لئے گذکے لکھے اور ناصبیت کے فتنے کو ہوادی ہم نے یہ دیکھاتواس فتنے کے ستدباب کے لئے قلم اللهايا اور المجلس عمّان عنى "ك شائع كرده بيك كما بي يرص كانام ب "حصرت عَمَّا نَعْنَى كُشْهِا دَتْ كِيون ا وركيب ؛ إور حب كمتب بي مرَّ اكثر احد سين كمال بن -مامنامه "بينات " بي ايك مفسل تنقيد لهي جويبك" بينات " بين شائع بوتي -اور مجردوباره اسے نظران اور مزیداضافے کے ساتھ جناب محرم علی طبر نفوی ما ن این اداره " تحفظ ناموس ابلبیت پاکستان " اے ۱۹ بلاکسی خالی فرآن بر كات حيدرى كراجي سے"ناصبى سازش ،ك نام عظيم كراكر شائع كي اور كير تيسري بارمكت الى سنت وجاعت ٣٨٩ - قاسم آباد، ليا قت آباد كراي ١٩ ریا سان نے اکابر صحاب بر بہتان ، کے نام سے اس کوشائع کیا۔

واکر احرصین کال نے مکھا تھا کہ:

و آس پاس کے مکان کی دیواروں سے کودکر کئی شرب ندھنرت عثمان کے مکان میں واخل ہوگئے۔ ان شرب ندوں کی قیاد ت حضرت علی کا ایک سو تبلا بٹیا اور یہ وردہ محربن ابی بحرکر را بھا۔ اس محرف حضرت عثمان کی بیشائی بربیکان سے صفرب لگائی اور اڑھی کی اور اڑھی کی کار کر دیا اس کے ایک سے تھی کنا نہ بن بشرنے کان کے نیلے کیا کہ کے دوسے میں تبرمار کر حضرت عثمان کے حصرت عثمان کا سرمجار و دیا اور محال میں بار کر دیا ۔ اس کے دوسے ساتھی غافقی نے لوہے کی سلانے سے حضرت عثمان کلا و دیا اور اس قرآن کو ٹھوکر مارکر دور کھینک دیا جے حضرت عثمان کلا د ت

فرمارب تھے۔اس كاتيسراساتھى عمروبن حق حضرت عثمان كسينے بر عرف كرمين اورآب كسينه برخرك او دو) يرك لكائ ال چے ساتھی سودان بن تمران مرادی نے تلوار کا ایک بھر بور وار کرکے حفرت عثمان كاجراغ حيات كل كرديا بيرتض وه وسيخبن "جنهول في ملانون كفليفكو دن دهارك مريزين

ب رجی کے ساتھ شہید کر ڈالا "

ہم نے اس کے واب یں تحریر کیا تھا کہ

و اس كتا بحد عرتب في من من من لفظ يخبن "كاستمال ان یا نیج افراد کے لئے کیا ہے جنویں وہ حضرت عثمان رضی الشرعنه کا قاتل تباتاہے (سلاحظہ وصفحہ مر) اور محران ہی تیجنت ، کے زمرہ بین اس نے حضرت عروین مت رصى الشرتعالى عنه كابهى مام ليائے وجوائحفرت صلى الشرعليدولم كمشهروسيالى ين حضرت مروين من رضي الله تعالى عنه كا تذكره ان عام كما بون من مذكور ہے۔ جوسحاب کے حالات میں مدون ہوئی ہیں۔ سندا مام احمدین عنیل استنسائی سن ابن ماجه ، ا ورحدمث کی دوسری کتابون میں ان کی وہ روایتی موجود ہی جو انبوں نے آنحفرت صلی المعلیدولم سے سی تھیں۔ یہ حضرت معاویرض الله تقال عند سے پہلے مشرف باسلام ہوئے تھے۔ اور سلے عدیدیے بعد انفوں نے ہجرت ک تھی۔ على محققين في تفريح كهب كم حضرت منان رضى الشرتوالي عند كي خون احقين كسى محابى كى سشركت تابت نهى - جانحيه علامه عيد لعلى مجرالعلوم فرنى محلى فواتجارجوت

اعلموان قتل اميرالمق منين معلوم بوناجلية كرحفرت امرالومني عمان عَمَانَ رَضَى اللهُ تَعَالَىٰ عَدُمن الصي اللهُ تعالى عنه كاقتل ببت راكب كبره كنابون اكبرالكبائ فانه امامري، و سي سي -كيونكرآ فليفريري تح - اور تداخير سول الله صلى الله عليه وعلى حضور في الله تعالى عليد على الدوامحاب ولم في

شرح مقرالشوت بى رقطوادي :

يهدي خرديدي تعي كدي فلوم قتل كيمام حضرت عثمان رصى الشرتعالي عندف اين سارى زندكى ق تعالى اوراس كي خرسى الله تعالى عد وعلى الدواصحابيرهم كاطاعت مي بسركي محاي كرام رضوان التونقالي عليهم اجمعين يس كونئ الكشخص محى بذنوان كے قتل ميں شريك تو اوريدلن كي قتل بوجائيرداضي عكفاسقوا ك ايك تولى في يورون كى طرح التقي بوكر وك تفاكرة الاساد عجاب خيساكم مع وا مي آنا ہے اس اللہ اللہ اللہ کا ہے اوگ كلهم كماوردني الاخباد أب كفتل مي فيكر بوت ياس المؤ الصحاح، فالداخلون فالقتل مرت وهسب يعينًا فالتى براتكن الماد اوالراضون به فاسقون البتة اسے) ان قاتلوں س میساکر بہت سے عرش لكن لم يكن فيهموا حدمت في تقريح كي عمام من الك فروم

آله واصابه وسلمبانه يقتل مظلومًا، وقد انتي عمرة ف طاعة الله تعالى و رسوله صلى الله تعالى عليه وعلى آله واصخا وسلمرولريدخل احدمت الصاية رصوان الله تعالى لميم في قتله رضى الله عند ولم يرض. يه احد منهم الضّا بل جاعة من الفساق اجتمعوا كاللصو وفعلوا ما معلوا وانكرا لصحابة العجابة كماصى بهغيرواحد شركب رتهايه

من اهل الحديث (ص ١٣١٧ طبع نول كشور تكم في الماسان) اور محدن الى بكرك بارے مي لكھا تھا ك

وحافظ ابن كشر «البدايه والنهايه» مين رقمطراز بن :

ويروى ان محدين اي بكر اوربيان كياجانات كرمحرين الي كرخ صرت طعنه بمشاقص في اذنه حتى عمّان رمني الله تعالى عنه كان من ميكالول دخلت في حلقه. والصيح واركياوه آب كملق س اتركي مالانكمي ان الذى فعل ذلك عنيرة يسبخ كالياكسي اور ي كيا تف و محدين ليا

الم ملاحظ موساراك بيره اكارصحابر بريتان من ٢٦ و ٢٠

وانه استحيى ورجع حبين تواسى وقت شراكروالبس لوط كة تقيب قال له عنمان لعداخد ت حضرت عنمان رصى الترتعالي عنه في الله عنما بلعية كان ابوك يكرمها، تقاكم تم فاس داؤهي رائة والله عنى فندم من ذلك وغطى وجعد تمهار بايعزت كاكرت تع البراتاسنا ورجع وحاجز دوندف لمع تفاكدان يرندامت طارى بوكتي اوراينا مذيهياكر يف وكانَ أَمْرُ اللهِ عَنْدُلًا والسِير بون لك اور صرت عمَّان رضي الله مقدورًا - وَكَانَ ذَلِكَ فَعَالَ عَدَكَ عَلَى مِلْ الْمُعَالَ عِلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّ ف الكِتَابِ مَسْطُورًا كَيْمُ فَالدُه دِيهِ اللَّهِ يُورا بُوكر رام - تقدير

(ح ، ص ١٨٥ طبع بروت المالة) من لون ي لكهابواتها يه

بعراس مجلس كا دومراك مجيد « داستان كرابا حقائق كي آيين بين " شائع ہوا۔ یہ بھی اسی ڈاکٹر احد میں کال کا لکھا ہوائے۔ اس کی تردید میں ہمنے اپنا راد "شداء كرملارافرا" لكها حي بي بم ن تخرير كيا تفاك " داستان گو کے فرب کو تھے کے لئے اولاً " قاتلان عمّان " کے معاملے يرغوركيج ، قاعلان عتمان كيسليد من اصل تنقيع طلبام سي كدواقع من قاملان عفان " بي كون ؟ كيا ده شريسيد جوآس ياس كے مكانات كى دلواروں سے كودكر حضر عمّان رضی الله تعالی عنه کے مکان میں داخل ہو گئے تھے اور جنہوں نے اس فعل شنع كاارتكاب كياتها ياوه سب مظاهر س جآت سندخلافت كالراهك بوت كامطالبكريس تع وظا برب كرا ما ورقا اورقا او أآب ك قتل كجرم دى التخاص مي جوبراه راست النعل شنيع كمركب بوئ خود آپ برهملدآور موئ يا آب يرحله كرنى مددكى ، اليه لوگوں كى تعداد خود «داستان كو" ما حبكيان كم مطابق بانج افراد ان اده نهي جن كوده فيعون كي صديق سخبن »كر كوكارت

یں ، ان پانچوں قاتوں کے نام « داستان گو » صاحب نے یہ لکھیں ۱۱ محری الى كر (٢) كنانين سف (٣) غافقى (٣) غروب حق (٥) مودان بى قران -بعدكو"داستان كو " صاحب في كلتوم بن تجيب ناى ايك اورتخص كو يعى قاتل كلما ہے۔لیکن یہ نہیں بتایاکہ وہ کس کا قاتل تھا۔اگراس کو بھی وہ حضرت عثمان رضی لندتھا عنه كا قاتل قرار ديته بن توان كي پنجتن "كي پيستي غلط مدعائ گي كيونكه اپ قاتل " بنجنتی " کی بجائے شش تن بن جائی گے۔ بہرحال ان نام بردگان می صفر عمرويل لحق وفي التأرثعال عنه توبالاتف قصحابي بن اور محققين محدثين كي تفريح ك مطابق کسی صحابی رسول کی شرکت قبل عثمان میں ثابت نہیں۔ اسی طرح محدیل کی بحر صدیق کے متعلق بھی محصی ہے کہ وہ قتسل کے ارتکاب میں شریک نہ تھے۔ الفول حضرت عتمان رضي الشرتعالي عنه كي دار هي صرور يكر ي تعي نيكن جب حضرت مدوح نے ان سے یہ فرمایاکہ برادرزادے تمہارے باپ زندہ ہوتے توان کو تمہاری یہ عركت بندنداتي بس يرسنتي ي وه شراكر ينجيم سك كي اورووك لوكو كو بھی آپ پر دست درازی سے رو کنے کی کوشش کی ،سکین کھونہ بن بڑا، یہ عجیب بات ہے کہ ناصبی اینے امام بزیدا ورمروان کوتوبرطرح بچانے کی کوشش کرتے ہی اور ان کے خلاف جو کھے تاریخ اسلامیں مذکورہے اس کوسیانیوں کی ہوائی باتی بتا ہں مگرحضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے محدین ای مجروضی اللہ تعا عنه كوتمل حضرت عثمان غنى رضى الشرتعالى عنه مين شركيب بنائے كے درہے ہيں - عرب اس لئے کہ وہ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کے لیا لک تھے اور شید بھی ان کواپنا إسرومات إن ادران برا فتسل عمّان "كي غلط تهمت جورات بي جوخلاف واقع ہے، ناصبیوں کوچا سے کہ جس طرح وہ حضرت معا وبد صنی اللہ تعالیٰ عد کو الخضرت صلى الشعكيدولم كالرادرسيق مونى وجرسة خال المؤمنين عرصة بياسى رستة ے ان کو بھی خال المومنین "کہاکری اوران کا دب کیاکریں کیونکوہ حضرت معدی الر رصنى الشرتعالى عنك فرزندار حمن داور حفرت ام المومنين حضرت عائشة رصنى الشرتعاك

عنهاك بهائي تھے۔

سودان بن حمران اور کلفوم تجیبی دونوں موقع پر ہی حسب تصریح حافظ این کثیر حصرت عمری حافظ این کثیر حصرت عمان اللہ تعالی عدے عملا موں کے ہتھوں مارے گئے۔

السلافطمة البرايروالنهايد ، عي ١٨١ و ١٨٩)

اب صرف غافقی اور کنا مزبن بیٹردد تخص رہ جاتے ہیں جو ہوقع واردات سے کسی طرح فرار مرد گئے تھے ، بعد کو سریمی تسل مرد گئے جانچہ ابن جر رطبری نے بعض سلفت سے نقل کیا ہے کہ قاتلانِ عثمان میں سے کوئی شخص بھی قسل مرد نے سے نیا کیا ہے کہ قاتلانِ عثمان میں سے کوئی شخص بھی قسل مرد نے سے نہا کہ سکا دخل میں حوالر سابق)

امیرالموسنین حضرت علی کرم الشروجه جب مسند آدائے خلافت ہوئے تو
آپ سب سے پہلاکا م جوکیا وہ اسی واقعہ کی تحقیق تھی ، لیکن دقت بہتھی کہ منہ
اولیا ، مقتول میں سے کسی نے اس وقت در بار خلافت میں استفایہ دائر کیا اور منہ
قاتلین میں سے کوئی موجود تھا، نہ قتل کی عینی شہادت کسی کے خلاف فراہم ہوئے۔
اب کار روائی کی جاتی توکس کے خلاف کی جاتی ، علا مرابن تیمیہ نے بھی اس بات کو
سے کوئی موجود تھا، نہ قتل کی جاتی ہوگئی۔

حضرت علی دخی الله تعالی عنه قاللین عثمان کو متال دکرتے میں معذورتھ کیونکر قضاص لینے کے لئے جو شالط طروری ہیں ، وہ موجود ہی منہ على كان معذورًا فى ترك قتلة عنمان لان شروط الاستيفاء لم نترجد الم

ظاہرہ کہ جب اصل قاتوں کا بتہ ہی نہ چل سکے تو کھر قصاص سے لیا جائے یہ تو ہوئی بات ان لوگوں کے متعلق جوبرا و راست اس فیل شنیع کے مرسکب ہوئے تھے ،

ابرے وہ مظاہر بی جنوں نے حصرت عثمان دھنی اللہ تعالی عند کی ویلی کا محاصرہ کیا تھا۔ ان کی حیثیت بائی سے زیادہ نہ تھی " داستان گو " نے بھی اپنے

مله منهاج السنة ع م ص ۱۲۹

بهد كتابجي "مضرت عثمان غنى كى شهادت كيون اوركيب " مين حكم حكدان كو باغي بي لكها ہے۔ باغیوں کے بارے میں فقراسلامی کا فیصلہ سے کر بناوت سے باز آجانے کے بعدان كوبغاوت كى يادائش مي سزانهي دى جائے گى . نيز آغاز بغادت مي مجي جب تک وہ لوگوں کے جان ومال سے تعرف ندکریں ان کورنائی فہانشس ہی کی جائے گی تھایا جائے گا، ان کے شب کے از الے کی کوشش کی جائے گی تاکدوہ فساد وبغاوت باز آجائی، بان اگر ده زانی فیانش سے باز دائے اور اعنوں نے فون ریزی میں بیض دستی یا باضابطات کشی کرکے ارائے کو موجود ہو گئے تو معران سے قتال واحب ہے۔ اب حضرت عثمان وحضرت على رضى الشرتعالي عنها دولوں خلفاء راث من كروعل يرنظروال ليجع مصرت عمّان رضي الله تعالى عند في عليات محاصره كوقت بعى باغيول كوز بانى فهائشس بى يراكتفاك اوربرطرح ان كيشبك كازالك كوشش فرائي كيؤكماس وقت تك ان كامعالم غليف وقت كا خلاف مظامر سے آگے نہ برھاتھا۔ اخریں چند شرب ندجن کی تعداد جار یانے افراد سے زیادہ یہ ا اچانک شعال یں آگے وہ چوروں ک طرح پڑوس کی دایواروں ہے آپ کی حیلی کی چھت پرکودیے اور مالاخانہ میں اترکرآپ کوشہدیکرڈالا ، ان میں کچھ عین وقت پر مارے گئے، کچوموقع یاکردات کے اندھے میں فرار مرکئے۔ اجدازاں جب حضرت على كرم الشروجيم عديد كے تام مهاجرين والضارف خلافت كى بيت كى تو ان مظاہرین نے محصرت علی رصنی الشرتعالیٰ عنہ سے بیعت کر کے آپ کی اطاعت افتیارکرلی، بغاوت فروموجائے کے بعداب ان باغیوں سے بازیس کاسوال ہ بدانہیں وا۔ فقراء نے تصریح کی سے توبة الباغى بمنزلة الاسلام من جان دمال كي حفاظت اوران كے احرام كے الحربي فى افادة العصة وللحمة سلسلمي باغى ك توبكر لين ادر حرى كافرك (البحوالياني شرح كسرالد قائق، الله كي الماكية في كاليدي كل عجد كاب دونون ك عان اور مال سے کوئی تعرف نہیں کیا ملے گای باب السفاة)

له ملاحظم "شداء كرمايرافتراء" ص ١٠ لغايت ١٩٠

ہم نے اپنے رسالہ شہدار کر بلا پرافترار ، میں قاتلیں عثمان کے بارے
میں جو کچھ لکھا تھا اس کی روشنی میں مدیر « بتیات » نے اپنا وہ جواب قلمین فرمایا
جس کا حوالہ آپ نے اپنے اس محتوب میں دیا ہے اس کے بعد اب آپ اپنے مکتوب
کا جواب ملاحظ منسرمائیں .

اس سلسلہ میں سب پہلے تو مولوی عابیلیم صاحب شرد لکھتوی مرحوم نے اپنی کتاب " ابوالحسنین " کے خاتمہ برچوسطور قلبند فراتی ہیں وہ غورسے بڑھنے کے

لائق بن - فراتين :

" خاتر رمجے بیان کروینا چاہئے کر حضرت علی کے عبد اور صحابہ کی باعی خوز در در کو سان کرنا ایک سے سلمان کے لئے نہاہت ی وظر رات ہے۔ بہت شکل ہے کر انسان اس داستے بہ علے اوراس کے قدم كولغزش نه مو جنائحيه في الحال بعض الكريزى دان بي لسكامون اس كوي بن قدم ركها تو بعض حضرت معاويه كور اكمن فكاولعين کے دلوں میں حضرت علی کی طرف سے بدظنی بدا ہوگئی، اسی دشواری كے خيال سے اكا برسلف كامعول ہے كدان واقعات كي تفصيل باك كيت وركتين مكريكي امكان عابرے اس ليے ك جوواقعات سلف كى تارىخون اور حدث كى كتابون مى درج بى ده ذكسى كے بھيانے سے علي بي اور دوانے وبسكتے ہي اس میدان می خوارج اور شیع نهایت آرام سے بی ۔ اس لئے کہ انصوں نے مکسوئی اختسار کرلی۔ اور جن بزرگوں کوجا ہوا کینے لگے اور جن كى جي جا إ تعريفين كرنے لگے مشيعہ اكيلے حضرت على اوران كے فرین کے طرفداری کے صرات خلفار ثلاثہ معاویہ ، عمرویاص اورصرت على كتام مخالفوں كوعلى الاعلان مراكب لكے خوارج نے مرف الويجرو عركوا ختياركرايا اورعلى بهون يا معاويرسب كوراكيخ

لك شيديان عمان كاكروه بى السيك زوال كم ما عدفنا بوكيا ورت وه بھی آج موجود ہوتے اور جن صحاب وا كا برخير القرون كوليے اصول كے خلاف ياتے راكبتے . قاعد بي يعنى صفرت الوموسى العرى د سداللر بعروالوبريه كم معك يرعى كوفى نيس را -وه وي توان کے لئے بھی زیادہ مشکل نہوتی۔ اس نے کہ اور خوزین كرف والولكوعام اس ككونى بول وه بالتحقة -مشكل ب تويم الل سنت ك لير حن كاملك يرب كربادے سے ان كى روائى ديسى بى ج جيے كداں باب كى باہى رجش بجوں كے مح اكرتى ہے - يا استادوں كا إلى اختلات شاكردوں كے لئے ہو ماں باب اور متخالف استاد ایک دوسرے کوبراکہتے اورگالیاں دیتے ہی گروہ دونوں کو اتھاجا تے ہی اور ماتے بن كد دونون من سے كسى كاسا تقدم جيور ي عدالت الى ي یا ہے جس کی تا تیدکرے مگروہ دونوں کے موافق ہی رہے ہیں ، اسى فرية ابل سنت كااعتقاد ب كديسول الدصلي الشرعلية فم كى صحبت اوران بزرگوں كے ذاتى ففنائل اوركارنا موں كو د كھوكر بجكسى كوجى يُرانبين كهم سكتے. مذيب كتي بي كد كون ق يرب، اور كون باطل ير، خدا كے اخت بارسى بے كدان كى زاعوں كا جو فیصلہ چاہے کردے مگریم ان کی شان میں گستانی کڑاایی شا اوراين درج سے زيادہ اورا سے صحح معلومات سے امرتفوركت بن - اس يربى كونى صاحب كسى طرف جمكنا اورسى كے خلاف فيصل كرناچاي توانيس بادركهنا چاست كرمارى معلومات كادائره نيا مشته ومشاكوك ب اسقىم كى روايتين جى يكسى شرى مستلى بنياد يران معاملات مين موجد نبي بي - قديم عادت برى بونى ہے کہ بزرگوں کے فضائل و مناقب میں کسی تقریم سنتے سے غیر متحل مرحد کے باعث صحب روایت کی بوری کوشش نہیں کی جاتی اور مناقب کی توری کوشش نہیں کی جاتی اور ایت کی بوری کوشش نہیں کی جاتی کا تقل روایتیں ہے تکلف بیان کر دی جاتی ہیں۔ اسی طرح ان واقعات کی تقل کر نے بیں بھی ہے احتیاطی کی گئی اور کوئی روایتوں کا بر کھنے والا گر وہ نہیں بیدا ہوا۔

فیرشین سلف، تابعین و تیج تابعین کے عہد کے شیعیان علی کی روا بیوں کو مان لیاکرتے تھے۔ اور صحابہ میں توعام اس سے کہ سنیعیان عثمان یا قاعدین سب کی روا بین مقبول سنیعیان عثمان یا قاعدین سب کی روا بین مقبول سنیعیان عثمان دوزے کے مسائل شرع میں چانکہ ان کی روا بین مان لینے کے قابل مہوں مگراس جھکڑے میں چونکہ وہ فتح میں برائے ایک سسکل ضعیار کر چکے تھے۔ لہذا یقنی طور برائی رائی فقت میں برائے ایک سسکل ضعیار کر چکے تھے۔ لہذا یقنی طور برائی رائی منا دوا بیت قابل و توق نہیں ہوگئی ہے اس کا نیتجہ ہے مناص میں ان کی کوئی روا بیت قابل و توق نہیں ہوگئی ہے اس کا نیتجہ ہے کہ جاری تاریخیل سی منعقا دو متحالف روا بیتوں سے بھری بڑی ہیں کہ کہاری تاریخیل سی منعقا دو متحالف روا بیتوں سے بھری بڑی ہیں کہ ان سب برنظر ڈال کے کسی جو تیج کے بہنچا فیر مکن ہے۔

باہمی زاعوں کے متعلق میں نے جو کچے بیان کیاہے وہ کسی سند فیصلہ کے بجائے قیاسی طور پر بھٹی وائیقوں کو چھوڑ کے اور بعض کو لے کرمرت کے دیاگیا۔ لیکن خود مجھے اس پر و توق نہیں کہ ان میں کتنی باتیں سیجے ہیں اور کنتی فلط الہذا میں مشورہ دیتا ہوں کہ اگر کوئی صاحب سی بارے میں بحث کر کے صیحے نتیجے تک بہنچنا جا سہتے ہوں تو وہ رجال کی کتا بور کا وسیع افریکس ذرخیرہ کتنے جمعے کرنے بہلے اس کی چھان بنان کریں کرروا تیوں ہیں اور کتنی سنیعیا بِعثمان کی کتنی قاعدین اور کتنی سنیعیا بِعثمان کی کتنی قاعدین اور کتنی سنیعیا بِعثمان کی کتنی قاعدین اور کتنی

ل مرصاب اس بار يس شايري كوني روايت قابل و توق ط - نخانى -

خواری سے ہمارے یہاں نقل ہوآئی ہیں ، پیران سب کوایک دو سے کے مقابل رکھ کے اصولِ جرح و تعدیل اور قباس شری سے کام لے کر فیصلہ کریں۔

بغیراس کے عام سنی سنائی با توں کو دیکھ کرکسی کا جانبدار ہی جانا اور سی کو براکہنے لگنا سخت نا دانی ہے۔ اور میں فعدا سے دعام کرتا ہوں کہ ہم کوا درسب سیچے سلمانوں کو اس جات جہالت محفوظ رکھے " سات

اس تمہید کے بعداب آپ کی پیشس کردہ ان تاریخی روایات کا علی جائزہ لینا نامناسب نہیں۔ آپ نے مکھاہے کہ

"ان چه افرادی سے آپ نحرین الی بر اور عمروی تن کویری الدم قراد
دیتے بی خالانکه عمروی حق کے متعلق تاریخی دوالات می آیا ہے
فونڈ علی عثان فیلس علی بعنی یہ حضرت عثمان رضی الشریعاتی علی المدره و به درمی فنطعته سید بر کود کر بیٹھ گیاا ورائجی ان بی وزخم
نسع طعنات یہ

اگل مرسی باقی تھی کواس نے ان پر نوز خم

"ناد ی طری اس دوایت کی سند یہ بیان کی ہے :

قال عمد بن عرحد ننی عبار حمل محمد بن عمر (واقدی) کا بیان ہے کو مجھ سے

بن ابی الن تنا دعن عبار لحمٰن عبد الرحمٰن بن ابی الزنا دنے عبد الرحمٰن بن

بن الحادث عارف کی نہائی نے نقل کیا ۔

مارٹ کی زبائی نے نقل کیا ۔

۱۱) اس دوایے بیلے رائی جنا برحمر بن عمر واقدی المترفی عند بجبری کا ضبیف الروایت مؤلمشیوں عام ہے عافظ ابن مجوستدان کے دوایت میں التہذیب بین ان کے بارے بن بیالفاظ ہیں عام ہے عافظ ابن مجوستدان کے دوایت بیالفاظ ہیں التہذیب بین ان کے بارے بن بیالفاظ ہیں التہذیب بین ان کے بارے بن بیالفاظ ہیں۔

لے" ابوالحب نین ، ص ۲، تا ۱۲، فیدعدد ل گداد پریس کھنو کہ طبری ج ۲ ص ۲۲۳ بحوار "عادلان دفاع» متروك مع سعة علمه با وجود وسيع العلم بدن كم متروك بين. (٢) واقدى اس كوعبد الرحمل بن الى الزناد المتوفى ١٧٥ مع سعد وايت كرتي بي، جن كم بار سي صافظ ابن تجرك تصريح ب -

صدوق تغیر صفطه لمرا سیج بی جس وقت بغدادی آئے تھان کا مفطر قدم دبغداد - (تقریب لیم نیم می کا می اتفاد

اب معلوم نہیں واقدی نے ان سے یہ روایت بغداد میں سنی تھی یا بغداد میں اور تھے بہلے ہی ۔ علاوہ اور این کتب رحال میں ان پر فصل جرحیں تھی مذکور میں اور گوعام طور پران کی روایتیں قبول کر کی جاتی ہیں مگرمیزان نقد پر پر کھنے کے بعد ۔

(٣) عبدالرحمن بن ابی الزنا و اس روایت کو عبدالرحمن بن الحارث بن عبدالشرین عبدالشرین عبدالشرین عبدالشرین عبدالشرین بن ابی رسید مخزومی المتوفی ساسلد بجری سے نقل کرتے ہیں ، ان کے بارے میں بھی حافظ ابن مجرعسقلانی رحمدالشرکی تقریح یہ ہے :

صدوق لد اوهاه (نقریب) سیخ بین ان سے امتعدد دوایات میں) وہم ہواہے رادی سے روایت میں وہم کا ہوجا نار دایت کو مجرح کر دیتا ہے۔ کتب جال بی ان پڑھی جرح موجود ہے۔ اس لئے ان کی روایت کو قبول کرنے میں احتیاط کو مدنظر رکھنا ہوگا۔ بلکہ حافظ ذہبی نے تو "الکاشف " میں ان کے بارے میں صرف ایک می قول نقتل کیا ہے کہ لیس بالفتوی (یہ قوی نہیں ہیں)

(۱۲) عبدالرحمن بن اکارٹ کا انتقال سے کا ہجری میں ہوا ہے۔ انتقال کے وقت ان کی عربر سے مال کی تھر ترسے مال کی تھر سے مال کی تھر ترسے مال کی تھر ترسے مال کی تھر ترسے میں ان کی دولا دت ہے بینتالیس تفالی عنہ کی شہادت ڈی الجر مصلے ہیں ہوئی ہے بعینی ان کی دولا دت ہے بینتالیس سال پہلے۔ اب مختلوم نہیں کہ عبدالرحمٰن بن اکھار نہ سے اس واقعہ کا ذکر کس نے کیا داوی عدی سے اس واقعہ کا ذکر کس نے کیا داوی عدی سے اور روایت صبط کرنے کے قابل ہوئے تک اس واقعہ کو گزرے ہوئے بیاس ساتھ برس کا عرصہ ہو جگا تھا۔ عام طور پراس ع جد کے کسی واقعہ کو بیا ہوئے ہیں ساتھ برس کا عرصہ ہو جگا تھا۔ عام طور پراس ع جد کے کسی واقعہ کو بیا

كرنے كے لئے كم ازكم دوراوى اور درميان ميں جواكرتے ہيں۔ اب يتر نہيں كرحن صاحب سے عبدالحمٰن بنالحارث نے عمرورالحق کے بارے میں بالزام سنا تھا وہ صاحب خوارج ميس تق ياسشيعان على من ياستعيان عتمان مين يانواصب مي اورخودا نصول ي جن سے اس واقع کوسناوہ کون تھے کس کے بوا خواہ تھے ،کس یارٹی سے تعلق تھے ، انہوں نے خوداین آنکھوں کسامنے ایسا ہوتا دیکھاتھایا محض زبانی سنیستائی افواہ بیان كردى تقى، اتناائم واقعم واقعم واوراس كينى شايد كانام يمي دايا جاتے، عجيب بات ہے۔ خاص طور براس الزام کی اسمبیت اس وقت اور طرصحانی ہے جبکہ یہ کہا جائے کراس مكنا وت حرم كے مركب رسول الطوسلى الشرعلية ولم كے ايك محرم صحابي بي حضرت عمروب لحنق رضى الشرتعالى عنكيارييس سائل اورمصنف معاد لار دفاع "دويون کے بارے میں جاراحسن طن یہ سے کدونوں بی کوان کے صحافی ہونے کاعلم نہیں ہے ورندوه ان كے بدے ميں اس مكا غلط الزام نقل كرنے ميں احت ياطبر تے۔ اب الحظ فرائع حافظا بن مجرع سقلاني " تقريب التهذيب ومن تكفيح بن (س ق) عمروب الحمق بفتح (س ق) عمروب لحق (حاريه زير، ميم يرزراس المصلة وكساليم بعدهاقات كيورقات عن كاهل، (اوركا بالكي عَا کابن کی نون کے ساتھ کہاجاتا ہے) ہی صب ابن كاهل ويقال الكاهن بالنون خزاعی صحابی ہی بہلے کوف میں کونت اختیار ابن حبب الخزاعى صحابى سكن كاس كيعد صريك يدحض معاديدك الكوفة تتم مصرقتل في خلافة زمانهٔ خلافت مي ان كوتن كياكيا -معاوية.

" س ، امام نسائی اور " ق ، امام ابن ماج قروینی کی علامت ہے جس ہے معلوم راک ان دونوں بزرگوں کی کتا بوں میں ان کی حدیث جو انحضرت کی انٹرتھا کی علیہ وہم انہوں نے دوایت کی تھی موجود ہے۔ " مث کوتھ المصابح " کے " باب الا مان " میں تعلیم ان کی روایت" سترح الست تھ ، کے حوالہ ہے ذکور ہے اس لئے مث کوتھ کا ایک طالب میں ان کی روایت " سترح الست تھ ، کے حوالہ ہے ذکور ہے اس لئے مث کوتھ کا ایک طالب میں ان کے علادہ بہت سی کتب احادیث میں میں احدیث میں اور قف ہے۔ ان کے علادہ بہت سی کتب احادیث میں احدیث میں اور قف ہے۔ ان کے علادہ بہت سی کتب احادیث میں احدیث م

ال كى مرويات موجود بين بالخضوص مستداحد " اور مستطيالسى وغيره بين بينج عاليق محدث دملوي" الشعراللي " بين فرمات بي : عروبالحق بفتح حاوكسميم صحابي خزاى عروبالحق بفتح حاوكسريم صحابي من نسيله كونت كرد كوفدانس ازان انتقال خزاعه يتعلق ركلتي بن ، كوفرين كونت مذير كردمم مريحت كردة مخفرت لادر تخفي بعرمصري منتقل بو كف - أتخفرت صلى الله مجالوداع قتل كرده شد درسنة تعالى عليه ولم سے حجة الوداع مي بيعت كى ، امدى وخسيى، و درقتل و عصد والم يجرى مين قتل كي كيد ان كيتل كاقصه عيت كر ذكر كرده است آنراسيولى عجيب ب،جن كوامام سيولى في محمد الجوام " وره بمع الجوامع " وما وراسمارالرجال" من ذكركياب اوريمي " اسمار الرجال " من الزادكرده الم و درحات رساله ال كوبيان كياب اورك رسالة تعمم البتارة" وتعيم البنارة " نيزنو شدايم و كالسيس عي عماس كولكو چكي و یشے عدوح نے مثکواہ "کے دواۃ برجوکتاب ملعی ہے اس کا ذکر ہےاں " اسار الحال " كنام س كياب - يونيم كتاب، حبى كانسخ مبندوستان سي بين كى خدا بخش لائترى مى موجودى اس كالورانام «اسمار الرجال والرواة المذكورين فى المشكوة " ہے، اور راجو تانه كى مشهورسا بقه مسلمان رياست " تونك " كركارى كتفادين اس كتاب كاقلى نسخ عارى نظر على كروائع داور ينخ في اليف جس رساله كا يهان ذركي باسكالورانام وتحقيق الاستاره في تعيم البشاره "ب-اسرساله سي أن حضارت محاب كاذكر ہے ، جن كوآ تحضرت صلى الله تعالى عكيدو لم في جنت كى بشات دی ہے سے علی ورث دلوی نے اپنے اس رسال کاتعارف اپنی دوسری تصنیف "كميل الايمان " ين ال الفاظين كيام: وعوام خلق بندار ندكرب ارت عام لوگ ير سمحقيمي كرنقيني طور بردخول جنت بدخول جنت وقطع بدان مخصوص باین کی بشارت عشره مبشره بی کی خصوصیت، عشرواست داین گان غلط محض و اور برگان کرنامحض غلط اورصری جهالتے مله التعالية شرح مشكوة ع٠- ص ٢١١ و ٢٣٢ طبع لول كشور لكمنو عنولء

جبل صریح است سم فاس بحث کواسی زمانے میں ایک تقل و ما این جث را درین روز گار سخت بسی جس کانام تحقیق الاشارة فی تعمیم دركت بمستقل مسى يختن الاشار البشارة " سي تفصيل وتحقيق كسائه بيان كيا ہے اور جن حضرات کو بشارت دی گئی ہے ای بارے میں کتب امادیث میں جو کھے نظرے گزرا بام بام ذركويه. اورق ير بي كمارو خلفا رحضرات فاطروسن وسين اوران عس حفرات كے بارے میں توحبتی مونے كى بشارت اس قدرمشهورب كرتواترمعنوى كى صديك ينخ واصل بحدتوا ترمعنوي وبشارت كئي ہے۔ اور باقى عشرہ بشرة كي بي شهرت تك اقی عضرہ نیز بحد شہرت رسیدہ بہنے حکی ہے اور تعین دوے صحابہ کے حنتی ہوتے ولبثارت بعض ديرا حادبا تفاوت كى بنارت خبراحاد سے تابت ہے، اوران بالم فرق مراتب كالحاظ ركفنا بوكا

في مالتارة "بتقصيل تحقق بان غوده واسامی ایل بشارت را ازانحيه دركتب احاديث دريظر آمده ذكركرده اع - وحق آنستك بشارت خلفارادلعه وفاطروس و حيين وامثال الشان شهورست مرات آن

بهرحال حصزت عمروبن الحق رصى الثارتعالي عنه بهي ان خوش قسمت افراديس شامل ہیںجن کوبارگاہ رسالت سے جنتی ہونے کی بشارت ملی ہے۔ اور گواس کا شوت شہر وتواتر كى خد ك نديني كاليكن خراهاد سينًا بت بيداسى بنا يران كا ذكرت مديع كرساله مذكور لعيم البشارة وبي آيا بي - سيخ محدث فان كيار عيى وي لكها سي

" الخول في الخضرت سلى الترتعالى عليه ولم سعجة الوداع بين بعت كي " تواس السامي جبيباكه حافظ ابن مجرع سقلاني ني «الاصابه في تمييز الصحابه ، مي تصريح كى ب زياده صحيح يرب كرا تفول في صلح حديديد ك بعد يجرت كي عليها فظروفو نے تو بیان تک لکھا ہے کہ حاکم کبیری کتاب الکتی "کے حوالہ سے ابن اسحاق کا جربیان

نفاكياجات اس تويب تبديلا م كرهنرت عروب لحق رضى الله تعالى عنه غزوة بدري عي ترك موعکے ہیں۔ مهرصورت ان کا صحابی ہونا محقق ہے اور عزوة بدرس اگران کی شرکت تا بت موجاتى بتوعيران كاشارسا بقين اولين من بوكا اوسلح عديبير كم بعد حرت كى بنايران وال سے بہر حال افضل قراریاتے ہی جو نتے مکہ کے توقع پرمت رف باسلام ہوئے بھراہیے حلی القدر صحابی پراتنا سنگین الزام ایسی بے جان اور واہی روایت کی بنا پر عائد کرنا جارا ذہن اس کے قبول کرنے سے بار بار نتحاسی کرتا ہے۔ مجورین الی برصدیق رضی الشرفعالی عند کا شاریعی محدثین کے نز دیکے صفار صحاب ہیں ہے۔

چانچ محقق جلال الدين دواني في مشرح عقا رُعضد به بي صحابي كي جوتعريف كي ب وه

وهومن رأى النبي لى الله تعليا

عليه وسلم مؤمنًا به سواركان

في حال البلغ اوقبله اوبعد كا

سوادكانت الرؤية والابصار

في حال البلوغ اوقبله كاف

محدين الى يكرمن الصحابة ، فاند

ولدتيل وفاته عليه السلام

حال الطفولة ولذاعذوهن

ومن رأى النبي لى الله عليه وسلم

غيرميز كمحمدين الى مكرالصديق

الاصحابية

"صحابي" ده م جس في تخضرت صلى الشرتعال عليه في يرايان لارآب كى زيارت كى بو، خواه بلوغ كى حالت من ياس سے بنيلے ياس كے لعدا درخوا ه آب كي طويل صحبت المثاني بويااتنا موقع نه مل سكامو-

طال محبته اولا -محقق دوانی کی اس تعربیت کی توضیح کرتے ہوئے اس کتاب کے شارح شنے اساعیل كلنبوى المتوفي ه ١٠٠ ح لكهت بن

خواه الخصرت صلى الشرعكيد ولم كدردار سے ابني آنكميں روسن كرنا اورآب كى زيارت عصرف مونا لوغ كالت مين وياس سي فتل جسال سي عرب الى بحركامال كەن كى دلادت آنخفرت مىلى الشرعليدو كم كى دفات سے سے میں ماہ بیشتہ ہوئی تھی سی انہوں نے ویک برنان فولیت بثلاثة الشمريكنه وأكالتي علليلام آب كى زيازت كى تقى اس لية علماء نـ ان كو صحابر مين

ادرامام ميوطي" تدريب الرادي في شرح تقريب النوادي مي رقمطرازين : اورسس نے بھی الحضرت علی الشرتعالی علیہ ولم کوسن م تميز كويسني سميل ديكا بوجه كدفحدين الى كرصدين كه ده محصياني بن ادران كي روايت موهول نهين

فاندمهان وحكم روايته حكم المسلا الموصول (عاص ١٩١١) مرسل كعلم بي بوك -

مه ملافظ موحاث يشيخ اساعيل كلنبوي ترمشرع عقا مُعضديه » از جلال الدين دواني عا ص ٢٤ طبع تسطيطين المسالع

اوركيد جال الدين محديد شرازي "روضة الاحباب في سيرالنبي الآل الاصياب"

مناخرين محدثين كي الكيطاعت كي دائيس كالتخف في كالتبطفولت مركويسخ سربيط أتخفرت صلى الشرعليه وآلاد لم كويايا اس كى حديث روايت كي حيثت سے توسل بيلكن تضرت صلى الشرتعالي والدوعم كاروية كاجوسرف ال كوعال باس كى بنايران كا شارصحابه كى جاعت مي بوكا - اورببت وه المرجنيون عالم كالات الكاس لكحى بن الكاعمل على بي التكويلاتام يناتج ال صرات نے مران ان کرصدان میے دکس لوگوں) کو بھی سے اب کے زمرہ میں ذکر کیا ہے الانکہ ان كا ولادت تخضرت صلى الشرعليه وآلدو كم كى دفات سے مرف تين ماه اور جندروز سلے ہوتی تھی۔

می ادقاع فراتی بی مدیت برآن که املیح از متاخرین فی مدیت برآن که آن که در حال طغولیت وعدم میز بینا مراصی التر تعالی علیه دار و سم دریت می مریت اوم رسل است از حییت و این بواسطهٔ شرن دویت آخری بی می علیه آکرو هم و ب در حمل صحابه معدد درست و عمل بسیار ب از اند دلالت برین می کند تصابی دارند دلالت برین می کند تصابی دارند دلالت برین می کند محاب ذکر کرده اند و حال آن که بیش از دفات رسول الدسلی استرای می این محاب در اول الدسلی الترام این می الدر معداد دفات رسول الدسلی الترام الدر عداد دفات رسول الدسلی الترام الدر عداد دفات رسول الدسلی الترام الدر عداد دور منولد رسول الدسلی الترام الدر عداد دور منولد رسول الدر منولد رسول الدسلی الترام الدر عداد دور منولد رسول الدر منولد منولد رسول الدر منولد و منولد رسول الدر منولد و منولد رسول الدر منولد و منولد و

اس وتت مجمع ابد كے مالات بن جبنى كما بين جب كرائى بين ان سبين حضرت محدين ابى بحصرت ابن بحصرت ابن بحصرت ابن بحصرت المن معرفة الاصحاب از حافظ الم الوعربي سفار المرائد المرائد

تعربین کی کرتے تھے۔

عور دروائے جب حضرت علی رضی الناز تعالی عند جدی تخصیت ال کی شاخواں ہوتو

اب اس کے بعد بھراور کس کی شہادت در کا دہ ہے۔ حظ مدعی لاکھیہ بھاری ہوا ہیں ہیں

اور حضرت علی کی بہ تعربین بلاوجہ نہ تھی ال سے ذیادہ ان کے حال کا اور کور ف اقت ہوگا ہیہ حضرت صدیق اگرو منی اللہ تعالی عنہ کے صاحبزادے تھے۔ ان کی والدہ ماجدہ حضرت اسیار سنتے میں رضی اللہ تی اللہ عنہا قدیم الاسلام صحابیہ ہیں حضرت الو بکر دینی ہی تعلق کرم اللہ وجہ نے ان کی والدہ سے دکا ح کر لیا تھا اس لئے انہوں نے حضرت مدور ہی کے آغوش تربیت میں برورش بائی تھی ۔ حافظ اب تجم اللہ لئے انہوں نے حضرت مدور ہی کے آغوش تربیت میں برورش بائی تھی ۔ حافظ اب تجم اللہ لئے انہوں نے حضرت مدور ہی کے آغوش تربیت میں برورش بائی تھی ۔ حافظ اب تجم اللہ لئے انہوں نے حضرت مدور ہی کے آغوش تربیت میں برورش بائی تھی ۔ حافظ اب تجم

مله من عاشاره الم نسائي كى طون ب اور «فق " سے الم ابن ما جرى كت بالتفسير كى طون جركا مطلب ير بواكد ال دونوں كت بون من ال كا مديث منقول سے .

محد، حضرت علی ہی کی آغوش تربیت میں بلے رطھے کیونکہ انہوں نے ان کی الدے نکام کولیاتھا

ونشأ محدى جرعلى لانه كان تزوج الله (الاصابر)

اورصافظائن الاشرجدرى كالفاظين:

وتزوج على بالله اسادبنت عيس بعدوفالة الى بكروكان ابوبكر تزقج العدقتل جعفى بن الى طالب وكان ربيبه فى مجره (اسدالفار)

صفرت على كرم الله تعالى وجبه ف ال كاله المعده حضرت اساء بنت عميد من الله تعالى المرتفالا عنها سيحضرت الومكر صديق يضي الله تعالى عنه كل وقات كالمود نكاح كرايا تقال اورحفرت الومكر وضي الله تعالى عنه كالمحترض الله تعالى عنه في الله تعالى عنه كالمحتر المعدي الله تعالى عنه كالمحتر المعدي الله تعالى عنه كالمحتر الله تعالى عنه الله تعالى المحتر الله تعالى الله تع

حضرت على رضى الله تعالى عنه كاان كى تعربيف فرمانا ان كى يانت اورعبادت كى بنايرتها وينافي والله تعالى بنايرتها وينافي والمنتعباب مي ان كرترجه بي الكهة بن الحاطالب يننى ادر حضرت على رضى الله تعالى عنه ان كى توبي تعربي على على محمد بن ابى مكرو بيف له اورفضيلت اس كريم بيان كياكرت تق كه يه لان ه كانت له عبادة واجتها د عبادت ورياضت بي مركزم رست تق م

ببرصرت ام المومنين عائف صديقة رضى الله تقالى عنها كے بايت تركى اور هرت عبدالله بن حجفظ طبيار رضى الله تعليات مل المؤمنين في الله عنها كوان سے السی محبت علی كوانك مرده گدھ كے مبط میں دھ كر مجلا عنها ان كونس كر كے ان كوانك مرده گدھ كے مبط میں دھ كر مجلا دیا تھا۔ حضرت عائف رصنی الله تنوالی عنها كوجب اس وحت یا نہ حركت كی الملاع مہنی تو آب شدت عم سے مان برگئیں۔ جنانچہ حافظ ابن الانتر تكھتے ہیں :

اورحب حضرت عاتث رضى الثرتعالى عنها كوال قتل كفيصان كاطلاع ملى توآب كوسخت قلق موا اور فرمان لكين مي تواس كواينا بيشاا وركهاني سجمتي تقى اورجب سان كونذراتش كاكيا حضرت مالموني نے بھنا ہوا گوشت تناول نہیں قربایا

ولتا بلغ عائشة قتله اشتدعليها وقالت كنت اعددولدًا واخًا ومذ أحرق لمقاكل عائشة لحماً

اورحافظ ابن مجمِسقلانی کے الفاظ بی :

اورجب حضرت عائشه رصني الشرتعالي عنباكوان ك عليه حبدًا وتولت تربية قتل ك خرملي توآب كوبهت بي زياده اسكاصرم ولده القاسم فنشأف بوا-اوركيران كصاحزاده قاسم كوخودليناس جيها فكات من افضل كوكران كي تربيت كي جنائحير وه ان يي كما غوش تزمیت میں بل کوانے زمانہ کے افضل ترین ہوگوں

ولمابلغ عائثة قتله حزنت اهل نماحه-

تا الم بن محدین الی محصد یق اس یا یہ کے بزدگ تے کر حضرت عربی عبدالعز بزرات الين بعدان مي كواينا جالشيس بنانا چاست تقى - حضرت ام المومنين عائث صديقة رضى بالله تعالى عنها كواب بهانى كتاب كي جان كاجومدمه موااس كاحال آب يره حكى واب ان كى والده ما حده حضرت اسماء سنت عيس رضى الله تعالى عنها كے دل يواسي جوال سال صاجرادے كساتھ اس وحث ناك اوك كى خرس كركيا بتى وه عافظان عب عسقلانی کے ان الفاظ سے معلوم کیجے ، فرماتے ہیں :

فلمابلغ تتل ولدهامعد جبان كواين صاحزاد ووكرك معرين قتل . بسمر قامت الى معد كرديجان كى خرملى تواتحكرسيمان بيتها و كظمت غيظها كركى سجر مي كاي شيرا ورايخ غمو غصر كوابيا صنطرالان كى دونون يا نون دوده كى حتى شخبت تدياها دماً يم بجائے خون جاری ہوگیا۔

كه الاصابه له الاصابر جم حفرت اساربت عيس

له اسد العنابه

اب دراسوچے تو محدین ابی بوکس باپ کے بیٹے ہی اورکس بیٹے کے باب ہی، كس ال ك فرزند بي ،كس بهن كے بھائى بي ،كس كے آغوش ترب بي بلے بي ، کس نصیات کے مالک ہیں۔ یہ وی محدین الی بحریس جن کو ایک جہیں و وخلیف راشدین يعتى الميلموسنين صفرت عثمان غنى رضى الله تعالى عندا ور الميلمومنين حضرت على كرم الله وجهرن ولايت مصر كم يقنا مزدكرك روانه كياتفا حضرت ذى النورين رضافتا عنه كا دولت إيمان ع مضرف بونااضي ك والدحفرت صديق اكروضي الشرتعالى عنه کی دعوت ایمان کا مربون منت ہے۔ اور نظران کی کس طرح تحقیر کی جاری ہے ، اور ال کوکس طرح متهم کیاجار ہے۔ وجریہ ہے کران کوبدنام کرنے میں ناصبی اور وافضني دونول برابرك ستركيبي ناصبيان سأس لفضابي كروه حفرت على كرم المرجم كے لے بالك بين، اور دافضي اس لئے كرو حضرت ابو بحر كے صاحبزادے بي ناصبي كيتة بي كريه صرت على دين الله تعالى عنك خفيه آله كارتع اوراغول في الخير كے امت ارہ بيصرت عنمان رصى الشرتعالی عنديم اتھ ڈالاتھا اور رافضيوں كى نوغاآراتى ہے کہ بیمومنین شیعدیں سے تھے اورجن مومنین صحاب نے حضرت ذی النوران خالقہ تعالے عدے خون سے اپنے اچھ رنگین کئے یان بی بیش بیش تھے۔ دونوں پارٹون ايناي غلط دعادى كاس شدت يروسكنداكيا كر بولستى شنى سناتى بات يويين

علما و فرن نے نصری کی ہے کہ صحابہ کوم کا کوئی فرداس گھنا و نے جم کا فرکب بہیں ہوا۔ چنانجہ امام حافظ تقی الدین سبی المتوفی الدی ہے والے ہیں ،
اعتقاد نا ان امبا مرالحق ہم اراعتقادیہ ہے کہ حضرت عثمان رض اللہ تعالی عنہ کان عثمان و اسلا قسل امام برحی تھے، آب ظلم تہید کے گئے جی تعالی مظلومی ، وحمی الله الصحابۃ نے صحابہ کوم کوآپ کے فتل کے ارتباب مطلومی ، وحمی الله الصحابۃ نے صحابہ کوم کوآپ کے فتل کے ارتباب سے من مباشرہ قتلہ ، فالمتولی محفوظ رکھا لم بناجیں نے بھی اس فول شیخ کا من مباشرہ قتلہ ، فالمتولی محفوظ رکھا لم بناجی وہ اس فیل شیخ کا مقال میں ان فران تھا۔ معرصی ایک وہ اس کان شیطانا مردیدی ا، شمر ارتباب کیا وہ الشیطان نا فران تھا۔ معرصی ایک

کسی ایک فرد کا بھی آپ کے قتل پرراضی ہوناتابت منہیں بلکاس کے برخلات ان سے اس پر انکارتابت

لاتفظ عن احدمنهم الرصاً بقتله اغا المحفوظ الثابت عن كل منهم انكار ذ للتالي

ا تنابی نہیں بکه علما محققین نے نام کے کران دونوں صزات کے متعلق خون عثمان سے برارت کی سنہادت دی ہے، جیانچر حافظ ابن کشرالمتوفی سائے یو مکھتے ہیں :

 واما ما يذكره بعض الناس من ان بعض المعابة اسلمه ورضى بقتله فها ذالا يصح عن احدمن الصحابة النه مهنى بقتل عمّان بضى الله م كرهه ومقته عند بل كلهم كرهه ومقته وسبّ من فعله و لكن بعضهم كن بود لوخلع نفسه من الامر كان بود لوخلع نفسه من الامر بن ياسروهم بن الحق وغيرهم مي بن الحق وغيرهم مي المحق وغيرهم المحق وغيرهم المحق وغيرهم المحق وغيرهم المحق وغيرهم المحق وغيرهم المحق و المحق

ا درحافظ ابن عب البر «الاستبعاب» بن حضرت محدين ابي بحروضي المراقط المراقط عنها كرم من منطقة بن :

عة من المعلم اور باخرلوگوں كى ايك جاعت في المركب المحد من الم اور باخرلوگوں كى ايك جاعت في المركب المحد بن الم بحرخوب عثمان بين شركب و مديد و

وتدنفى جماعة من اهل العلم والحنبرات فالرك في دمه-

ليكن أكراب بيى كسى كواس بإمار بوكسيدونوں بزرگ قتل عنان كے جرم تع تسجى

له ملاحظم التقرير والتجير شده التحرير ازعلام ابن اميرالي ج. ج م ٢٠٠ - طبع بولان مصرته

حضرت على رضى الشرتعالی عذر پر کونی حرف نهبین آسکتا ہے کیونکہ حضرت امیر لموت بین کی عدالت میں مذفوان کے خلاف دعولی دائر کیا گیا مذان کے خلاف کوئی شہادت بیش کی گئی

مدیر مینات "نے تخریر فرمایا تھا کہ: " رہا وہ فریق جس ماعل محاصرہ تک محدد در ہا، اور انھوں نے خوب عثمان سے " نگریند کس موں کہ جدہ ہے ایک تھی بند جدہ ویش صن الانتخابات نے

ا تقد زنگین نہیں گئے ان کی حیثیت باغی کی تھی خود صرت عثمان رضی اللہ تعالی عند نے بھی خری لمحہ تک ان کے خلات تلوارا تھانے کی اجازت نہیں دی ؟

اس بآپ نے کھا ہے کہ:

و لیکن صفرت عنمان رضی الله تعالی عند نے ان کے ساتھ ترک قتال کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی استان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح ان الفاظ کے ساتھ بیان فرائی کی خود توضیح کی خود توضیح کی خود توضیح کی خود توضیح کی کی خود توضیح کی خود تو

رسول الله صلالش عليه وسلم في امّته يسفك الدماء

بعنی حصرت عثمان رضی الطرتعال عدے فراما کرد رسی یہ بات کرمین کل کران

ے جگ كروں تويہ نہيں ہوسكاكرسول اسطى الله تعالى عليه ولم كے بعداب ك

امت ين خوزرى شريع كرف والاببلا خليف مي مون ؟

امت بن حوری مراح دو البیات " کے اس دعوی کی تاشید فرمانی کی حضر است منان رضی انداز تعالی کا حضر است کے فلاف نلواز اعتمان کی احبارت منان رضی انداز تعالی کا حذت آخری کی تاکی است کی وجه حضرت ذی النوری بیشی است می البیت ان کے خلاف نلواز اعتمان کی وجه حضرت ذی النوری بیشی است میں تعالی است میں خون بہانے والا بہلا شخص میں بنتا نہیں چاہتا " حضرت عنمان رضی انداز حالی عند کی است میں منان میں بنان میں جائے ان است میں انداز اسلام میں داخل تھے اور میں بنداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں انداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں انداز میں انداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں انداز میں انداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں انداز میں بنداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں انداز میں انداز میں انداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں بنداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں انداز میں بنداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں بنداز میں داخل تھے اور میں بنداز میں

حضرت عثمان رمنی الشرنعالی عزیم سحیر شوی میں جب ان لوگوں نے ذہر درستی تازیر کھائی مذوع کر دی تی تولوگوں کوان کی اقت او میں جاعت سے سط صفے کی بھی جازت ہے دی تھی کہ دوسے پیکران سے ترک قتال جائز تھا اور قتال کونا واجب مذتھا ور نہ آپ برگزد عذر پیش ذکرتے ، کیونکه اقامت حدود الشرس به عذر نہیں کیاجا کتاہے۔ اب سوچے کہ ان محاصری کے خون کا احترام عین حالت محاصرہ میں بھی حضرت عثمان رضی الشرقالی عنہ کے دل میں اس قدرہے کہ وہ اے بھی ان کاخون بہانے کے روادار نهي - اورآب عي سلام صفرت ميللومنين عثمان بن عفان رصى الشرتعالي عذكو مورد الزام بنا نے کے لئے تیارنہیں اور مذوہ مورد الزام بن کتے ہی اور شکسی نے بنايا ب توج الراميرالمومنين صرت على رضى الله تعالى عند في ماصرة حتم موجلة، فلتذ فروبوجائ اوربيت كرلييزك بعدان محاصري كى حان ومال يتعرض فاكيا تواب اس بيطعن کي کيامات ہے۔ عين بخاوت ومحاصره کي حالت بي توان کي خوزري احتناب كناستحس موا اور بخاوت فروم وحان اوراطاعت كرلين كے لعدالا قتل كرناواجب ويهآ خرعقل وسرع كركس قاعده كعطا بقب حضرت على رصى التنزيجاعة نے توان محاصرین کے ساتھ وی معاملہ کیا جوان کے پیشس روخلیفدان رفیاتھا الرينالمتمن تفاتو دونون حزات كوخراج مين بيش كرناچاسيخ . ملكاس بابسي حفرت على كرم الله وجهر توحفرت عثمان رصى الله تعالى عنه مى كے بروستے اوران عذر الاسطى زياده قوى كرفته فروم وحيكاتها اورفسادختم مو گياتها . اوراگران محاصرين ع زك قتال بربازيرس مزورى ب تو معربيل اعتراض حضرت عثمان رضي الترقياعة ى رئيجة كرسارا قصدان بي كے عهد خلافت كام يصرت على كوكيوں مورد الزام منايا

(3)

مرير بينات " يخرير فرمايا تماك :

مله ملاحظر بوصيح بخارى وباب اذا لميم الامام والممن خلفه"

" یادر ہے کہ میں پہال صرف حضرت علی رمنی اللہ تعالیٰ عذہ کے موقف کی وضاحت کردا ہوں " وضاحت کردا ہوں " اس برآپ نے لکھاہے کہ

ومنانب توبه تفاكداس فاذك ترين مسئله كے دونوں بہلو واضح كر ديتے كيونكه آپ كى استحقیق كے بعد حضرت ام الموسنین الحيراسلام الله تعالى عندى حقیت معاویہ رضی الله تعالی عندى حقیت بالكل می جروح برماتی ہے جوكدت ن صحاب كے مراسرمناتی ہے "

کسی جایی ہے کسی خلطی کا سرز دہونا یا کسی گناہ کا صادر ہوجانا اس کی شان کے ہرگز منافی نہیں۔ اہل سنت بجز انسیا، کرام علیہ الصالوۃ والسلام کے کسی اور کو عق نہیں سمجھتے۔ ردافض الدبتہ اپنے ائم کی عصمت کے قائل ہی اوران کے بالمقابل نو كايه عقيده ہے كان حذات محاب سے خطانهيں موتى حنہوں نے حنرت على مرتضا رصنی اللہ تعالی عنہ سے جنگ کھی۔ ابل سنت کے نزدیک بیدولول عقاب میں ہم موره يوسعن برادران يوسعن كا ذكرتوآفي يرهابي بهوكا وهسب معزات في زاد بھی تھے اور شی کے صحابی کھی ۔ احادیث کی کتابوں میں کتاب الحدود میں صحاب سی کے بعض افرادير عدودك اجرار كالجي آب كوعلم بوكاء ان مي بعض ايسے صحاب كلى بن جن شمارسابقین اولین بی ہے۔ اورا سے مھی کرفن کے صنتی ہونے کی بات رت خودزبار بنوت نے دی ہے جیسے حصرت ماعزا کمی اور حضرت غامد سر بضی اللہ تعالی عنهما-يراكر بعض صحاب فحضرت على كرم الشروجيد بالصرت عثمان رضى الشرتعالى عنه كفلا غلطی سے بغادت کردی توان کی حیثیت بانکل ہی مجروح کیوں ہوگئ واورت ان صحاب کے سراسرمنافی کیوں تھیری ؟ زیادہ سے زیادہ سبی توکہا جائے گاکہ وہ غلطی پر تھے۔ مولا ع الحليم تقرع مقلد تھے وہ جو چاہل کھیں ، میں حقی ہوں حضرت امام الوصليف رحرال تعالى كافيصلان صزات كي بابيرير ب

ا درا گرحضرت علی رضی الشرقعالی عندان سے جنگ كرك دبتك توكسي كويترى نبي ميتاكه الا باغیوں کے مطرح جنگ کی جاتی ہے

ماسارعلى فيهم ماعلم احد كيف السيرة في الملين-

عليًّا انماقاتل طلحة والزبير بعدان بايعاة وحالفناهي

لاشك ان اميوالمؤمنين اسي كوئي شك نهي كاميلومتين على رض الله تعالىءنا يقناحضرت طلحاور صنرت زبرون الثر تعالی عنها ان دونوں کے آسے بیعت کرنے اورآب کی اطاعت کاعبد کرلینے کے بی فلاف رزی كريران ع حاكري في

یہ دواؤں اقوال امام سن بن زیاد نے امام عظم سے نقل کئے ہیں اورامام سا ك دوسرے شاكر دنوح بن دراج امام صاحب ناقل بن كه :

الام الوصنيفة نے فرمایا جب كه آب سے حبار على كبارك ميسوالكاليا تعادآب في كماكهم فيه بالعدل وهوعة على كرم الشروجه كاطريقة اس ملكس بالكل حق المسلمين السنة فقتال وانصاف يرميني تها اوراضون غبى لمانون كو كها باكر باغيول سے جنگ كرنے كاسنت كے مطابق كياطريقة ہے۔

قال ابوحنيفة وسئلعن يوم الجمل فقال سارعلى اهلالبغيية

اورامام صاحب كيتير ع شاكر دبكير بن معرون ، امام ا بوعنيف رهم الشرس راوىبى

لوشفدناعسكرعلى بن ابى طالب و اكر سم حضرت على بنا بي طالب اورمعاويد كي شكرشيك

مله مناقب الامام الاعظم از صدرالاعترموفق بن احد مكى ج٢ ص ٨٣ طبع دائرة المعارف حيدرآباد كن اسمارة ك ايضًاج من ١٨

تع ماقب الامام الاعظم ع٢ ص ١٨

معاویة لکنّا مع علی رضی الله موقع پرم بستے توہم معاویہ کے خلاف صرت عندعلی معاویے قبله علی رضی الدتعالی عند کا ساتھ دیتے

اورحافظ عبدالقادر قرش ،الجوابرالمضيه مي قاصي محدين احمد بن موسلي فالا المتوفى المستدي والمي فالا المتوفى المستدين على المتوفى المتوفى المتدوي المتدوي

اور بیصرف انزمنفیه بی گاتصریح نهیں ملکائد شاخعه کی بی دائے ہے۔ چانچہ امام ابوعب دانشرہ کم نیشا پوری المتوفی سے جھری اپنی کی مسیحرفتہ علم الیات کی المنوع العشہ دون میں "معرفة فقر الحدیث » کے زیرعنوان امام ابن خسنہ میں صاحب الصیح سے حدیث

شافعى رضى الشرتعالى عندكاب

الله مناقب الله م الاعظم ج ٢ ص ٨ مله يا درب صاحب برايد ن كتاب القصاري صرت معاديد رضي الله على القصاري صرت معاديد رضي الله تعالى عدد على المرك المرادكيا ب وه المام محرك الى تعريج يرمبن ع

رصنى الله عتد

ادرامام الوصنيفه اورامام شاخى رهمها الله رتعالى كخصوصيت نهين سارے اثرابی سنتاس بارے میں مک زباں میں جانچہ علامہ عبدالباقی زرفانی سٹرح الموام الله بند " میں د قمط از میں :

امام عبدالقام رحواني "كتب الامام "مين فرماتے ہیں کر حجاز وعواق کے تمام فقہاد کا خواہ ان کاتعلق ابل حدیث سے ہویا ابل دائے سے ان مين امام مالك، إمام شافعي امام الوحليفه، امام اوزاى اور الماثون كاسواد اعظم اورسب متكلين شامل بن ان سكاس راجاع بك حضرت على رضى الشرتعالى عن صفيان كي جنگ ميرجن يرتع بالكل سىطرح حبيطرح وه حناج للميحق يرتح ا درحن لوگوں نے حضرت ممدوح سے جنگ کی وہ بغاوت وظلم کے مرتکب ہوئے لیکن اس بخادت سے وہ کا فرنہیں ہوئے . اورامام اومفو ماتربدى فراتي بي كعلمات ابل سنت كاسير اجاعب كحصرت على رمنى الله تعالى عنه حضرات طلحه وزمير وعائش رضى التارنغالي عنهم كرخلاف جالح لي جوبصره من برقي حق باف تق اورصفين مريمي حذت معاويه اوران كالشكر سے جنگ کرنے میں حق پر تھے۔ امام مہیلی ک "الروش الانف " مي مذكوري كرهزت عمر رضی اللہ تعالی عند کے ایک گورنرنے ان کی فکت میں آکرانیا یہ خواب بیان کیاکہ آج کی شب میں نے

قال الامام عبد القاه الحرجاني فى كتاب الامامة اجع فقهاء الجازوالع إقمن فريقي اهل الحديث والوأى منهم مالك والشافعي وابوحنيفة واللوزا والحهور الاعظم من المالين والمتكلين على ان عليّامصيب فقتالد لاهل صفين كماهو مصيص في إهل الجمل وأن الذين قاتلوه بغاة ظالمون لمه لكن لا يكفح ن بيغيهم وقال الامامرا بومنصورالماتويد اجعواعلى أنعلياكا نمصيبا فى متنال اهد الجدل طلحية والزبروعائشة بالصرة و اهل صفين معاوية وعكرة وفروض السهيليان غاملاً لعب مرقال لدرأيتُ الليلة كأن الشمس والقر مريقت تلان ومع

مع ابته ماكنت والمع اور دونون كساته ساته سار على بى المتمرقال كستمع الآية حفرت عرضى الشرتعالي عذي اس عدريافت المحوة اذهب لاتعمل لى ابدًا وعزله فقت ل بصفين مع معاوية و فراياتم تومش والى نشان كم ساته تحاس لة اسمه حابس بن سعداله ابتم علدوميرى حكومت بين اعتبين كيج كوني

ك نجوم والعمر يد ديماك ورج اورجاند دونون ين راائي وفي كاكتمكس كاساته تفي كين فكيس توجاند ك الله تفاحضرت عرر مني الله تعالى عندنے عبده ننهس ملن كاجناني آئي ان صاحب كوكورى مع معزد ل كرديا، اور كيران كا انجام يه بهوا كرحضر معاور كاسات د يكونن س قتل موت، ان كا نام مابس بن سيتما الماب

حضرت عمريضي الشرتعالى عندن ان كاس خواب كى جوتعبيردى وه اسل رِمْنِي ﴾ - وَجُعَلْنَا اللَّهُ لَ وَالنَّهَارَ اليَّتِينِ فَهَحُوْنَا أَيَةَ اللَّهُ لِ وَجَعَلْنَا أَيَّةَ النَّهَارِمُنْصِرَةً (اورسم نے بنائے رات اورون دو عونے بحرمثاد بارات كانمونه ، اور ساد با دن كانمونة وكليفيكو) رات كانمونة حونكة ارك ادرمام وابواب اس لئ حصرت عرضى التيلعا عذف ال كوفرما ياكه تم مع بوئ غونے کے القہواس لئے میری خلافت میں تم کسی عہدہ کے فابل نہیں ۔ حضرت عررصى الترتعالى عندكى استعبير سي حضرت على رصى الترتعالى عندكى حقانيت ابنى تمام جنگون مي روز روشن كى طرح عيال موكى -

اورآپ تے حضرت معاوید منی اللیجند کو جو صلیم امت " لکھا ہے کیا کیسی مدینے ين آياہ ۽ يا در كھنے خلفائ رامندين كے علم سے أمير معاويہ كے علم كوكياسة ؟ حافظ ابن عاكر روايت كرتي: قاصی سٹریک ہے کسی نے کہا کہ کیا معاویہ ہم تھے ہ کہنے لگے جوعلی مرتقالی سے ناحق جنگ کرے وہ حلیم نہیں ہوس کتا

قيل لشريك القاضى: كان معاوية حليماً و فقال اليريحليم من سفه الحق وقاتل عليًا له

(5)

اس کے بعد آپ لکھتے ہیں ؛ و آپ کی اس تحقیق پر مجھے اپنی کج فہمی یا کم فہمی کے باعث چند فدشات ہیں جھٹرت زبیر وطلحہ رضی اللہ عنہمانے حصٹرت علی رضی اللہ تخالی عنہ سے مطالبہ کیا

"ياعلى إنا قد اشترطنا اقامة الحدود وان هؤلاء القوم قد اشتركوا في دمرهاذ االحل"

اس كجواب مين حصرت على رصى الشرتعالى عندف فرمايا ؟
" يا أخوتاء انى لست اجهل ما تعلون ولكن كيف اصنع بقوم يملكوننا
ولا فلكهم اللهمة"،

اس جار سے باغیوں کے انقیاد واطاعت کی دھناحت بھی ہوجاتی ہے کہ دہ کس در صبر بطیع و فرمال بردار کے مصرت علی رضی اللہ تھا ہے منہ کے جواب کا یہ مختق جی آب کی تحقیق کی بھی کرتا ہے ،اس جواج سے امر کھی بخوبی واضح ہوجاتا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عندا خرخصاص سے مطالد کو مبنی برحق سمجھتے تھے ؟

اس روایت کی سنتاری ظبری میں جو مذکورہے وہ یہ ہے:

سة البداية والنهاية " ع- ٨ ص ١٣٢ طبع بروت ترجة معادير -سله ال على بهم في يرت رط ركعي تفي كر حدود كوقائم كياجات كا، اوريه لوگ استخف (عثمان) كے خون ميں شركي ره چيكي . سله بمعاشو حس بات كاتھي يہ لم ہے بي بجي اس سے نا دافف نہيں فيكن ميں ان لوگوں كاكيا كرك تا بوں جو سم بير قالو بافعة بين اور بادان بير قالونه بي هيا ۔ ملك طبرى ٣٥ ص ٨٥٨ بجواله " عاد لاند دفاع "ص ١٣٧٣ ج ٢ وکتب الی السری عن سنعیب عن سیف عن محدوطلحة قالا جنگ جمل پر محد بن عربی اورسیف بن عربی دونون کی متقل صنیعین بی ام طبری واقدی کی تصانیف کوایت استاد حارث بن ابی اسامہ کے واسطے سے ابعد سے روایت کرتے ہی جو واقدی کے مشہورت گردی اورسیف کی تصانیف کواپنے کئے سری بن مجی کے واسطے سے بن ابراہیم دفاعی سے جو سیف کی کا بوں کے ان سے رادی ہیں ۔ جانجے تاریخ طبری میں متعدد مقامات پر بیسند بالتقصیل مذکور ہے ، مثلاً ایک حکم منہوں کے کا میں متعدد مقامات پر بیسند بالتقصیل مذکور ہے ، مثلاً ایک حکم منعیق ہیں

کنب الی السری بن بیجیی عن شعیب بن ابواهیم عن سعیب بن ابواهیم عن سعیب بن ابواهیم عن سعیب بن ابواهیم عن سیف بن عمر عن محمد وطلعت و بزیاد باسناده متالوا اس دوایت میں سری اورشعیب کانسب مذکر وی ، دوسری جگر محرا ورالح کے نسب کاذکر ہے جو یہ ہے

كتب الى السرى عن سفيب عن سيف بن عموع من مجد بن علا كالكا عبدا ملله بن سواد وطلحة بن اعلم و بزياد بن سرجس الاحمرى مت المواد

اب اس سندگی کیفیت ملاحظ فرائیے۔ امام طبری کے شیخ سری بن نجی توبی شک صدوق ہیں جبیب کا بنا ہی حاتم نے کتاب الجرح والتعدیں " میں تصریح کی ہے۔ بنیکن سری کے شخصے بنا براہم جو سیف سے ان کی کتاب ان کے داوی ہیں جبول ہیں، چنانچہ امام ذہبی "المعنی فی الصنعفار " میں تکھتے ہیں ۔

« شعیب بن ابراهیمانکوفی ، الراوی غن سیف کمتبر فیر جمالة » اوراین دومری تصنیف « میزان الاعتدال ، مین فرماتے بن :

اه اریخ طبری ته س ۱۵۲ طبع دارالمعارف مصرتات او وابطا ص ۵۰۰ که تاریخ طبری چه س ۱۵۲

عور فرائين توان مي روايات بي بروايت بحي آتي ہے جو آئي بيش كى ہے۔ اور سيف بن عمر مين توب سي سخيب بن ابراہيم كوفي ان كي تاليفات كوروايت كرتے ہيں ، واقدى كي طرع مشہور ضعيف الرواير بي ، حافظ ذہبى نے «المغنى في الصنعفاء » بي ، واقدى كي طرع مشہور ضعيف الرواير بي ، حافظ ذہبى نے «المغنى في الصنعفاء » بي ان كا تفاد ف ان الفاظ بي كرايا ہے

سيف بن عمرالتميى سيف بن تمريى الريان كى متود د تاليفات الاسدى له تواليف متروك بي ابن حبان كابيان ہے كه بالفناق وقال ابن حبان اتھ م ان پر زندني بون كاالزام ہے بي (ذہبی) كہتا بالزندقة ، قلت ادرك البابين بول كانہوں نے تابعين كو پايا ہے كرمتهم بي ، وقد اتھ م قال ابن حبان كہتے بي كرير بوضوعات (كرهي بوئى يووى الموضوعات (كرهي بوئى يووى الموضوعات (كرهي بوئى يووى الموضوعات .

سله مهم في ميزان الاعتدال مى يرعبارت السان الميزان الدينة كى يد ميزان كاجونسخ معري مطبع السعادة مين الاعتدال مي يرعبارت السان الميزان الميزان العقوم كالمائية المين الم

ان کے بارے بیں کتب رجال میں امام جرح و تعدیل مجی بن معین کی تیم رہے ہی وجود ہے کہ فلس خیر من داکی بیسے می اس سے زیادہ قیمتی ہے) لعنی ایک پیلیے کے بھی برابر نہیں۔

خوب سوچئے ارباب روایت کے بہاں جن کی روایت کی وقعت ایک بیسہ کے برابر بھی مذہبو مشاجرات صحابہ کے باب بیں ان کی روایت کیونکر قابل قبول ہو سکتی ہے اور سیعن کے اسا تذہ محربن عبداللہ بن سواد اور طلحہ بن الاعلم کے بارے میں کا شبالحروف کو کو پوک میں کا شبالحروف کو کو پوک کی بوجود تالاش کے مذہل سکا بھر محروط لحرے بعد کم اذکم دوراوی اور ہونے جائیس جن کا کچھ نام و نشان نہیں کہ وہ کون تھے ،کس جارتی ہے ان میں جو تھے ،ان کے بارے میں جب کے بارے میں خوال کے تھے ،کس پارٹی سے خلق دیکھتے تھے ،ان کے بارے میں جب کے تھے ،کس جارتی ہوجائے ،شی سٹائی با توں پرکیوں کو اعتبار ہو۔ یہ بحت قرروایات کے اعتبار سے ہوئی ۔

درایت کے لحاظ سے نظر طالی جائے توفلیفہ وہی ہوتا ہے جو صاحب افتدار ہو جو خود دوسروں کے قابو ہیں ہو وہ احکام سرع کا خاک لفنا ذکر ریکا اس کی جینیت تو سے برقالین کی ہوگی جو ہر وقت دوسروں کے باتھ میں کھیت کی طرح ناچنا رہے گا۔ پھر کیا حضرت علی رہنی اللہ نعالی عنہ محص حب جاہ کی وجہ سے عہدہ خلافت سے چھیٹا ہے ؟ کو سر بیت کا حکم مافذ نہیں کر سکتے حدود اللہ معطل ہیں اور یا طبینا ن سے خلیف بیٹے ہیں کا متم مافذ نہیں کر سکتے حدود اللہ معطل ہیں اور یا طبینا ن سے خلیف بیٹے ہیں نا تر دینا چاہتے ہیں ہم تو کسی حفرات حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہ کے بارے میں بہت نا تر دینا چاہتے ہیں مرتضیٰ رضی اللہ نوائند کے بارے میں بھی اس می کا تصور نہیں کر سکتے بھر صفرت میں مرتضیٰ رضی اللہ نوائند کے بارے میں بھی ہوئی کا کونسا غزوہ ہے ہا سے مرتضیٰ رضی اللہ نوائی عذب ابنی شجاعت کے جو ہر نہ دکھائے ہوں ۔ خودان کے حضرت علی رضی اللہ تو الی عذب ابنی شجاعت کے جو ہر نہ دکھائے ہوں ۔ خودان کے عبد ضلافت ہیں جن لوگوں نے ان سے بغاوت کی ان کاکیا حشر بھا، خوارج نے جان عبد کرمقا بلرکیا ان خوسب مارے گئے ۔ جگ جی بی میں دور کا دن بڑا، سب کو کھی ل کرمقا بلرکیا ان خوسب مارے گئے ۔ جگ جی بی میں دور کا دن بڑا، سب کو کھی ل کرمقا بلرکیا ان خوسب مارے گئے ۔ جگ جی بی میں میں دور کا دن بڑا، سب کو

معلوم ہے۔ سنجاعان عرب فیجان کی بازی لگائی مگر بر بہت کھائی۔ صفین میں بغاۃ سنام بڑے سا دوسامان سے آئے۔ بڑی بہا دری اور ہے بگر اپنی مگر اپنی میں سرخے سا دوسامان سے آئے۔ بڑی بہا دری اور ہے بگری سے لڑے مگر اپنی میں سنجاع دیا ہے تا ہے۔ ایسے بلیدو میں است کے بارے ہیں یہ تصوّر دینا کروہ خلیفہ ہو کہ اس سے بیعت کر لینے اور دہا تج ہیں وانصار مدینہ کے ان کے جان کی ہے۔ باکل میں میں میں میں میں میں میں میں میں بریا سے میں ہوئے دل وہ جان کی ہے۔ باری کھرسے بالکل میں جگر دیں۔ بالارہے یہن حفال دے بی بریا سائے وہ شوق سے اس کو اپنے دل وہ جان میں جگر دیں۔ میں جگر دیں۔

ادرير مى سويع كجب حزت طلح وحفرت زبررضى الترتعالى عنها في حفرت على كرم الله وجهد كايه عذر حوآب في نعتل كيا مان لياتفاكيونكاسي روايت بي حضرت على رضى الله رتعالى عندى ال حفرات س كفت كوكايه فقره كلى مذكور يهدكم فعل تودن موضعًا لقدرة على حبى جزك تم خوا بشمند بواس يرقدرت يان عن ماتريدون قالوا لا؟ كاموقع كبين تم كونظراتا ع ؟ كيف لكنبين توعيران كوحفرت علىكرم الشرتعالى وجبه ا قراختلات كى كيا وجرتنى ؟ الحامطلبة برسواكالفوں نے ديدہ ودانت جضرت على صى الله العامن كى توت كوكمزوركيا- اور صدود الشرك نفادس ان كرساقه كونى تعاون نهيس كيا وريذ كبنا جائ تفاكر عم المح جانبازىكوحاضر بيا-ان معدودے چندافرادكى كيا عتيفت ہے جوآپ كام يى دخن وال كيس بارے نز ديك توسيف كى بيروايت نروايت كے معياد مي اترتى بد درایت کے معیاریر ، محق تیاصل افواہ ہے باں یہ بالکامیج ہے کہ " حفرت على رضى المترتقال عند اخذ تصاص كے مطالب كومىنى برحق سمجية تھے " ادرحفرت على رضى المرتعالى عنر توضيف راث في يرتوبراد في سلمان مي جانتاب كرخون ناحق مين قصاص موتاميد يدكماب الله كافيصله ب الكن اكرقاتل خودموقع بد

قتل موجائ تواب كياس كى لائس الصحاص بياجات كايا قاتل موقع واردات سے فرار بروجائے، اس کوکوئی جانتا بہانتا نہو، اس کے خلاف کوئی شہادت فراہم نہو عدالت شرعين تضييت منهد - اولياء مقتول نه قاتل ك فلا ف دعوى دار كري ششادت بيش كي توايى صورت بي روافض كاصول يرتوب شك امام ك ذي قاتل سے قصاص لیناواجب ہوناچاہے کیونکہ وہ اینے ایم کوعالم الغیاف الشہادہ مانتي بن اورجب امام عالم غيب شيراتواس كوفاتن كانته يتدسب كجيمعلوم بوگاريكي اس كومعلوم برگاكة قائل زنده بي مركيا ج- دنده بي توكس كو نے كهدر عيل تھيا ہے۔ عرض ان کے اصول برتوجونکہ امام بر برجز کا ظاہر وباطن سے آست کارا ہوتا ہے ، اس لئے دہ اس کو ہر جار سے جہان جر محروا کر ابوا کا اور کیفر کر دار بر سنجا کتا ہے ليكن بل سنت جوحصرت مرتصتى رضى الترتعالى عنه كوعالم العنيب والشبها وهنهس مانة ال كنزدك توضاص كامطالباس وزيجيج بوسكتا بجب قاتل معلوم بوادراس فلات شرعي شهادت موجود بور اب جب البرالموسنين حفرت عثمان رضي المعرق العرقالي عنه ك قاتل جود دوياد نفرس زائد فقع مين موقع يوت ل موقع واردات سفرار بركردات كى تاركى ميغات بوكة توحضرت على رضى الشرتعالي عندان مردون كو كس طرح زنده كريت ياان تا معلوم قانون كوكهان سي المشوكر كى لات حصرت عمان رضى الله تعالى عندك ولى الدم ال كى شبها دت كے بعد تمام كے تمام مدينة هو واكر شام كوجا عِكَ مِنْ حَصَرَت على رضى الله توالى عنه كى عدالت مين حضرت عثمان رضى الشريقالي عنه كى اولا میں در کسی متنفس نے قاتلوں کے خلاف کونی دعوی دائر کیا مذکسی می کوئی شہاد بيتس كي اس بارك مين سيدها سادها آمئيتي اور قانوني طريقة وي تقاجو قاضي الومكر بن العربي في العواصم والقوامم مي سيان كياب كم واى كلام يكون لعساق. لها علوم حضرت على دمني الله تعالى عنه كيا كهت

واى كلام يكون لعالى لها عوم حضرت على رمنى الله تعالى عند كيا كهتة من وقت الله عند كيا كهت من وقت الله عنده ولى عثمان وقال له من وقت الله عثمان وقال له من وقت عنده ولى عثمان وقال له من وقت الله من عنده ولى عثمان وقال له من عنده ولى عثمان وقال له من وقت الله من عنده ولى عثمان وقال له من وقت الله من وقت الله من عنده ولى عثمان ولى الله من عثمان

ان الحنليفة قد تمالة عليد الف نسمة حتى قت لوه يقول الا أثبت وخذ. ان متستوهم انعتان كان مستحقًا للقت ل ، وبالله لتعلمت يامعشالسلين المطلوب-

كى خذهت مين حاصر جوكرآ كيوض كرتا كيفليف دقت براک سزار آدی بلوه کرے عرف کے اور وهم معلومون ماذاكان ان كوقت ل كردالا اورقائل سيلوم بي توحزت على فخالشعنداس اس كسواكيا فرات كددعوى وفي يوم كان يثبت، الا ثابت كرتمادًا ورتصاص ليتمادًا وراكم روزمين يسب كحوثابت كيا حاسكتا تفاالآسك بوائي يثابت كردية كمصرت عثمان وفي للدتعا عنقل كة عان كم متى تعداور بخداك انه ماكان يشبت على عمَّان كروم لمين تمسب جانة موكر حضرت عمَّان ظلم أبدًا وكان الوقت منى الترتعالي عنك بارك مي يجي تاب نهي امكن للطالب وارفت في كياما كتابخاك الحوّل فظلم كاارتكابكا الحال وايس وصولاً الى بيرية موقعطالب قصاص كي لي بروقت تما حالت بعي مناسب تعي اورمقصدر آري اس صور میں زیادہ آسان کی۔

اسى لئے قاضى موصوف نے باوج دیجد بعض اوقات و ہ نواس كى لے میں العملات الله بي آيكى بيان كرده حكايت كوجعلى قرار ديا ہے۔ خانجيوه الكھتے ہيں : فان قيل بايعوه على الربيكهامات كرصرت طلح وزبررخياللانفالي يقتل قتلة عثان -قلت على المحصرت على كرم الله تعالى وجهر ال هاذا لايهم في شرط شرط برمسته كي في كدوه قاللين عثمان كوتسل البيعة واغايبايعون كرس ي توسم اس كرواب كبين عك على الحكم بالحق، وهو بعت بياسي شرط لگاناهيم نبس لكربوت ان يحضرالطالبلدم توحق عطايق مع كرن كي لي كياكرتي بي ويجين المطلوب وتقع اواس كي صورت بي في كرخون كا مطالب كرنے

والاعدالت بين حاصر بوتا مدعاعليه وجود بو دعوى دائر موتا ،جواب سناحاتا، گواسي پيشي الحكم، فاماعلى الهجم بوتى اور يوفيصل بوتا ليكن حزت على فالمنا عد كاف بجوم كركفالي خولي ابن باليا بغر تحتیق کئے کھ کر گزر مانے ، یا لوگوں کی باتس اس كي يسنخ كاسلامي كونى كني كشي كني كني

المدعوى ويكون الجواب وتقومرالبيتنة ويقع عليه بماكان من قول مطلق اوفعل غيرمحقق اوسماع كلاهر، فليس ذ لك في دين الاسلام (ص ١٥٥ و ١٦١)

"اديخ إسلام كابرطالب لم جانتا ہے كرحضرت عمّان رضي السّرتعالى عنه تے عاصرين كے بيہم اصراركے باوجود ال كاس مطالبركويكمرددكرديا كمروال كو ال كرسيرد كردياجائ وه كتة تع كراك طرف آب فيرن الى بركوم مرك كون كايروان ديراريسالة مدية سدوان كياغفاء دوسرى طرف واحيل كاغلام الا جوبیت للال کے او نظیر سوارتھا اس کی تلاشی لینے پراس کے پاس ہے آپ کا پیزیا ملاك جب يه وفدمصر النيخ لووفدك تام الأكين كوب ول محدين الى كرية تيغ كرديا جائے۔اس فران برآپ کی فہر بھی ہے۔ دہرآئے میرمنشی مروان کے پاس تھے۔ ہیں آپ كى صفائى قبول سے آپ فرماتے ہي غلام ميرا ہے ، او سط بيت المال كا ہے ۔ اس فرمان پر جر بھی میری ہے مگر مجے اسل مرکی کوئی اطلاع نہیں۔ نہ میں نے ب فرمان لکھا شاس پرنہری تو اب ظاہرہے برحرکت آپ کے کاتب السر (برائوم مع سکولی) مروان كى ب ـ لهذا اس بار عسرد كيجة يحضرت عمّان رضى الله تعالى عنه كوين تفاكر مبيه مي مروان كوان لوگول كے سبرد كياكيا يه اس كى صورت د كھتے ہى شقال میں آکراس کا مرسلم کویں گے۔ جو تکومروان کے خلات اس اسلمیں کوئی شرعی شہاد موجود درتھی اس لیے حضرت عمان رضی استرتعالی عندنے ان کے مطالب کونظرانداز كرديا - آخر عاصره في طول كينيا ادرج موناتها موكر ربا- عورفرات حضرت عمّان دسى اللّرتماليّا عنه في أيب متنفس كي جان يجاف كا في حان قران كودى

ورمحاصرين كاغلط مطالب منظورة كيأنجر حضرت على كرم الشيقالي وجهر كيري كيطون مزادوں آدمیوں کو بغیرکسی سشرعی شوت کے طالبین قصاص کی شمشیر انتقام کے نیج دیدیتے ال خون عثمان كے نصاص كامطالبه كرنے والے اگر فاتلوں كونام بنام تعين كركے ال كے فلان قتل كى شرى شهادت فرائهم كريتي توبلات بان كاموقف صيح بوتا . مكر محاصري عثما كى طرح محادين على في بحى الميالمومنين كى ايك ندسنى والبية حضرت طلحة الجيزا ورحضرت ذبير والعوام دفني الله تعلى عنهاك على عايت اخلاص كى بات ب كرعين ميدان جنگ بي صلح بح ان كواين غلط كاحساس مواا نفون في اينه اپنے كھوڑوں كى باكيس بھيرس اور ميدان مصا سے مداف اللہ علی مقام ہوتا ہے۔ حضرت صدافق رضی اللہ تعالی عنها بھی اری عرای اعلمی بر بھتاتی رہیں لیکن آج کل کے ناصبی سی بارے می خود حصرت المرالمومنين كے تخطيہ كے درہے ہيں۔ حبائب ل يرسى غور كيج كركما حصن على كرم الله تعالى وجدے جنگ ختم موجانے کے لجدان لوگوں میں سے کسی فرد کے خلات می جوآپ ع مت المي شمشروسنان ليكواتر ع مع كبهي كوئى بازيرس كا وجريبي كرباغي سے بغاوت كے فرو وجانے كى بعدا ثناء بغادت ميں جو كچه قصور بربنا ربغاوت سرزد ہو اس کی بازیرس نہیں ہوا کرتی ہے کھر تسے اثناء ارتداد میں ارتدادی بنا پر ججم مردد بودوباره الدام لانے کے بعد اور سرم برمزانہیں ملے گی

(A)

: र्निन्द्

المعضرت على دفعا و من الله تعالى عنه اور ديم و من الله تعالى عنهم كم موقف كى دفعا و منه تعالى عنه الله تعالى عنه الله تعالى عنه الله تعالى عنه في الله تعالى عنه في الله تعالى المعقلام القوم حجة ونيما الوسلامة الدالان في المعتمد و الله الله تعالى الله ت

کے بینی آپ کاکیدائے ہے یہ لوگ جوٹو ن عثمان کے استقام کامطالبہ کردہ ہیں اگران کا یہ مطالبہ العرف ا کارٹ کے لئے ہے توکیا سر سائیں ان کے پاس کوئی ججت موجود ہے آپ نے ذبایا ہاں میں نے عوض کا پیراک نے اس مطالبہ کومو فرکرد کی اے تو آپ کے پاس می اس کے سے کوئی ججتے، فرایا ہاں۔ المام طری نے دوایت بی سید بن وقیدی کی کتاب وقعة الجل مع نقل کی ہے اوراس کے ندیجی وی بیان کی ہے جس پر سم ابھ تفصیل سے کلام کر میکے ہیں۔ اور جو یہ ہے م كتب الحت السرى عن شعيب عن سيف عن محد وطلحة قالا»

يه برطی تفصيلي روايت ہے . گراس ميں طوفين کی جمت کا کچه بيان نہيں، جس سے بات مجمعين آئے كدونوں كے دوستفناد موتف كيونكر مجع بى اوران كاصحت كى كياديل سے والى سنت تو تهام جنگوں میں حضرت علی مرتضی رمنی اللہ تعالی عنہ کوی پر تھجھتے ہیں اوران سے روانے والوں کو برم خطا- بدالگ بات ہے کان کی خطار خطا راجتہادی فی یا خطاء منکر۔ بہرحال آنے طبری کی جوروايت اعادلاندوفاع " كحواله سفتلى باسى توكيرمان نهي وإساسيم. اورلطف یہ سے کوخودا ام طبری نے اس روایت کوفقل کرنے کے بعد یہ تصریح می کردی ؟ کہ اس روایت میں احف بن قیس کے ارے میں جو کھیان کیا گا ہے محدثین کی دوایت اس كفلات ب حائجيان كالفاظري

واماالذی برویه المحدّثون من احف کے بارے سی محدثین کی جروایت ہےوہ

اموالاحنن فغيرمادواه سينعن اس كرخلاف بي جوسيف في اليفشيوخ سے

ذكرمن شوخه (۵۲۵،۵۲۵) بان ك --

اوربرا بوسلامه دالانی کون بزرگ بین کتب رحال بین تو کچیران کا انته بیته معلوم نهبیر بهوتا - بهرحال جوصا حب بین تمیمی کی اس روایت کوقبول کرناچا بین انھیں اختیار ا مام يحيى بعين كى تصريح سابق مى گزر كى سے كرميف كى وقعت ايك بليد كے برا مرجى نہيں آب فاس تحريبي أبك منفام برشاه وأى الشرصاحب محدث دلوى كى كتاب ازالة الخار كا والدديا بي يكناب آكي إس موجود بوتوملا حظر فرايس حضرت شاه معاصباس بار

س كيا ليتي بن وه فرماتي بن :

وحفرت مرتضى ننز بخطاى اجتبادي فلم فرمود اخرج ابوبكر عن الى البخترى قال

ا ورحضرت مرتضى رضى الله تعالى عنه في محاصحات جل کے بارے می خطار اجتبادی سی کاحکم فرایا۔ چانچ محدث الوكرين الى شيد في الوالبخرى سے

روابت كى ب كرحضرت على رحتى الثرق الأعزس ابل جل كيار يس سوال كيالك كيا يا لوگ شرك بن ؟ آئے فوا ا شرک سے تو یہ جاگ کرآئے ہیں۔ عض كياليكماف بي ورايا منافق توحق تعالى كوبهت ان المنا فعتين لايذكرون كم يا دكراكرتي بي - اس يرع ف كياك عيرآخركيا بن فرایا ہارے بھائی بی جو ہم سے باغی ہو گئے بين - ا دربير معي حفرت على رستى الدينال عنف الشاد فرمایاکه مجھ اسب رہ کہم سب رقیام کے دن) ان دوگوں میں ہوں گے جن کے بارے میں عن تعالیٰ كارشادى (اوران كے دلول يى جو كدورت في مِنْ غِلْ إِخُوانًا عَلَىٰ سُرُدٍ وهسبتم نكال دى ابيسبتخول يرص سامن بنٹے ہیں) ایسی مدیث ہے جومتعدد طرق متعددة اخرج بعضها سے مروی ہے اوراس کی بعض اسان کوالو کرین

مئل على عن اهدل الجل قال قيل امشركون هم قال من الشرك فروا، قيل أمنا فقون هم متال الله الاقليلا، قيل فماهم؟ قال اخواننا بغواعليناً. و تال على الخي لارجوان نكون كالبذين قال الله عسز وجل و نَزَعْنَا مَافِي صُدُونِهِم مُتَقْبِلِينَ حديث لهطرق الوسكر (ج-۲ ص ۲۸۰) الى شيد ن فقل كاب

اب ملاحظ كيمة آيات "عادلاندوفاع "كحواله عطرى كى جوروايت نقل کی ہے اس میں اور حضرت شاہ ولی انشر محدث دملوی نے حدیث کی مشہور کتاب مصنف ابی مجر بن ابی شیب سے جوروایت زیب قرطاس فوائی ہے دونوں میں کتنا فرق ہے۔

ببن تفاوت ره از کااست تا بجب

آپے نکھاہے:

" حضرت نعقاع رضي اللاتعالي عندنے واقعہ حمل کے وقت طرفین کے درميان حب مصالحت كي كوشش كي توصرت طلحا ورصرت زبررمني الراحة عنهما في مصالحت كے لئے برشرط بيش كى: قتلة عمَّان رضي الله تعالم عنه

آپ خال کے جوابیں فرمایا:

فعلى اعذرنى تركه الآن قتل قتلة عثّان والنما اخرفتل قتلة عثّان الى ان يتمكن منهم فان الكلمة في جميع الامصار عنتلفة » («عادلان دفاع» ت- ۲ ص ۱۵۱)

آپ نے یہ تحریر مذفر مایا کہ عاد لاند دفاع " میں حضرت قعقاع کی بدروایت کس كتاب عينقول ب- سم فاس كوتلات كيا توبيعارت حافظاب كيركي البدار والنهايي يس على ليكراصل روايت امام طبرى و تاريخ الامم والملوك ، ميس بيد جو بہت طول طویل ہے۔ این کثیرتے اس روایت کاحاصل مطلب لکھا ہے۔ اس روایت كى سنديعى وبى بحب يرتم يهل بحث كريك يعنى "كتب الى السرى عن شعيب عن محمد وطلحة باسنادها قالا" لهذا اليي وايي روايت كومشاجرات محاري ين كرنا محض لغوب- تاميم جناب قعقاع كالريه بيان آب كو ليم سع توبي صفر على ضي الله عنه كى حايت مي ہے كرن حصرت على رضى الله تعالى عنه كوان قاتلين يرقابوحات عانه اس وقت كے ملكى حالات اس امر كے متقامنى تھے ؟ اس ليے حضرت على رصى اللہ تقا نے ان سے قصاص لینے کا معاملہ ان برقا ہو بانے اور سلکی حالات کے درست ہونے بکر تق خر كرركها غفا يجرجب حضرت على رضى الشرتعال عنه كاعذراس بارس مي معقول تفا اور شرعي اورهانى طوريروه زياده قابل قبول تعا توصنرت طلحا ورزبررض التارتعالى عنهاكاس بارے میں ایسی عجلت کیا بڑی تھی جوانہوں نے جناب فعقاع کیاس مفول بات کو در تواعتنا مسمجها- ببرحال تعقاع كاس بيان عج آب نقل كياحضرت على كرم الله تعالى وجهك موقف كي صحت خوب واضح بهوتي - اورجانب مخالف كاخطا يربونا بهي ظاهر بهوگيا - ليكين

ک بعنی سپ علیاس وفت قالمین عثمان کے قتل کر بھٹے میں زیارہ معذور ہیں۔ انھوں نے ان کے قتل کر بھٹے میں زیارہ معذور ہیں۔ انھوں نے ان کے قتل کر کھا ہے کہ جب تک ان پر قابونہ پاتی، کیونکہ اس وقت تمام ملاو وامصار میں بات بات میں اختلات ہے۔

به حضرت على دصنى الله تعالى عنه كابيان نهين سے بلك حبّاب تعقاع في يگفتگوال حفر الله عنه الله الزامي جوائي كونتى و اگر قعقاع كابير بيان محيح ہے ، اوران دونوں حضرات في اگر قعقاع كابير بيان محيح ہے ، اوران دونوں حضرات في الله تعالى منه كاب تھ دينا چاہتے تھا على الله تعالى عنه كاب تھ دينا چاہتے تھا الله الله كاب كوده سى طرح مجمع مذتھا .

(い)

آپ نے لکھاہے

"أن مختلف نقول سے بہ امر بخوبی واضح موجانا ہے کہ خود حضرت علی اور موقع ہے وہانا ہے کہ خود حضرت علی اور موقع ہے دیگر صحابہ کرام رضوان الشرعلیہ جم بھیں اخد فصاص کے مطالبہ کو بعنی برحی سجھتے تھے۔

میں مجھتا ہوں کہ آپ کی فقیم اند بھیبرت سے حضرت علی رضی الشرق الی عنداور صحابہ کرام رصوان الشرق الی علیہ جم احمین کی بھیبرت اور اور اکا بھی فائق ہے ،

آپ اگر عمر نوح کی طویل مدت برعام فاضا کہ کریں تب بھی آپ حضرت علی رضی التراق اللہ عند کے موتی توحضرت علی رضی التراق اللہ عند کی فقیم اند بھیبرت کی گرد کو نہیں بہنچ سکتے ۔ آپ کی تحقیق اگر معجم ہوتی توحضرت علی رصی التراق اللہ معند ہے جواب خواتے :

دسیرکس سے قصاص کوں قاتلین توبارے گئے اور باغیوں نے است میں اللہ میں اطاعت قبول کرلی ہے ؟

آپ نے جتنی نقول بیش کی روایات کی جی کوئی و نقت ہے ، جناب نققاع کا بیان باب میں سبیف اور واقدی کی روایات کی جی کوئی و نقت ہے ، جناب نققاع کا بیان آپ کے مفید نہیں بلکہ حضرت علی رضی الشر تعالی عنہ کے موقف کی تا تیر اور اصحابی بلک کے موقف کی تا تیر اور اصحابی باب کے موقف کی تا زالۃ الخفار سے کے موقف کی تا زالۃ الخفار سے کے موقف کی تر دید میں ہے ۔ اسی طرح شاہ ولی الشر صاحب بلوی کی ازالۃ الخفار سے کے موقف کی تر دید میں الشر تعالی عنہ کا بیان فت کیا ہے وہ بھی حضرت علی موالہ سے جو آپ خضرت عنی ان رضی الشر تعالی عنہ کا بیان فت کیا ہے وہ بھی حضرت علی کرم الشر تعالیٰ وجہ ہے موقف کی صوت بیر دلالت کرتا ہے ۔

اور مدیر منتات " برعوآب یه که کرس سے بی گذآپ کی فقیها د بصیرت سے مخرت علی دفتی ادار مندا ور محالی عندا ور محال کام رونوان الله تعالی علیم جمعین کی بصیرت اور

رضى الله تعالى عدى نقيها يد بعسرت كى كردكونهي بين سكت "

سوعیب بات ہے۔ مکتو کے شروع میں توآنے بڑی توامنع سے کام لیا، اور بہاں كُمن كرج دكواني ، سندة خلا مدير بينات " في تواسي طريع كوني بات مذكي وه توصر فن فتي مستله بيان كريسه بن اور فقه كح جد مسائل « بأب البغاة " بين حضرت على كرم الشوجيم ہی کے طرز عمل اوران ہی کے تول و فعل سے ماخوذ ہیں ورنہ آپ ہی بتائیں کہ فعر کا یہ سلافر كہاں سے ماخوذ سے ؟ بندة خدا ما وشاكى توحقيقت كيا ہے ۔ خود اصاغر سحاب كا يمقاً نہیں کہ وہ س بفتین اولین کے فضائل کو چھوسکیں ، ایک دفع حضرت خالد ہا اولید اور تصرت عبدالرحمل بن عوف رصنی الشرعنها کے مابین کچرد رسنت کلا می بهوگئی اسس الخفرت سلى الشعلية ولم في جوارشا دفرايا وه يرب :

عن انس رضى الله تعالى عند حضرت انس رضى الله تعالى عنه عد الواج الم قال كان بين خالدين حضرت خالدين الوليدا ورحضرت عيدالرجمل يعوف الوليدوبين عبدالرجن بنعوث رضى الدرتال عنهاك درميان كيرسخت گفتگو بوتى-كلام مقال خالدتستطيلوت اس يرحفرت فالدرض الشرتعالى عدى زبان سے علينا بايام سيقتمونا بها. نكل كياكم حندون يبع بم عاسلام الح فبلغنا ان ذلك ذكرللنبى توايد سادے خلاف زبان كھولتے ہو۔ بحر سميں صلى الله عليه وسلم فقال بته جلاكاس بات كاذكر انحفرت لى التعليه ولم كيسامية آيا توآئي فرما ماكرمسا محا بكومرى خاطر جيوردو قسماس ذات كيص كقبفة قدر یں میری جان ہے اگرتم احدے سراسر ماسال دن کے برا برتھی سوناخرے کرو توان کے اعمال کونہیں بهنج سكتے - يه روايت امام احد خايني مندسي روايت کتے اوراس دوایت کے سیاوی حجین کے راوی ہیں

دعوالى اصحابي فوالذي نفسى بيده لواننقت م مثل احداومثل الحيال ذهبا مابلغت مراعالهم رواه احدورجالهرجال العيج

اود بهدوا قد حضرت ابوبريره رضي الشرتعالي عنه كى روايت بين الدالفاظ مي منقول بي

كان بين خالدين الوليد و
عبد الرجن بن عون بعض ما
يكون بين المناس فقال دسول الله
مسلى الله عليه وسلم دعول
العنابي فان احدكم لو
العنابي فان احدكم لو
مذاحدهم ولانصيعته
مذاحدهم ولانصيعته
مذاحدهم بن الماليخ دوقد وقوق

اب درا اس پر خور فرائے کہ حضرت علی رضی اللہ تعلیا عنہ کا رتبہ حضرت عبار المحنی اللہ تعالی عوت رمنی اللہ تعالی عنہ ہے کس قدر بڑھ حجر کھ کہ جہ اور حضرت معا ویہ رمنی اللہ تعالی عنہ کا مرتبہ حضرت فالد سیف اللہ رحنی اللہ تعالی عنہ کے مقابلہ بیکس قدر کمتر ہے ۔ پھر جب ان دونوں حضرات کے بارے بیں زبان رسالت کا یہ فیصلہ ہے کہ اگر خالد سیف اللہ تعالی عنہ تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی اللہ تعالی عنہ کے مقابلہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے مقابلہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کہ تعالی عنہ کے مقابلہ میں حضرت معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے مقابلہ میں حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے مقابلہ میں حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ کے مقابلہ میں حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تو اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عنہ کے تفقہ کی کیا حیثیت ہے اور حضرت معاویہ وہی اللہ تعالی عاد کے تفقہ کی کیا حیثی تعالی عاد کے تعالی کی حیثی تعالی کی حیثی تعالی کے تعالی کے تعالی کی حیثی تعالی کی کے تعالی کی دور تعالی کی کیا حیثی تعالی کی حیثی کے تعالی کے تعالی کی کی کے تعالی کی کیا کے تعالی کی کے تعالی کی کیا حیثی کی کیا کے تعالی کی کے تعالی کی کے تعالی کی کے تعالی کی کی کے تعالی کی کے تعالی کی کے تعالی کی کے تعالی کی کی کیا کے تعالی کی کی کے تعالی کی کے تعالی

مله مجع الزوائد ي - ١٠ ص ١٥ طبع سوم بروت علاله

رضی الشدتعالی عنه کوفضائل و کمالات اور دینی فیم وفارست بین بھلاصنرت مرتضی رضی الشرقطالی عنه سے کیانسبت کواہل البیت اور کی بھافیہ ۔ مولانا محر منظور نعانی مدیر ما جنا مرا الفرقال المتحفوث نے اس دور کے اہل سنت کے مشہور الم عبدالت کورصاحب کصنوی علیالرجمۃ جن کی ساری عمر رقبہ دوافض بین گرزی ہے ان کے غیر معمولی اعتدال کو بیان کرتے ہوئے اس بابسی الی کمتناصی اور متوازن نسیصلہ نقل کیا ہے جو آب درسے مکھنے کے قابل ہے۔ فریاتے ہیں ،

" صرف ایک مقول نفت کرتا ہوں ہو بولانا سے سی خود اپنے کانوں سے سنا ۔ ایک بوتی پر حضت علی مرتضی اور حضرت معاویر حتی اندرتحالی عنه کا خرق بیان کرتے ہوئے خریا ۔ حضرت علی مرتضی رضی اندرتحالی عنہ ما بھتین اولیون کی بہلی صف کے بھی اکا برین میں ہیں ، اور حضرت معاویہ رضی اندرتحالی میں اندرتحالی عند اگر جی حیائی ہونے کی حیثیت سے ہمارے مرتاج ہیں لیکن حضرت علی موقعی ان کو کیا نسبت ؟ ان کی مجلس میں اگر صفی ان کی اس میں اگر صفی انداز محاویہ کو جگر مال جائے توان کے لئے تعوادت اور باعث فیز ہے ہے۔

اور سر مولا ناع بالت كورصاحب فادوق رهم المترقبالي مى دائة تهين خود اكابرصحابه كا
فيصله جي بيب ب الميللومنين صفرت فادوق عظم رضى الله تعالى عنه نه البيخ كور فرحاب
بن سعد كا خواب من كر حوت عبر دى حى اوان كوعبيشر كے لئے اپنے عبده داروں كى فہرست عن فارج كرديا تھا وہ امام سبيلى كى الروش الانف "كے حوالہ سائب براھ جيكے ہيں۔ شاہ
دلى الشرصاحب محدث دھلوى نے "ا ذالة الحفاعن خلافة الخلفاء " بي خلافت خاصہ كے
دلى الشرصاحب محدث دھلوى نے "ا ذالة الحفاعن خلافة الخلفاء " بي خلافت خاصہ كے
دلى الشرصاحب محدث دھلوى نے "ا ذالة الحفاعن خلافة الخلفاء " بي خلافت خاصہ كے
دلى الشرصاحب محدث دھلوى نے "ا ذالة الحفاعن خلافة الخلفاء " بي خلافت خاصہ كے
دلى الشرصاحب محدث دھلوى نے "ا ذالة الحفاعن خلافة الخلفاء بين خلافت خاصہ كے
دلى الشرصاحب محدث دھلوى نے "ا ذالة الحفاعن خلافة الخلفاء بين خلافت الحدیث کی ہے جو دیکھنے ہے تعلق رکھت ہے منظم المن المدین میں المدین کو المدین ہے کہ مشا بدخیر جیسے عزوہ بدر وغیرہ بین مجی شرکت ہو۔ جانجیاس سلما بین محت کرتے ہوئے دھی طافہ ہن ،

مه ملاحظهود محودام عاسى الخونقائدونظوات كأييني سي انسيرعى طرنفوى ص ١٥١ و ١٥٠ منابع كرده ادارة تحفظ ناموس الل بيت كراجي »

ومبتنى بهين اصل است كلام كم ابن عربها كرده بودكه باسعا ويه بن ابل سفيان گويد احق بهذا الام منك من قاتلك و قساتل اباك على الاسلام اخرجه البخارى

وكلام عبرالريمان بن فتم التعري فقيد شام چون ابوم بريده وابودرداء الانزويك صفرت مرتفط برگشتند وايت ن بياني بودندميان معاويه وصفرت برتفط ومعاويد طلب ميكرد ومفوري گرداند درميان لين فكان مما قال لها عبا درميان لين فكان مما قال لها عبا ما حبنتما به متدعوات ما حبنتما به متدعوات ما حبنتما به متدعوات ومتد علما تان يجعلها شورى والانصار واهدا المحاجرون

اوراسی اصول برصنرت بن عرض الله تعالی عنها کی وہ بات مینی ہے جوانھوں نے صفرت معاویہ بنا بی سنا سے کہنے کے لئے سوچ تھی کہ تمباری نسبت خلافت کا حی تواس کا ہے کوش نے تم سے اور تمبارے باہے اصلام کی سربلندی کے لئے جنگ کی تھی د پھر علی کے اصلام کی سربلندی کے لئے جنگ کی تھی د پھر علی کے مقالے میں تمباد اکیا حق بنتا ہے) یہ صبح ہو بخاری کی

ا وراسی بنا برفقیدت معدالرحن بغنم دخیالته از خرایا نفا جب حضرت ابو مرسره وابودرداد و فیلی معدال عنه الدین الله فیال عنه کی پاس معدال عنه کرآئے تھے ۔ یہ دونوں حضرات حضرت علویہ دحفرت مرفعانی معدالت مخترت مرفعانی دفتانی دفتانی دفتانی دفتانی دفتانی دفتانی معدالت م

سله " تسيخ بخاری " اور" الاستیعاب « دونوں کتابوں کی ان روایات سے پتیعبلا کقبل ازاسلام با پیجی ساتھ بیٹے بچی حضرت رسالت ما جب الدرطیس لم سے سلس برسر جنگ رہے ہیں .

ادرال محازد عراق بيست كرمكي ادروحزات على كوسندكرة بى دهان لوگون سيتريى موان کولیندنہیں کرتے اورجنبوں فال سے معت کی ہے دہ ان سے بہر س صفول ان سے بعت نذكى اورمحاويكا عطاشورى يركيا وظل وه توطلقات عي وفلانت كالنبي، اورمعاديه اوران كياب توزوة احزاب يكفار ع رياه ره چکي يا ياس کردولون حزات ن ان كے سلمنے اپن آ مدير ندامت كا اظهاركيا اور اس بات سے توبی ، امام الوعربی عبدالبرقاس روايت كوالاستعاب في مونة الاصاب منقل كاع -

والعراق وان من رضيه خير ممنكرهه،ومن بايعه خيرممن لم ببايعه، واي مدخل لعاوية في الشورى وهو من الطلقاء الذين لا يحوز لهمالخلافة، وهووابوه رؤس الاحزاب فندماعلى مسيرهما وتابابين يديه اخرجدا بوعرفي الاستيعاب (5-1011671)

اس بر معی نظر دا اے کہ معرکہ صفین می طرفین سے کتنے بزرگ س کے ما تھ تھ علامه محدث محرب عبدالباقي زرقان شرع موابب لدنيه مي د قمطرازين :

اے" طلقاء» ده لوگ بي جوفت كرك يوقع يراسل ال أورا بحى ضيف الايمان تھے -

تحضرت على رصى الشرنعالى عنه حضرت معاويه كاطرف الع الناف الشريار كالشكر في كون على من لف بدرى صحابه اسات سووه صحابه حوبسعت رضوان س موجود تھے۔ اورجارسوسحاء لقبہ مهاجرین و انصاري سے تھے۔ادھرمحاويرمنيالسرتعاكے عدثام بياس بزار فوج كرجة جناي بجز حضرت منعان بن بشيرا ورحضرت مسلمه بن مخلد دمنی الترتعالی عنها کے انصاریس سے می کوتی ناتھا (اصحاب بدر، اصحاب بعت الرمنوان سي سيكسي

فخرج الب على في اهل العلق فسيعين النَّافيهم تسعون بدريًا وسبع مائة من اهل بيعة الرضوان واربعمائة منسائ المهاجرين والانضار وخرج معاوية في اهد النام فىخمسة وتمانين الفاكي فيهم من الانصار الاالنعان بن بشيروسطة بن فعلد (ج مرال) كي شرك موخ كاتوكياسوال و)

برار نہیں تم میں جس نے فتح مکہ سے پہلے خربے
کیا اور جنگ کی ،ان لوگوں کا درجہ طراہے ان جفوں نے اس کے بعد خرب کیا اور جنگ کی اور سب سے اللہ تعالیٰ نے خوبی کا وعدہ کیا ج

اور تؤدت رآن كا نيصله به لا يَتُ تُوِث مِنْكُدُمَّنُ اَنْفَقَ مِنْ قَبُلِ الْفَنْعُ وَقَائِلُ الْمُنْفَ أُولَلْ كَ اَعُظَمُ دَرَجَةً مُنِنَ الَّذِيْتَ اَنْفَقُتُوا مِنْ ابْعَنْدُ وَقَاتَلُوا الْمُ وَكُلَّ زَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفَا وَقَاتَلُوا الْمُ وَكُلَّ زَعَدَ اللَّهُ الْمُنْفَا

اب ظا برب كرحضرت مرتفني رضى الله تعالى عند توسي يهل اسلام للف والول بي بي ، اورحضرت معاويه رمني الله تعالى عذال سط كيسسال بعد فنيخ مكر مح موقع بر اسلام لائے ہی پھر دونوں کا باہمی مقالم کیا۔ اور جنگ عنین کے بارے ہی تو خود صف متواز فيصدكر دياكحضرت مرتض وشنا للرتعال عندمق يستص اوران سالطن والے باغی و فاطی ، بچواس باب میں حضرت معاویہ کو حضرت مرتضا ی رصنی اللہ تعالی عند كم مقابل لا ناخالص ناصبيت ب جونص قرآن وسنت متواره كے خلاف ہے۔ خوب يا در كھيے حصرت على رضى الله تعالى كومضرات خيبن رضى الله تعالم عنها يرضيلت ديناجس كانام" تشبيع " ہے اس بدعت سے كہيں كم ہے جن كانام "ناصبيت م ہے لينى حضرت معاويه كوحضرت على كے مقابل ميں ترجيح دينا - كيو كم حضرت مرتضا ويني الشريعا عنة توسوالبق اسلاميين حزات ينين رصى الشرتعالي عنهاك ساته مرابرك شركبين اوران می صف کے آدمی ہیں ۔لیکن حضرت معاوید رضی الشرتعالی عند توسرے نه مهاجر بين بدا نصاري ، سا بقين اولين كاتو ذكري كيا ملكه حضرت على كرم الله تعالى وجبر سے بغاوت کرکے واکٹ نوین التبعی کھے بار حساین کی فضیلت سے مجی محروم ہے۔ بمراك كااورحصرت مرتضى كاباهي مقابدكيا ؟

ال حضرت طلی وزمیر رضی استرتعالی عنبها یقینگ اجتین اولین میں داخل ہیں اور انھیں اکا برکی صف میں شامل ہیں جن میں حضرت علی کرم الشرنتعالی وجہہ ہیں ۔
اور انھیں اکا برکی صف میں شامل ہیں جن میں حضرت علی کرم الشرنتعالی وجہہ ہیں ۔
اسس بات اتنی ہے کہ باغیوں سے ترک قبال کے مسئلہ میں جس طرح حضرت مرتفی دنجا استان ہے کہ باغیوں سے ترک قبال کے مسئلہ میں جس طرح حضرت مرتفی دنجا ہے ۔
اللہ دفعن نہیں کہ دہ کفت کہ بہنجا دیتا ہے ۔

كوشرة صديهوا ال حضات كود مبوسكا عيس مانعين زكوة سي قال كمسئله معي جسطرح حضرت صديق اكبريضى الشرتفالى عنهكوشرح صدربهواتها خودصرت فالمق عظم اور حضرت مرتفني رضي التأرتفاكي عنهما كونهي موسكاتها اوريه دونون حفرات اس قت باصرادتام صديق أكررضى الترتعالى عندكو ان سے قتال كرنے سے مانع تھے ديكي لورس مستدان دو بون صرات كي مح آگيا ورمانعين زكوة سة قتال برسب كالقاق وليا يبى صورت بيهان بيش آئي حضرت مرتضي رضي الله تعالى عنه تفقه في الدين اورساكي قضاء كعلم مل وقت عتن كلى صحابر وع زمين يرموجود تع ان سبيرفائق تق اوربية توابل سنت كااجاعي عفت وب كه خلفاء ثلاثة رضي الشرتعالي عنهم كے بعد حضرت على كرم الشروح إفضل تربي امت بي - خيانجيرما فظابن عبدالبر كمَّا اللسنيع " مال لكھتے بال :

> مااجتمع علىراهل السنة افضل الناس بعدعمان ضالله تعالى عندوهذا مالم يختلفوا

تما الل سنت كاسلف سط الا كرفلف تك من السلف والحنلف من فقهاء بول يا محدثه اس يراتفاق ع كحفرت اهل الفقه والانثران علي أعلى رضى الترتفاعية حضرت عمَّان رضى الترتعاعية کے بعدامت میں سے افضل ہیں۔ براساسکہ ہے جس میں اہلست کا سرے سے کوئی اخلا

اوريري تمام فقهاء الماسنت كي تصريك بيكمسائل بغاة بي حزت مرتف رمنی الله تعالی عدی تام امت کے قدوہ اور امام بس بینانچہ فقد کی تمام کتا بوں میں كتاب الجهادوالتيرين جب ابالبغاة " شرع موتام تواس كما تلي صرف حضرت علی کرم الله تعالی وجه کے طرز عمل ہی سے استدلال کیا جاتا ہے ۔ بات حقيقت بحرب فقة كاكوئي طالع لمناآث نانهين عرض بغاة كے مسائل كاعلم جتنا حضرت على دمني الثرتعالي عنه كوتها اتناامت بيركسي كويد تها حضرت عثما لي فالمعن كى شہادت كے حادثة فاجهرنے ان حضرات كے قلوب رہبت زیادہ الركا تھاجى كے

یاس مختلف بلاد وامصار سے لوگ آ اگر عمالیا عثمان کی مشکابت کرتے تھے اور بیحضرات ان م کے بے کرحضرت عثمان رمنی الله تنعالیٰ عنه کی *خدمت میں ح*اصر ہوتے ،ان کی شکایتیں ہیش کے اوران کے ازالہ کی کوشش کرتے تھے ان میں حضرت علی تھے ،حضرت طلح بھی اور حضر فاسريهي رضى الله تعالى عنهم - اورحصرت عاتشه رضى الله تعالى عنها اليى اين طرف سيسى كو بهيج كران كاث كابت در بارخلافت بين بهنجيا دياكر تى تفيس محاصرين عثمان بين بشترتعداد ان ی دوگر س کی تھی جن کی شکایات کے ازالہ کی پی حزات کوشسٹ کیا کرتے تھے۔ محاصرہ کے وقت يكسى كوخيال بعي مذتها كد نوبت بيهان مك بهنج كى كدبعض نابكا داست تعال ميل كرخود خليفة وقت کاکام تام کردیں کے سکن جب یہ ناشدنی امر ہوکر دیا، اورخلیفیز عادل کوناحق قتل کرڈالا گیا نوان حضرات کے دل میں یہ احساس شدت سے ابھراکہ ہم جن لوگوں کی دربار خلافت میں نمائندگی کرتے رہے ہیں اضوں نے ظلم سیکیا کرمحاصرہ کر کے خودخلیفتی كوشبيد كرديا لهذاان سے بازيرس مفروري ہے اوران سے انتقام ليے بغيميں جين سے بیشنان چاہئے۔ ورید قیامت بی خلفہ مظلوم کے خون ناحق کی کہیں خود ہم سے بازیں منهو بيموقف تقا اصحاب جمل كا اورحضرت مرتفني رضي الله تعالى عنه كأسوقف بي تفاكر مظاہرین ادر محاصرین کے برفردے انتقام لیناصحیح نہیں ملکہ جن لوگوں نے اشتعال بی آكرا م فعل شنع كا ارتكاب كيا المسل محرم والمي بي اورانفيس عضاص ليناچا من مابق جن لوگوں نے اطاعت کرلی اب ان سے بازیرس ندکی جائے اور گواس وقت وقتی طور يخض فطلحه الدربيردمني الشرتعال عنهاكوابيض وقف كي صحت براصرار دباليكن جب عين محركه مي حضرت على مرتضا رضى الشرتعالي عند في ان كوقائل كيا توان حضرا كونجى ايني موقف كي صحت سے رجوع كرنا ميرا جنانجير شاه و لى الشرمحدث دبلوي زالة الفار" مين لكين بلي

بھران بزرگوں۔ انبے اقوال مردی ہیں جواس امر بردلالت کرتے ہیں کہ ان حضرات نے اپنی رائے سے رجوع کر لیا تھا جنانچہ ابو بکرابن ہاشیہ بازازین عزیزان کلمات داله بردجوع ازی دائے منعول منده - اخرج ابو بک

عن عاشقة صنى الله حزت عات مدلقرض الله تعالى عنها تعالى عنها قالت وددت انى رادى بي كرانبول نے فرما يا كاش بي ايك برى كنت غصناً وطبا ولعاسو بحرى تبنى بوتى اوراس بهنگامه مي ذيكتي نز مسری طذا، وقدروی متعدد طرق سے موی ہے کر جا کے دائاتے بطرق متعددة انعليًا قال على كرم الله تعالى وجبه في حضرت زبر رمى الله قال عندسے فرایاس تم کوالٹنگ سم دیتا ہوں کا تب وه دن يادب كرحس دن صنورعلالصلوة والسام عليه وسلم وإنا إناجيك فقالم بم دونوں كيائي تشريف لائے بيلي قت اتناجير فوالله ليقاتلنك تمس سركوش كررا تفاتوآئي في مخاط يور يومنا وهولك خالم تال فراياتم ان كيامركوش كررب بوفداكة فضرب النبروجددابته اكيكن الساآت كاجب يتم ع حاكر فانصرف- اخرجدابوبكر كربسة بول كم حالانكمتهار كباريا وغيره فم قتله ابن جصن - ينظالم بون كدراوى كابيان عكرين ہی حصرت زہرے اپنے گھوڑے کے مذر جاک رسدكيا اورفز المط كتربيروايت المالاير من الى شير وغيره محرثين نے كى ہے۔ ميالة بلط جائے بعدان کوائن حروز نے شہداد اورسه محى الوسيرين إلى شيب في قليس بالعالم ے دوایت کیا ہے کمل کے دن موان افکم ف حضرت طلحدوني الشرتعالي عنه كالمصفح بي اليا سال فقال طلحة دعوه تراراكخون جارى بوكريس لكالوك حيف انماهوسهم ارسله يهاي دكي تورك مانا اورجي بي هور تينا الله ف مات . واخرج مضروع كردتا . يكفت كوكرحن طلوخا

يوم الجمل للزبيرانشدك الله التذكريوماً اتانا النصالية والخسرج ابس بكرعن قیس قال رمی مروان in It Tarest طلة بهم فى ركبته فجعل الدم ينفذو يسيل فاذاامسكوه امسك واذا تركوه

الحاكمون شوريت فونرايا جور دوية تراشريان كاطرت عبزاة-قال مروت بطلحة سيآيات ينانيداس تيرس آب كيشاون يوم الجمل آخر ومت واقع بوتى - اورمستدرك عاكم بن تورين مجزاة فقال لى من انت قلت من سردايت بي د حبال بي ميراكز رحزت اصعاب اميرالمؤمنين على طلحرض الشرتوالي عندكياس سع بوا ابهي ني فقال ابسط يدك المالعك زندكى كآخرى دمن باقى فى انبون محد مدرا فبسطت يدى فبالعنى وفات كياتم كون بوجس نعوض كيا ميلومنين على كامحا نفسه، فالتت عليًا فاخرته بن عدد فرايا إلى رُعادَي م عبيت كرنا فقال الله اكبرصدق رسول عابابون، عن إلى براورانهون في الله صلاالله عليه وسلم الهالله حضرت على بعت كل اوراس دم ال كروح بي واز ان يدخل طلحة الجنة كركي من خصرت على كالاست من كرمورت حال الاوسيعتى في عنقه عرض كي آي فرايا الله كرارسول اللصلى المعليه ولم (ج ٢- ص ١٧٠) في خوايا حق تعالى في نه جالم كوللم مرى بعت

كي بغيردافل جنت مول. اصل ات یہ ہے کوس طرح آنصرت صلی الشرعلیہ و لم کے سانحہ رحلت کے ہوش رہا واقعہ نے وقتی طور ربعض اکا برصحاب کے دل ود ماغ پر شدت غم سے اسی کیفیت طارى كردى تقى كروه بعض معاملات بى بروتت يجيح فيصله ندكر سكي سكين في تعالى ن عانشين بغيرصزت صدبق اكبرصى الثرتعالى عنه كواس وقت مقام تمكين يرفائز ركصا اور با وجوداس كر حضوظيالصلوة والسلام كرداغ مفارقت كاست زياده الر قلب مدين بي يرتفا مراكيسى مقام بريمي ثدت مذات سيمخلوب نريوت اور جوستدائلي لميش آياس كيارے بي بروقت يح فيصل فرايا - بي كيفيت كم وليش صرت ذى النورين رضى الله تعالى عنه كے مظلومًا شهيد موجانے يرميش آئى . كربت سے صارت اکا برمحاب میں سے بی اس وقت شدت جذبات میں میے فیصلہ کرنے سے

قاصررب مكرحضرت مرنضي رضي اعترتعال عذجواس وفت خلافت نبوي كيمنسب يرفائز عظ ال كوحق تعالى مقام مكين يرفائز فرمايا اورج مستله مجي المحا بروقت اس كىبارى يى يى في في مادركر نے كى توفىق ارزانى فرائى يرالك بات بے كريونك أني كانسبت بادوني تقى ميساكر مي عديث من آناب ان منى بمنزلة هارون من موسلی (تم کوتو بھے دہی سبت ہے وحضرت ارون علیال ام کو حزت وسی عليال الم سيم عنى اور صرات ين رضى الشرتعالى عنها كو المحضرت على الشرعلية ولم في انبياء اولوالعزم سے تشبيه دي بے جيائج حضرت الويجر مني الله تعالى عذ كو حصرت ابرابهم وعيلى على نبتيا وعليها الصلوة والسلام ادر صرت فاروق وفي للاتها عنه كوحفرت نوح وحضرت موساعلى نبتينا وعليها الصلوة والتلام س اس ليجعيا امت كا تحاد و اتفاق خلافت شيخين رضى الشرتعالي عنها كے زمانے مين ظا مر بهواحتر مرتفظ رضى التأرتعالى عند كي عبد خلافت مين شرو سكا - بدا يك امروافع بي كرصرا شيخين رصى الشرتعالى عنهاكوانبياء اولوالعزم عصشا ببت كى بنايرى تعالى كا طرت مده وتمكن واقتدارنصيب إواجو حضرات ختنين رضى الشرتعالى عنها كو تفيب مذبهوسكا - اورحضرت مرتض دصى الشرتقالي عند كوج كرحضرت بإرون على نبتنا وعليالصلواة والسلام سعمشابهت تامرحاصل فقى اس لصحيطح حفزت موسى عليا لصلوة واللام كى غيرموجودكى بي امت حفزت مارد باللسلام كالتاع من جمع نهوكى وحفرت مرتفتي رضي الشرتعالي عدك وور فلافت بي محلان كى اقت دادى جمع ندره سكى مگراسى معنرت رتض كرم الله دجم كاكونى تصورد تقا-وقت وقت كى بات جوتى ہے - الى سنت كے نزد مك حضرات خلفا وراث دين خوالية تحال عليهم معين كي الهم فرق مرات مي فضيلت كاعتساد سي ترتيب سيجى ترتب حق تعالى ان كوهلافت نبوى كم منصب دفيع يرسر فرادفرايا تفا-آيت استخلات مينمكن وافتدار كفهوركاجو وعدة إللى تفاده مى سرفليق كعبد ميلس شایان شان ی ظاہر ہولہ۔ اس کے ساتھ اہل سنت کا بی عقیدہ ہے

مرحضرات ختنين رضى الشرتعالى عنهائهي حضرات يخين رصى الشرنعال عنهاكي طرح فليفد التذين - اور تحيثيت فليفرج بهي ان دونول حظات في ا قدام كياده مأمر حة وصواب تصااوراس سنة اس الساري ان كسي فعل مرطعن كرناميح ننهيل الي ان دولوں صرات کے طرز عمل برنحا لفین کو جو بھی شکوک و شبریات تھے وہ مبنی بر

بهرحال يرايك حفيقت بكرجس طرح خلفاء دات بن دهوان المنعال عليهم اجعين مين المي فضيلت اسى ترتيب بحص ترتيب يرحزات خلافت بوى كمنفب يمرفران بوئے اس عرح ان حفرات كے اعمال كا بھى حال ہے كراففس كے حصے ميں ح تعالى كى جانب افضل عمل عطا ہواہے۔اب اس مقدمہ كى روشنى بن سلاقتال بينظرة اليئ مصرت صديق اكبرصى الشريعالى عنه قتال ابل ورقت كمام بي جنانج مرتدين كاسركوني آب مى كے حصيبي آئى ۔ حضرت فاروق رضى الله تفالى عند قليصرو مرى كاتاج وتخت الشاب اورحضرت عثمان رضي الشرنبالي عندن ال كماج كزارد کوزیرکیاہے۔ان دونوں حضرات کے جے میں مجس وابل کتا کے قتال آیاہے اور فاروق عظم رضى الشرتعالى عنه قتال ابل كتاب ومجوس كامام ببي - اسى طرح حضرت على رضى الله تعالى عند كے حصيين قتال بغاة أيا ہے اور وه قتال ابل قبله كے امام الى - جانخيرشاه ولى الشرصاحب محدث دلوى فرماتين:

وكلة وَالَّذِينَ إِذَا أَصَا بَهُمُ الْبَغَى اورآت شريف وَالَّذِينَ إِذَا أَصَا بِهُمُ الْبَغَى هُ مُنْ يَنْكُورُونَ منطبق است ب هُمْ يَنْتَصِرُونَ (اوروه لوگ كرجب ان كَ خلا ملى مرتضى، زيراكه درايام بغادت موتدوه مدله ليتيمي مصرت على رضي الله تعالے عذر منظبق ہے کیونکدان کے امام فلافت سي وخاص بات كدواقع مونى اورس كانحارى سي آپ متفرد بي و "قتال بغاة بي ب

فلافت اوامرے كرواقع ث ووے بان متفرد بود قمال بغاہ ابلس پرغور کیجئے کہ حضرت علی مرتضیٰ کریم اللہ وجہہ کے ایامِ خلافت میں بغاوت کاظہورکس فریق کی جا نہے ہوا۔ شاہ ولی اللہ صاحب قرق العینین فی تفضیل کیشیں۔ میں تکھتے ہیں ؛

اعتماد بنده براماد بنوصي به عن ابي ايوب الانصارى قال عن ابي ايوب الانصارى قال امررسول الله صلى الله عليه ولم على بن ابي طالب لقتال التأكيب والماد ق اين الحرج الحاكم وعن ابسعيد اخرج الحاكم وعن ابسعيد مخو ذ لك -

بسل لفظ ناكثين و فاسطين و مارتين باظهار وصفي كمبيج مرآنكه اين فت المحت است، مرآنكه اين فت المحق است، و سجينين لفظ" امر "اگرمخوظ المحت و الشاعلم دلالت مي كنديرا باحت قال يا وجوب آن ، واين مه افتضاء مي كندكه خلافت مرتصلي منعقد لودكي

على بن إبي طالب بن الشرفالي عنه كوضكم دياكدوه " ناكتين " (بيمان كن) اور" قاسطين " (ظالم) اور همارتان " (دين سے فراديوں) سے جگري اس روايت كو حاكم نے دوايت كيا ہے ۔ اور حضرت ابوسعيد خدرى رضي الشراحال عنه سے بي اس معمون كى روايت كى ہے ۔ يس اكتين و قاسطين و مارقين كے الفاظ ہواس وصف قاسطين و مارقين كے الفاظ ہواس وصف موجات ہے ، اس امر سر دلالت كرتے بي كم بوجاتا ہے ، اس امر سر دلالت كرتے بي كم بوجاتا ہے ، اس امر سر دلالت كرتے بي كم بوجاتا ہے ، اس امر سر دلالت كرتے بي كم بوجاتا ہے ، اس امر سر دلالت كرتے بي كم قال كو اس محفوظ ہے واللہ اعلم تو وہ قال كى اباحت يا اس كے وجوب كو بتلاتا ہے ، اس امر رمقت بي كروجوب كو بتلاتا ہے اور سرسب امور مقت بي كر خلافت مرتفی اور سرسب امور مقت مي بي كرخلافت مرتفی اور سرسب امور مقت بي كر خلافت مرتفی اور سرسب امور مقت مي بي كرخلافت مرتفی اور سرسب امور مقت بي بي كرخلافت مرتفی بي كرخلافت مرتفی بي كرفت بي اس امر مقت بي اس كر دي بي بي كرفت بي اس كر دي بي بي مرتفی بي كرفت بي اس كرفت بي كرفت

نده كاعتادا حاديث صجوري حضرت

ابوالوب نصامي رضي الشرتعالي عنه روايت كمت

بن كر حضور على الصلوة والام فحصرت

اور ازالة الخفاء " سي محى نراحة بن :

منعقد موكتي تعي -

وخردا دندك مرتضي داباقريش مناقشات خوابدافتاد وبالأكشن ومادقن وقاسطين حلك وانع نوايد شد، وخردادندكي ازامهات الموسنين را درفلان حا كالب ناح خوامندكردود در لائف والدافيادد درآخر فلاص خوارد شد، وعماري ما وافئة باغيه خوا بندكشت ، وبر بلا فرابند أيتهرجل مثدون -

اورآ مخضرت صلى السعليدولم فضردى كحفرت مرتضى رمنى الله تعالى عنه كے قريش سے تھ كھے ہوں گے، اور ناکٹین ومارقین وقاسطین کے الله حناك اقع موى منزآب في خردىك حضرات احبات المومنين دمني الشرتعالي عنهن مي سے ایک صاحبر فلاں عگر رکتے ہوکیں گے، اوروه الك الدين طرحائي كى اورآخيلى ال ہے گلوفلاصی موگی۔ اورصرت عارین اسم رضى الله تعالى عنه كواغي جاعت قتل كروا الحكى دست ادلی الناس بالحق عامهار اور حوجاعت سب لوگون می حق بر موگی اس کے باتھوں جاعت « مارقین ، بلاک بیوگی - اوران "ارقىن"كىن انىيەدى كدان يى الكيخف ايسا بوكاجس كالكه بانته ناقص لخلقت بوكا

« ناكشي » و قاسطين » و « مارفتن » كون تھے ان كاتعارف قرة العينين " كماشيس ان الفاظي كالكاب " ناكثين " از نكت است " ناكتان " نكت عيث تن بحس كمعنى معنى عيد ستن مرادازال إلى اقع عبد توطية كيس اوران سمرادا بل عب جل ستندكه اول باعلى مرتضي سيت من كرجنهون في يبلي حضرت على مرتضي رضي الله كردند بازبيت شكسة بااوقتال مقالياعنه سيبحث كي اور تعربيجت تور كران تمودند ومرادار قاسطین" اہل سے جنگ شروع کردی ، اور فاسطین "سےمراد شام اندواز ارقین "خارجانی المانام بی اور ارقین "سےمرادخاری،

اورخودشاہ ولیاد شرصاحب کے "ناکٹین، اصحاجیل کے بارے میں الفاظ

مذبب اشاعره أنست كه خلافت است عره كالذبب يه ب كه صرت مرتعني مزالة مرتض منعقد شدب بعب إلحل تعالى عنه كى خلانت حضرات مهاجرين وانسار عمت از بهاجرین وانصار وطلح میں اہل حل وعقد کے آہے بیعت کر لینے کی و زبرلان لم كرخروج الشان بنابر مصنقد بوئي اوريم برنسلم بس كرت كواليو الكارخلافة مرتضي امت ملك زبريضي الشرتعالي عنها كاخروج كرنااس بناير خلافت ادرأسكم داشتندو كفاكدوه حصرت مرتضي رضي الشرقالي عندى فلأ طلب كردند قصاص عنمان را كمن كرتھ ملكاً بكي فلافت كوت ليمكرت باستعجال وتاني نكردنه تابيت موت اسلم كفوالم نقي كمضرت عمالين لل كرمنى مرتضى جيس بيس تعالى عنه كاقصاص علدا زجلد لياجات ازين جهت بغي ازاليان اوراس سلاس ان صرات فالله ال بنيس ليا ديكيق توسى كرحضرت مرتفى رضى التدلق عنه كى مرضى كيا ب يسلى بنايران سابقاد

واقع شدله

واقع يوتى -اور" قاسطين "ابل ف م كاركي فراتين : و وقوع بنی از معاویرونفب اور معاویه سے بغاوت سزد موتی اور مروان

ادرابل شام كے باغی ہونے كى تعريح تو فود عديث ميج متوات يى موجود جناني سائي سوازالة الخفاء "كحواله سيفت لكا عاملا عاكل عكم عمارين باسررافئة باغيخوامند حضرت عاربن باسررضي الشرتعالى عنهاكد باغى جاءت شيدكرك النبة اس مديث كالسامين شاه صاحب مدوح ن الك نكة كاطرف

ببهال يكنكرة معاوم بناجات كرحضرت ماريني الله تعالیٰ عنہ کے بارے میں حدیث میں آتا ہے" ان کو باغی جاعت فت ل کرے گی یہ قوان کومنت کی طرف بلاتے بول کے اور وہ ان کو دورغ کی طرف اور اس مدیث کے معنی فقر کے نزدیک مین کا مفرت رہے رضى الله تعالى عنه عيدك في عبد خلافت مي سب انصل تقاب اكرخلافت اليشخص كوط جوابية زمازس سے افضل ہو تواحکام شرع کے قائم ہونے کی ہے الهي صورت بوك، اوراگرافضل زان كوندل سكے كى تواحكام شرع كے نفاذ عيكستى غودار موكى اور سلى صورت جنت سي سنجان والى باوردومرى دوزعي لي اس مديث كمعنى يرب كرحتر عمار رض الشرتعالى عنداس كے التي بور كے جو اين زماندس سے افضل اورا بنے وقت میں فلافت كانسبى زياده حقدار بول كا، اورجب مي حديث كاسطرح تقريك تؤحضرت مرتضى دهني متراقا عنه كحق من فضيلت عظلي موكى ، ادر طرب مقابل خطاراجتهادی کے باعث معذورتقرے گا۔

ستوج فرایا ہے جورے فراتے ہی در خاباید دانست که در مديث آمده دربابعمار تقتدلد الفئة الباغية يدعوهم الى الحنة ويدعونه الحالناريعي مديث نزدك فقرآنست كمرتفظ افضل النازمان خود لود درام اخلا فود واكرفلانت إفضل زان راجع شوداقا مت احكام شرعية فوب تر صورت گرد واگر بافضل زمان رجرع تكندتهاون دراحكام شرعيه واقع میشود واول موصل است بجنت و تانى سار لېرىمنى اين حدث أنست ك عمارهم إه افضل إلى زمان و احق ابث ان مخلافت در وفت خودخوالد بددوجون منى حديث باين دحاقترير كردم فضيلة عظمي اث درحق مرتفني وطرب مقابل معذوربات ربسب خطاء اجتهادي

اوران كے فلف ارث سناه عبدالحزیز صاحب تحقی اثناعیترید میں فراتے ہیں وہمین است مذہب بل فراتے ہیں وہمین است مذہب بل سنت كر اورا بل سنت كا بى مذہب كر مضرت المبررتعنى دخی دخی اللہ منت كا بى مذہب كر مضرت المبردر مقا لات خود برق بود تعالی عندا بنی جنگوں ہیں برحق تصاوران كا موقف بحجے تھا وسمید و مخالفان اور خرین دمخلی کے اور ان كے نمالفین عی برتھے اور خطا كار ب

مله قرة العينين ص ١٨١ ك ص ١١٦ طبح نول كشوركم فنور هم المعجري

اور دوس مقام پرقطراني

برجابل فارس خوان ملك طفل دب تان بي كرد بن مولا) عبالرخل جائ كار عقائد نامه به جوان فول نے فارس بی ابل سنت كے لئے نظم كيا ہے برطا ياد كھا بوگا يقيدنا جائدا ہے ہے نظم كيا ہے برطا ياد كھا بوگا يقيدنا جائدا ہے كہ تما) ابل سنت كاس براتفاق ہے كرم حاديہ بن ابل سفيان حضرت على رضى الشرقط عن كرا ابتدار خلافت سے ليكرهنرت حسن فنى الشرقط عن كرا ابتدار خلافت سے ليكرهنرت حسن فنى الشرقط تھے عن كرا ام وقت كى اطاعت سے سرتا بى كريے تھے اور بيم وحضرت امام كے ان كومكومت تفويق كرنے اور بيم وحضرت امام كے ان كومكومت تفويق كرنے اور بيم وحضرت امام كے ان كومكومت تفويق كرنے اور بيم وحضرت امام كے ان كومكومت تفويق كرنے كے بعد دوہ با دشاہ بن گئے ہے ۔

برهابل فادى فوان بكرطفل دبستان كرعفا كذامه فارسى المست واكرنظم مولانا عرار تماها مى است خوانده يا دميره باشديقين مى داندكابل سنت فاطراجاع دافه برآنكه معاويه بن الي سفيان اذا مبدأ بو المامية حفريا بي سفيان اذا مبدأ بو المراب عفريا به بودكا طاعت المام وقت نداشت وبعدا ز تفويض عفر امام بدوا ز ملوك سفيه امام بدوا ز ملوك سفه و

صنى يى فراتى بى

اوراً نحفرت ملى الله تعالى عليه ولم في جردى كه زير،
على سے ارضي گے اور عراس بريث يمان مهوں گے اور
اپ كى ادو اچ مطهرات بي سے سى سى برجواب ين جو كم معظم اور بصرہ كے ما بين ايك مقام كانا م جو كم معظم اور بصرہ كے اور ان كے ادد كر د بہت كثر سے اور ان كے ادد كر د بہت كثر سے مور كے اور بيجال محضرت ام الموسين عاتب رضى الله والى عنها كا بهوا جبكه وه حبال على الله والم بكه وه حبال على الله والم بك وه حبال على الله والم بكه وه حبال على الله والم بكة والم والم بكة والم الله والم بكة و

وخرداد بمحاربه زبرم على را دبشيان شدن ادازان ، دبا داز كردن سكان بر بعض ازداج وب معلى الشرعلية في دره حواب "كنام موضع است ميان محد دبصره كركشته مى شوندگردان كشيكان بسيار و ظاهرت ري اين حال برعات م نزد برآ مدن او بسوت بصره در افتحه نزد برآ مدن او بسوت بصره در افتحه

-JZ.

اورآ تحضرت صلى التعليه ولم فضردي عارين ياسريضى الشرتعال منهاكوكدان كوباغي لوكشب اوراامحاب معاديرواين فبزردك كرواليس كرين خيانجيمعاويه كى فوج نان كو فتل كر والا ادريه صديث توانز كے قريب

وخردادع أربياسرداك مى كشنداورا فئة بإغييس كشتند

ادراس ع كجميد القام فراي :

محوان (حضرت عثمان رضي الدتعالى عنى كے بعرضليفه مطلن وامام برحى حصرت على مرتفى كرم الشرتعالي وجربهوت نيكن لوگون في آپ کی قدرومنزلت کوند بہجانا اورآپ کے فلاف ونزاع کی راہ برحل بڑے اوراک کی مخالفت بيشدت كسائق كمربة موكة، عرتوج بونا تفابوكررالي- إنا للهوانااليد

علامد توريشي كرجن كاشار علمائے فقرو حدث ميس اورضفي المدسب بالكون عقا مُدرجوكا بلمى عاسى فراتين كم

حضرت على رضى الشرتعالى عند كے فحالفين كى تين ضمين بن ايك جاعظ نؤان كوبهجانا يخبين اور کھر لوگوں نے دسا کی محبت ختیار کی اور

اكم جاعي احتبادس فطار ولى علام مديع

بعدازال فليفه طلق وامام برحق على منفنى ف كرم الشروجيه وليكن مردم قدروم تبراوران شناختند وراه فلات ونزاع ب رنتندوكم بخالفت ادمحكم بربستندس شأنحير شه انالله وانا اليمراجي توربشتى كرازعلائے نقتر وحدمث وحفى المذبب است دركتاب عت مدنوث تاست ك مخالفا بإعلى رصى الشريعالي عنيمسه فسماند جاعها ورانشنا ختندو قوى عبت دينا ورزيد ندوجمع خطا دراجتها دكردند، وگفت ب درعائث صديقه وطلح وزمرجز این اعتقار نتوان کردیم

اله"مدادج النبوة " ع-1 س 101 طبع نول كشور كان لورس 19. كم مدارج البنوة " ع - ا من ٢٨٩ من كدوه كس بلندمقام برفار بي عالم فولا مرادي مد غالبًا بل مفين مرادي - نے کہاہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ ،طلحہ وزبیر رضی اللہ تقالی عنہ کے بارے میں بجز خطا اجتہادی کے اور کچھ اعتقاد نہیں رکھنا چاہتے ۔

اب جب نما بت ہوگیا کہ حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ اہل سنت کے نزدیک طلیفہ داخت ہیں اور اپنی تمام جنگوں ہیں برسرچی اور مصیب ہیں اور جن لوگوں نے ان سے جنگ کی وہ خطاس ہر تھے اور قبالی بغاۃ کے باب ہیں حضرت علی رضی دللہ تعالیٰ عند صب تصریح فقہاء کرام تما امت کے قدوہ وامام ہیں جنانجہ صاحبِ برایہ "نے صب تصریح فقہاء کرام تما امت کے قدوہ وامام ہیں جنانجہ صاحبِ برایہ "نے ماب البغاۃ " میں تصریح کی ہے کہ

وهوالفته وة في هذا الباب السباب من من المناب المن المناب المن الفالي المناب المناب المن المناب المن

من کرد -حضرت علی رضی الشرنعالی عنه کی بیروی عنروری تھیری ۔

یا در سے اہل سنت کے نز دیک بجزا نبیاء کے کوئی مصوم نہیں، اس سکلہ میں اصحاب منفین کاموقف لفتیاً صحیح نہ تھا۔ لہذا حضرت ام المؤمنین حمیراء اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس باب خاص میں غلطی سے رز دہوجانے سے اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس باب خاص میں غلطی سے رز دہوجانے سے ان کی شاب خاص میں غلطی معاصرین صحابہ میں افضل واعلیٰ واتفیٰ وافقہ تھے۔ حافظ ابن حجب خلافت میں تمام معاصرین صحابہ میں افضل واعلیٰ واتفیٰ وافقہ تھے۔ حافظ ابن حجب معلل فی دھتریں التہ ذہب میں فرماتے ہیں

 سبے پہلے اسلام لائے۔ اورآپ ان سی صفر اللہ میں سے ہیں جن کو جینے جی آنحضرت ملی احترافی میں اندر علیہ کے اسلام کا رہ میں ہوئی ہوئے ہوئے کی بٹ ارت دی ہے۔ آپ کی وفا رمضان سنکہ هجری میں ہوئی، اہل سنت کا اس جو اضان کے ایسان میں بھی بقید جیات تھے آپ ان سب افضل تھے رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے قول کے مطابق وفات کے وقت آپ کی عمر رائے وقات کے وقات آپ کی دور رائے وقات کے وقات کے

الاولين، المرجع انداول مسن المربع وهواحد العشرة ، مات في رمضان سنة ادبعين ، وهوي مبئذ افغل الاحياء من بغى آدم بالارض باجاع من بغى آدم بالارض باجاع الهدل السنة ولد ثلاث و ستون سنة على الارجع ـ

خوب سجه ليج جسطرح حضرت صديق اكبررضى الشرتعل اعنه لي عديفلا مي سب صحاب بيل فضل واعلم تق اسى طرح حضرت على كرم الشرنعالي وجيد اين زمانة خلافتیں تے لہذاجی طرح حضرت سعدین عبادہ رضی النڈتعال عنہ کا حضرت صدیق اکبر رصى الله تفالى عندس بعيت ندكرناهيج بذتها اسى طرح حضرت معاويه رضى الله يقالي عند وغيره كاحضرت على رمني الثار تغالي عنه سع ببحث يذكرناهيج مذتهما اورحي طرح حضرت فاطمة الزمراء سلام الشعليها وعلى ابيها كاحضرت الوعرصدين رضى الشرتعان عنهس ميرات بنوى كامطالبه كرناصيح مذتفا اسي طرح حضرت جميراء رضى الشرتعالي عنها اورحضرت معاوير رضى الله تعالى عنه كاحضرت على كرم الله وجيهت مطالبة قصاص عج نتها الاحطات كوعاسة تفاكر يبط صرت على كرم الله تعالى وجه سي بيعت كرت بحرقاتلين عمان عقصاس كامطالب ركمت اوراكران كاعلمي قاتل متعين تحصا وران كاخلا شرى شهادت موجود تى تنووه دربارخلافت مى بيشن كرتے مقتول كے قاتلوں سے قصاص لينے كاصيح طريقه يہى ہے كه عدالت ين فاتلوں كے فلا ف دعوى دار كر كے شوت مي گواہ پیشس کتے جائیں۔اس کے بغیر خلیفہ وقت کے خلاف جنگ چھیٹر دینا سراسر بغاوت ہے۔ اور خلیفہ کا فرض ہے کہ وہ اس بغاوت کا جس طرح بھی بن سکے استیصال کرے۔

(d)

اب ہم اصل مسئلہ کی طرف لوشتے ہیں کہ حضرت مرتضیٰ رضی اللہ نقال عنہ نے حضر المرالمومنین عثمان دصنی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضر المرالمومنین عثمان دصنی اللہ تعالیٰ عنہ کے خونِ ناحق کا قاتلبن سے آخر فصاص کیوں نہ لیا اور اس کی اصل وجہ کیا تھی ۔ شاہ ولی اسٹر صاحب نے تقرق العینین فی تفضیل الشیخین یہ میں اس کے حسب ذیل جار وجوہ بیان کئے ہیں فرمائے ہیں

در تا خیرقصاص چندین وجنت ل تاخیرقصاص کے بارے میں کتی وجہی فقل کرتے ہیں کردہ اند

می آنکه درآن وقت مقدور ایک به که حضرت مرتضی نبود بسبب کثرت آن کرنا حض جاعه و فوت اینان بات نه تیم

دیگرآنکه وار نان وم قصاص دا بوجه آن طلب کردندی بایست کربیش م تفلی می آمدند ددعوی خود راعرض می کردند، نه آنکه فیص جمع کنند و بمقابله مهیا شوند -

سوم آنکه قاتل بعید معلوم بود زیراکه در وقت قتل ذی النورین قاتلان حاضر بودند با ابل خسانهٔ ذی النورین لاغیر، قاتلان سپرا اظهار قاتل کبنند وگوایی اولیاء مقتول حجت نیست به

چهار اکد آن جاعه بغات بودند، ودر دقت خلافت مرتضی

ایک برگواس جاعت کی کنرت وقوت کی بنابرانیا که ناحضرت مرتضی دیشی الله رتعالے عذ کے بس کی بات ناتھی ۔

دوسری یہ کہ وار توں نے قاعدہ کے مطابق اس کامطالبہ ہی ہیں کیا ان کو جائے تھا کہ حضرت مرتضیٰ رضی اللہ تعالی عذکے باس آکر ابنا دعویٰ بیشس کرتے ذکہ فوج جمع کرے تعابد برآمادہ بوگئے۔

تیسری برکد قاتل بعید معلوم دیم کیونکر حضرت دی النورین دمنی الله تعالی عندے قتل کے وقت یا توقاتل موجود تھے یاان کے اہل خاند ان کے سوا اورکوئی وہاں موجود نہ تھا۔ اب قاتلوں کو کیا ہی کا تھی جو وہ کسی قاتل کو بتا تے اورا ولیا ومقول کی گواہی حجہت نہیں ۔

چوتھی یہ کریہ جامت باغی تھی جب حضرت مرتفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ موے توا نفول بناوی

سے بازآ کرخلیفہ وقت کی اطاعت کرلی تھی اور مذبب مرتضى آن باث كرجون ماغى غالباً صنرت مرتضى دهني الله تعالى عنه كالمرسب يتما دجوع كندرو عدافذه فحظ كرجب باى بغاوت إزامات توبغا وت كرما دردان بغ كرده ست تابت عى شود بىلس فى جونون كياس كاموافده نبيل بواكرتا ماندم فى كرم لمان شود جيسے كافر حربي جباسلام ليآتے تواس سے پھر

روع كردند بطاعت خليفه وشايد (ص ۱۲۷۹) بازیری تین بوتی

ان میں سے پہلی وجر تو ہمارے نزدیک قطعًا درخوراعتنا نہیں کاس کی سناد سيف وغيره كى جمع كرده ان افوابوں يہ ہے جن كا دسر سے نه براوران يريم تفصيل سے کلام کر چکے ہیں کہ بربات ندروایت کے اعتبار سے بیج ہے نہ درایت کے لحاظ سے سجوين آتى ہے. باتى تينوں وجهيں اپني حكرير بالكل درست اور يح بن وارتين ان يس سيكى أيك فرد فريقي خون عثمان كا قصاص ليف كر لي عدالت شرع كا دروازه نهيل كمثاه شایا اور ندان لوگوں نے جو ولى الدم بونے كے دعويدار تھے بلك فوج كشى كركے خلیفہ وقت کے مقابلہ برآموجود ہوئے اس بھی حصرت امرالمومنین علی مرتضے کرم الشروب فسروتمس كادامن بالقرس في جور الكلاتمام حيت كي جل وصفين كاندين كسامن سي بات ركمي كم قاتلين عمّان كانام ونشان توبتائي فوربيعت كيجة اور ميرى عدالت بي ان كے خلاف دعوى دائر كيمي حجائي لي صرت ام المومني ات صدلقة رصى الله تعالى عنها في اس المامي آي جب قصاص ذى النوري كامطالب

كيا توآب فال سيرى وفاياك مجه بتلائية توقاتلين عمان بي كمان ؟ ارسى قتلة عممان له يريعي امر واقعه ہے كہ جنگ جل ميں حضرت امراليونين على مرتضى رضى ليترافع عنه كاطرت سے جاكى ابتدار نہيں ہوئى تى ملكہ جسياكدامام طحاوى فيد معانى الآثار" میں جناب زید بن وہرب سے روایت کیا ہے ، جنگ کا آغاز جانب مخالف سے ہواتھا۔

جاني زيد كيتين كه :

له ملاحظ كيجة مجع الزوائدج-، من ٢٣٠ بحوالم مجطراني

كنت فيمن خرج معر من اس فوج مين موجود تعاج حضرت على رضي الترفعا فكعنعن طلحة والزبيرواصعام عدك معيت ين كليتى. آئي صرت طلح وزير وفائث ودعاهم حتى بدؤه، تعلي عنها اوران كى فرج كواطاعت كى دعوثى فعاتلهم ف اوران رمملكرن ساس وقت تكدي ب جب تك كوخود انبون الواقي مي الدي اب

آكومى قتال كرنايرا.

اوديبي بات مصرت مرتضى رمني الشرتعالي عنه في حضرت معاويد رضي الشرتعالي عنه كرسامة وكلي عنائج علامه محدث محدين عبدالباقي زرقاني «شرح المواسب اللدينيه» مى رقطرادين:

وذكربيحيى سليمان الجعفى يحيى بها العضي جوامام بخادى كاستادي احدسيع البخارى في تأليف انفول في الني تاليف مي ومعرر صفي الميا في "صفين " بسندجيّد عن بسندجيّد اندسم خولاني سي تقل كيا الهوا الى مسلم الخولان انه قال عنصرت معادير رضى الشرتعالي عدس جاكها لمعاوية أأنت تنازع عليا تم مي خلافت كيار يس صرت على وني اللر فالخلافة او انت مثلة قال تعالى عد عد الم على موعلاتم ال ك لاواني لاعلم اندافضل برابرمو وكين كي سيان كرابركهان مجانتا منى وأحق بالأصروك برون كدوه مجم سافقتل بن اور مجم عداد الستم تعسلون ان عثمان خلافت كے حقدار، ليكن كياتم بي معلوم نهي قتل مظلومًا وانااب كم صرت عمّان دمني الله تعالى عدمظلومًا قتل عته وولت اطلب بدمه كرديكي ميران كاابن عم ادرولي بون اور فاستواعليًا فقولوا له ال كخون كالنقام لينايابتا إول ماك

جاكر كبوكروه فاتلان عثمان كومار عوالكردي بيدفع لناقتلة عثمان فاتوه فكلموه فتال جانجانهون فآكره ضاعلى صفى الله تعالى عند يدخسل في البيعة ويحاكم عاس لسايس لفتلول توائي فرما ياكدوه بعت کلس اوران کا معامل میرے سامنے رکھیں یہ آ الى فامتنع معاوية حضرت معاويروني الشرتعالى عندفي دماني -(3-2 DOITEMY) اورعلامه فقيه ورخ على عالى العناد لعنبلي المتوفي ومناه شنرات الذب

في اخبار من ذميب " مي ارقام واقع ين :

وكات فى جاعة على حضرت على رضى الشرتعالى عنه كى جانب بدرى جاعة من البدرسين و صحاب كي ايك جاعت تعي اوران اصحاب كي على اهدل بيعة الرضوان و جنهول في بيعت رمنوان من شركت كي اور رایات رسول الله صلوالله علیدوی آنخضرت سلی النوعلیرولم کے جھنڈے بھی تھے والاجاع منعتدعلى حضرت مرتفني رصى الشرتعالى عنه كى خلافت امامته ولغى الطائفة كمنعقد بوغ اولان كى مخالف عاعت ك الاخرى ولا يجوز تكفيرهم باغي بوني رامت كا اجاع ب. مران باغيول كسائل البفاة واستدل كوكافركها ناحا تزب حبياكه ته باغيوركا اعدل السنة والجاعة على حكم ب- صرات السنت وجاعت ن ترجيح جانب على مدلائل حضرت على رض الله تعالى عنى كاب كو اظهرها وأثبتها قوله ترجيح دين كالخ ببت سه دلائل سے صلى الله تعالى عليه وسلم استدلال كلي حن مي سي زياده ظاير لعارين ياسو« تقتلك اورست زياده يخة دليل آنخز الله الفئة الماغية " وهو عليه ولم كاحترت عادين إسريني الله الما حديث ثابت ولمتابلغ عنه سي برفرانا بي كرسعارتم كوباغي جاءت قتل معاوية ذلك قال اعا كركى يرمديث ابت بي اورجي حزت

عمّان، وكان الواجب عليهم نهيي بوكتا-

قتله من اخرجه فقال معاويكويدروايت بني توكيز لكم، ان كقاتل علىّ اذًّا قتل رسول الله توده بس جوان كوليكر نكل تق حفرت على من الله صلى الله عليه وسلم حزة تعالى عند في الاس كامطلب تويه موا لانه اخرجه وهوالزام كمضرت عزه رضى الله تعالى عذك قاتل لاجواب عنه و حجة لا (نعوذ بالله خود رسول الترصلي الترعلية ولم عير اعتراص عليها . كيونك وان كوليكرآئ تع معزت رتفني وكان شبهة معاوية رمى الشرتفالي عنكاير الزام لاجواب بهاوراسا ومن معه الطلب بدم عده استدلال محرص يركون اعتراض وارد

شرعًا الدخول في البيعة حضرت معاويد اوران كي ساتفيون كا ثم الطلب من وجرهه مشنه يتماله وه توخون عيّان كاانقام عليته الشرعية. وولى المدم لين شرعًا ان يرسواجب فالربيع واخل ف الحنيعة اولادعمَّان بيعت بوت اور عرشرع ك بتلاتي بوت مع ان قتلة عنان طريقون يرقصاص كامطالبركرت اورحقيقت لم يتعبينوا وتمن مي جن كومطالعة تصاص كاحت تقااورولى الدم قت ل مع عملى عاربن مقوه حضرت عثمان دصى الشرتعالى عندكى ولاد باسر مسيزان العدل تعى يهريه بات بعي تعي كرقا لان عثمان معلوم في تلك الحروب وهو وتعين ديم اور صرت على كرم الله. ال ذى منلى أيمانًا تعالى وجر عساتفيون من سع وحزات من قر نه الى قدمه شهر بوت ان بى حض عاربى بالرض الله واختلط الايمان لجحه تعليظ الايمان لجحه تعليان عنوان ودمه وقتل وقه عدل ك مشتد كي بن (كمدم ده بوك شف على الشعان و حق اسى طرف بوگا) يدوي صحابي بس دوحب

فران بنوی) سرتا پا ایمان سے يُرتع اورايان ان قتل معدابعثًا ذو ك كوشف وخون ين سرايت كركيا تقا حضرت مار الشهادتن خرية بن ثابت، و كان متوقفًا رض الله تعالى عنه كام وقت ٩ سال سي تجاور فلما قتل عارتين على نزاكي ماقيون بن حزيم بناب له الحق وحبر د سيف يض الله تعالى عنه بي شهد يوت يه وه صاحبي وقاتل حتى قتل محمورعلم الصلوة والسلام فان كاكيلى اکواہی کو دوگواہوں کا گواہی کے بابرقرار دیا تھا (سرخصوصیت تام محاب میں صرف انھیں کوحاصل تھی) ان کو پہلے توقف تھاکہ جنگ کریں یا مذکر بن کی جیسے ہی حضرت عاررضي اللاتعال عنه شهد بوكركرك ان يرحق واضح موكيا اورانهون شمن بنام سے مینی اور حل سنوع کردی آخرشبد ہوگئے۔ بهرمال طالبين قصاص كے لئے صبح طريقہ سي تحاكد الروه قاتلين كوعانة تعے توصفرت مرتضنی کرم الشروجيه كى عدالت مي حاضر بوكرشرعى طريقه يرعرض مدعا كرت اودعدالت شرى سے انصاف كے طلبكار ہوتے ، حضرت ذى النور بن عنائل تعالے عدے ورثار نے غالباً اس السامی کوئی قدم اس لئے اٹھا نا اپ مد ذكياكجس طرح ان كے والديزرگوار في صبرور صاوت ليم كا دامن آخرى لحرتك با فقد اليوط اوراني طرف سے قطعًا كسى كو مدافعت كى اجازت نه دى اسى طرية ان حضرات نے بھی سوچا ہوگاکہ جب بدر بزدگوار نے ہی ان ظالموں کا معالم حق تھے كر داتواب م كون اس معالمه كوار الله وجر بوك كه قاتل بروقت مارے گئ اور اگر کوئی موقعہ وار دات سے فرار موگیا تواس کوجانے نہ ہوں گے ا ورجیسا کا بھی علامہ ابن العماد کی تصریح گزری کر واقع میں قاتل ستعین بھی نہ ہوسکے اوراس سے پہلے می وہ لکھ حکے ہی کہ والضحيم الله لم يتعين قائلة أورجيح يم به كراس لوه سي ال قاتل تعين سكا

له ملاحظیم ج - اس می و دیم طبع مصر قابره معلات عه شذرات الذب " ج - اس می اورشاہ ولی الشرصاحب نے تیسری وجھی بہی بتائی ہے۔ آج بھی تاریخ اسلام کا سامراسرایہ کھنگال میاجائے۔ صبیح روایات کی بنا پر قاتل کی تعیین شکل ہے۔ اور ظاہرہے کہ جب اس وقت قاتل متین مذہو سکے تواب کہاں سے بہوں گے ہ چوتھی وجہ جوت ہ صاحب علیہ الرحمۃ نے بیان کی اگر جہ فقہ کا عام مستلہ ہے

حِنائج "البحوالوائق شرح كنزالدقائق "بين مرقوم بي :

مَتُوبَة البَاغى بمنزلة جان ومال كَ مِفاظت اوران كَ احرام كَ ملسله الاسلام مس الحرب بي بغى كر توبر كرلين اور حرى كافركا سلام له آخ ف افنادة العصمة و كااكب بي عكم به (كراب دونوں كى جان ومال سے الحرمة . كوئ تون نہيں كماحائے گا)

"الم محضرت امرالمومنين رضى الشرفعالى عنكا حضرت ام المومنين رصى الله تعالى عنها عنها عنه عنها عنه بد فرماناكد" مجھے ذرا بتلا بيئے تو قائلانِ عمّان بين كون كون ، " با حضرت معاقة رضى الله تعالى عنه مري الله تعالى عنه مري الله تعالى عنه كروا وران كا معامله مرى عدالت يو بيث كرو السامر مريد دلالت كرتا بهكر مصرت ذى النورين رضى الله تعالى عنه كي شبارة كے واقع بين جوصورت خاص بينس آئى اس مين مظاہرين اور قائلين كے مابين فرق به مظاہرين اور محاصرين كا حكم عام باغيوں كا به كدا طاعت قبول كر لينے بران سے بازيس مظاہرين اور محاصرين كا حكم عام باغيون كا به كدا طاعت قبول كر لينے بران سے بازيس المحوں نے بعض بحد بازيس منكى ، ميكن جن لوگوں سے جب المحوں نے بعض كرتى تو اطاعت قبول كر لينے بران سے بحد بازيرس منكى ، ميكن جن لوگوں في خليف محاوم كي تو اطاعت قبول كر لينے بران سے محاوم تات و وحضرت عائلت وحضرت محاوم رضى الله تعالى الله عنها سے بين فرمايا كر الله عنها سے محاوم بواكراكر قائلين كے خلاف ثبوت تس فرا جا م موجاتا تو اس محاوم بواكراكر قائلين كے خلاف ثبوت تس فرا جا تا ہے محاوم بواكراكر قائلين كے خلاف ثبوت تس فرا جا تا ہے محاوم بواكراكر قائلين كے خلاف ثبوت تس فرا جا تا ہے محاوم بواكراكر قائلين كے خلاف ثبوت تس فرا جا تا ہا ہو جاتا ہو الله تو تعدل کر و تعدل کر دیا جاتا ۔

اوراً گرکسی صاحب کو ان وجوہ مذکورہ بچہا رکا نہیں سے پہلے ہی وجری صحت پراصرار موتب بھی ہم کو کچھ خرنہیں کیونکہ بالفرض اگر حصرت علی رضی استرت الی عدکوقاتلا

عنمان كوكيفر كرداربر بهنيائ كامقدور سنتها تواس كاسب عيي يي تفاكران حضرات طالبين قصاص كاتعاون ان كوهامسل يذتها - چنانچرا مام ابن حزم ظاهري ماتي بي ولوان معاوية بايع اوراكرحفرت معاويدض الشرتعالى عنه حفرت على عليًا لفتوى به على اخذ الفي الشيخاعنس بحت كرلية توآب كوفالين الحت من قتلة عمَّان فصح عمَّان سے تصاص لے لینے کی قوت ماصل ہواتی ان الدخت لات هوالذي لبذايه بالصحيح بم كحضرت على رمني الله تعالي عنه اصنعف يدعلى عن الفناذ ال كاختلاف كرنى ف حفرت والا كم الحق الحق عليهم ولولاذلك كوان برحق كنفاذس كمزوركرديا ورنداكرس لالفنذالحق عليه مرك نهوتى تؤوه قاتلين يرضرور في كالفاذكر كريجة مستله كوسمجهن كاسبه صاا ورمح طريقه برسيح كرحن لوكون خصرت عثمان رضى الشرتعالى عنه كے خلاف مظاہرہ كيا تفاال كے بارے بي مم شرع كي تقيم كرلى ما ظاہر ہے کہ دہ لوگ کا فرمرتد بامنافق نہ تھے مسلمان ہی تھے بھرکیاوہ رہزن قطاع الطراق ادر محادين كح عكم من تقع يصورت مجي نهين كيوكد الراسيا بوتا توسب يها مضرت ذى النورين رصى الله تعالى عندان يرحد جارى كرت اوركم باللك حكم عرمطان كسى كوسولى يرلطكاتي كسى كياته بريكاشة اوركسى كوجلاوطن كرتي اب سوااس کے کوئی اور صورت نہیں کہ وہ باغی تھے اور باغی جب یک لوگوں کی جان ومال سے تعرض مذکریں ان کوزبانی فہمائٹ کی جائے گی البتہ اگروہ لوط نے مرنے پر مستور موعائي توعيران سے نتال واجب، الس المي دونوں خلفاء داشتن حفرت ذى النورين وحضرت مرتضا رضي الله تعالى عنها كي طرز على يرفظ وال ليهي حفر عثمان رصى التاتعالى عند في عين مالت محاصره بي ال كوزياني فهائش بي يراكتفاك اورم طمح ان كے شبہات كے ازالہ كى كوشش فرائى كيونكراس وقت تك معاملہ خليف وقت كے طلاف مظاہرہ ہے آگے مظرها تھا۔ بعد كوچندنا بكارات تعالى ين آكر مروس كى داوار مله الغصل في الملل والابرواروالنحل ج-م ص ١٩٢ طبع مصر

سے کودے اور انہوں نے جھت سے بالاخان میں داخل موکرآپ کوشہد کرڈ الا إِنَّا مِلْلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ - ان مين سدوايك وقع برمار عسكة ايك آده موقع واردات سے فرار موکررات کی تاری میں غائب ہوگیا۔ بعدازاں جب مدسنے تمام مهامون وانصار رصوان الله بغالماعليهم عين في حضرت على كرم الشروجه سيبيت كرنى تويدمظاير سي على علقر بعت من داخل موكة - بغادت فروم وعان كربورا سے بازیرس نہیں ہواکرتی ۔ فا تلوں کا پتہ نہ چل کا نہ کسی نے ان کے خلاف استغاث دا ترکیا نہ کوئی عینی شہادت کسی کے خلاف فراہم ہوسکی اب کار وائی کس کے خلاف كى جاتى و اسى لئ امت كے تمام فقتها ، اور كلين نے قاطبة اس بارے بي حضرت مرتض الله نتال عنه كى تضويب مائى ب اوران اختلات كرے والوں كاتخطيم كياب جياني علم كلام اور فقد كى تام كنا بون بي اس كى تقريع موجدد براتمه بدى اور اكابرعلماء الى سنت كى تصريحات اس مقالے بين حابجاآپ كى نظر سے الم الله اور امام الوالحسن الشعري رجما مثلاتعالي كااس باب مين جوعقيد الساك ذكرتم ن الخارسال " شہدائے کربل برافتراء" کے آخریں بھی کردیا ہے جوسب ذیل ہے:

والائمة مترسون ففيلت كاعتبارسائد (خلفاراراجه) رضي اللاتعالى الفضل ترتبهم ف عنهم ك وي ترتيب بص ترتيب يرحزان المعنك الامامة، ولا افتول في منصب فيع يرفائز بوت اورصرات عاتث وطلم وزير عائثة وطلعة والزبير رض الله تعالى عنه كارع ماس كسوا كونهي كموكا كالحفرات فالني اسخطاس (وجالي لي حفرت على كرم الشرتعالي وجه كي خلاف صف آرابون كي بنا بان سے سرد ہوئی) رجوع کولیا تھا۔ اور مل کا قائل

رضى الله تعالى عنهم الااتهم وجعواعن الخطاء واقول : ات

سله بيان تك تخراس دلك كى ب جب ير مكتوب يم كو بغرض جواب ملاتها جس كواب نقر باً وسال كاءوسهوكا مكربوجوه اس كى طباعت كاموقع زمل كا- ابجب اس كى اشاعت كاخيال آياتو نظرتاني مي حب ذيل اطافه مواسم-

بول كحضرت طلح وزبررضي التُدتعالي عنهاان وس صارت طلحة والزبيوس ين بن يوكو الخفرت على الله تعالى عليه ولم فالن كي حيا العشق المبشرين بالمجتة ای می جنت کی شارت دے دی ہی۔ اوری معاویہ اور واتول في معاوية اور عروب العاص كے بارے ميں سي كہتا ہوں كان دونوں وعمروبن العاص انفها ن حضرت على وم الشروجيد كفلات بغاوت كي هي جو بغياعلى الامامالحق امام برحق تھے، اور حضرت المرالومنين نے ان سے على بن الىطالب رضى الله اس طرى جنگ كاجس طرح باغيون كرنى چاست ادري تعالى عنه فقاتلهم مقاتلة ير عبى كهنا بول كابل نبروان (لعنى فوادى) جواليام اهل البغي، واقول ان كے مدعی تھے كہم نے اين جانوں كو اللہ تعالیٰ كی رصا اهل النفروان الشراة همالمارقون منالدين ك الم يج دياب وه دراصل دين سے فراري تھ اوريكي (شهادت ديتا بون) كرحفرت على كرم الشر وان عليًّا رضى الله عنه كات على الحق في جيع وجهدا يعتام حالات مي عقرير تف اورآي فيرهر احواله ، والحق معه مجىدخ كياحق آپ كے الحقظا-حيث داس (ملاحظ بو" الخطط دالآثار في مصروالقابره والنيل وما يتحلق بها من الاخبار " الليف علامرتقي الدين اجدي على المقرزي، ج - ٢ ص -٣٧ طبع لولاق مقرا

معلى عَبِلَ الرَّسْلِينَ عَمَالِيَ المَّلِينَ اللهِ المَّلِينَ اللهِ المَّلِينَ اللهِ المُثَلِّمَةِ المَالِيةِ المُنْفِقِ المُنْفِقِي المُنْفِقِ المُنْفِقِ المُنْفِقِ المُنْفِقِ المُنْفِقِ الْمُنْفِقِي المُنْفِقِي الْمِ

مَرِيْثُ عُرْوَة فَسُطُنْطُنْ الْمُرْتِ الْمُرْتِ الْمُرْتِيَّةِ مَرْسُفُ عُرْوَة فَسُطُنْطُنْ اللَّهِ الْمُرْتِقِيلِ الْمُرْتِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

اصح الکتب بعدکتاب الله بخاری شرفیت کی ایک طویل حدیث بر علی تحقیقی بحث غروره قسطنطنی بیس شرکید بونیو الے بجابرین کی بخشش و مخصوت اور برخوات اور بخشوت اور برای کرافقدرا ورقیمی تحریر معفور تم بی و افزیرای کرافقدرا ورقیمی تحریر معفور تم بی داخل بونی این تحریر کی الله داریونوع بردل و د ماغ اور قلب و نگاه کی باکیزگی کے ساتھ میا معیت اورا عدال سے بحرور اور قلب و نگاه کی باکیزگی کے ساتھ میا معیت اورا عدال سے بحرور ایس می بردی بیس یا در قلب و نگاه کی باکیزگی کے ساتھ میا معیت اورا عدال سے بحرور ایس بہت کم برفیت کی میاست کم برفیت کی بیس یا

د یوبندسے شائع ہونے والے ایک تنہور مجلم، ماہنا مجلی کی فروری وماری الهواء كى اشاعت مي جناب فلم عزيز بهيل ، يى ، اے كوركميور كے قلم سے الك طول علمى ضمون بعنوان مصرية غرده قسطنطينيه براستفتار "ستانع بواراس مصمول میں بخاری شریف کی اس صریت برجت کی تی ہے جبیں حضور اکرم سلی الشعاد الم كى جانب سے اسلامی فوج كے تہر تسطنطننه برحمل كرنے كى بيتين كوتى اوراس شرکت کریزوا مے بابرین و غازیین کیلئے مغفرت کی بشارت ہے۔ يه حدمية امام بخارى رحمة الشرعليه في اين كتاب من جه عكر فخلف ابواك مخت تحرير فرمانى سيبلى حكم ما الدعاء بالجهاد والشهادة للرجال والنساء من دوم مبر باب من يصرع في سبيل المنه ف مات مي تيرى مكر باب عزوة السراء فى المبحر مين يوتى عِكْم باب ركوب المبحويين، يا يؤي عِكْم باب ما قسيل فى فتال الروم مين جيئ حكم كتاب الاستيذان باب مسن زار توماً مفتال

اله ناچنرمقدم ذرگارمولانا سلطان الحق صاحب قاتمی ناظم کتب خاند دادالعلوم دیوبند کا منون ہے کہ ان کی مساعی سے تجنی کا پیشمارہ صاصل ہوا۔

ے کران عابدین میں معفرت کی اہلیت اورصلاحیت کھی یافی رای ہو۔ مستفتى فيعلآمه البن التين اورعلآمه ابن المنيرحها الترتعبالي كي بیان کردہ اس رائے اور توضیح کے بیش نظران کے بارے میں منہ مالائعة من الرفض كا فيصله ديا ب اورما منام يلى كي تعريباً جارسفات من الى اس رائے اور توقیع کوغلط تابت کرتے ہو۔ تے ایک طویل استفتار دس اکا برعلمار کی ضرب میں بیش کیا ہے اور اُن سے درخواست کی ہے کہ وہ کتاب وسنت اور فقهائے أمت كے اقوال ودلائل سے اس كاجواب تحرير فرمائيس -وه دس اكابريه بي (١) مولانا الحافظ الشاه عبدالت كورمها فارد في تكفيرً (٢) ولانامبيب الحمن صاحب المي متواظم كده (٣) مولانا طفرا حرصاً عنماني وحاكم (٢) مولانا محرفي صاحب أيني مررشعينيه الجمير (٥) مولانا محرطيب صب فتتم دارالعلوم ديوسند (١) مولانا غرزكر ياصاحب كانرصلوي سيخ الجريث مظاهرعلوم سهار نبور - (٤) مولانات رابوالحسن على نروى سينخ الحديث والتقنيم نروه لكعنو (٨) مولانا سيد ابوالاعلى صاحب مودودي مريررساله ترجمان القرآن لا بور (٩) مولا تا محرمنظورمنا نعانى منظله مديررساله الفرقان مكفئو (١٠) مولانا في معاحب ديوبندى كراي -مستنى نے ان حضرات کی فدمت میں سیجنے کیلتے جو استفتار مرتب کیاہے وه الرجيكاني طويل بيلين اسكوبها ل نقل كرنا اسلة نا كرزر ب كرحفرت ميج نوران مرقدہ نے اپنے جواب میں جا بجا اسکے جوالے دیتے ہیں۔ استفتاریہ ہے۔ استفتار (١)كيافرماتي على دين حدني الستغشادات وتبهاي بابين كيامغغور لهسر سيمغفرت اول مراد بحس كادوسراعنوان

دخول جنت بغیرعذاب مے یا مغفرت بعد سزا کے کبار مراد ہے ؟ اگر مغفرت بعد سزام او
ہوتو شامیں بزید اور دیگر نشکریان کیلئے کوئی خصوصیت، کوئی مدح ، کوئی مز
و بشارت ہے اور سزاین التین وغیرہ کو اس برگھبرانے اور کا ویلات بیدا کرئے اور
مضتہ بنانے کی کوئی ضرورت ہے ۔ کیونکہ وہ تو ابن التین کیلئے، میرے لئے، اور
تمام گناہ گاروں کیلئے عام ہے، کہ مگر بیظا ہرا ورمیرے نزدیک این التین کی یہ کلائی
کوششیں یہ بتاتی ہیں کہ وہ تمام لشکریوں کیلئے خصوصاً بزید کیلئے کسی تسم کی بھی مغفرت
کے قائل ہیں ۔

(۳) حضور کاارشا دمعفورلیم کاطربیان ، پوری حدیث کے دگر قرائن کو بھی بیش نظر کھتے ہوئے کیا جہا دِسطنطینہ کی ترغیب اور فضائل کالمحض عام ذکرہے۔

(اگر کو تی فرد یا نشکر بہلے غروہ قسطنطینہ ہیں جائے گا تو معفور لیم کے تواہ بیس بشرط دجود شرائط عامہ تو اب کا نشر یک ہوسکے گا) یا یہ خاص حالات کے خصوص افراد کیلئے ایک خاص تبشیر ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ان کواس انعام کا ملنا تو اس ہے بیانعام تو انعیس مل کری رہے گاکیونکہ ان محفوص توگول کی ایمان کی سلاتی اور وفات علی الایمان تو متبیق و تعنیق ہیں۔ ج

۳۱) اگریہ اوجبوا اور معفورُ تہ۔ روکو صال جہاد مجا ہرین ہے اور ترغیب عمل نہیں بلکہ مخصوص تبشیر مبین ہے تو کیا محضوص تبشیر میں مجی شرط دعلیت ہوا کرتی ہے ؟ اگر ہوسکتی ہے تو اسک کوئی نظیر۔ ؟

(م) اگرایک بیشارت معفور کیم میں شرطاق علیار نے مانی ہے توکیا اسی وت کی اور ای حیثیت کی دوسری بیشارت او جبوا میں می شرطاق علیتی مانی ہے۔ ؟ عربیں توکیوں ؟ اس سے تو ترجیح بلام رج لازم اگی ہے اور اگرہے تو بھر ابن الین کو یا ہم کو اس ارشاد میں اورکن کن قو انین کو ملاکر اوا جبوا کا انعام تعلیم کرنے کا ضابطہ بنانا جائے اورکن کن افراد کوکس کس قانون کی رشنی سے اس بشارت ضابطہ بنانا جائے اورکن کن افراد کوکس کس قانون کی رشنی سے اس بشارت

الفع ملف فارج كردينا عاسية - ؟

(٥) جس قاعدہ کی طرف ابن انتین اشارہ کرناچاہے ہیں کہ وہ عمم مشروط ہے اس شرط ان ده بات مح ادر الليم تو م مكرجهال تك ميرى اقص نظرا ورناص نهم كرسانى ب اس كاطرز بيان ،ى عبدا گانه بوتاب ده بميشه دوجلول اشرط وجراً سى بوارتا بمتلاً من صام رمضان المانا واحتساباً غفرله مانقدم مسن ذيند وما تأخر وغيره بهال دوجيلي مفهمون جي سرط وجزا كاب اسلخ سرط جي صحح اورتعليق عي سلم مكر اول جيش من امتى بغزون مدينة فيصرم ففور الهدورة وجام مفرده اسميه خبريه ب اسكا غربي شرط وتعليق ما ننامير عزد يا اسكا ے جیے ایسادی زیرکو دورہ بڑھنے کے زمانے میں زید عالم کبدے تو دو سرا کے کہ داہ زیر بھلا اس عموم میں کیز کرداخل ہوسکتا ہے ، کیونکہ تمام علمار بلااختلا جانے اور مانے ہیں کروٹ کاکوئی وقت مقربہیں ، کیے معلوم کہ زیر زندہ می رہے گا اوريك عالم بونامشروط باس شرط كسات كروة تحص عطبعي فدا كيبال كراً إيوبيراس كومدرسه بعي جامعة از برصرى طرح ملا بو- يهال تك كداربالفرض ات ابن التين جي أستاد زملين تواسك عالم بوف كاكوني امكان مربواسلة معلوم واكر كبنه والعكامنشارعالم كبني سعرف اسى صورت كساته مخصول ومتروطب كرده بوزها بوكرم مصرجا حكابوا درابن التين عبيا أساديمي أعطابو

(۱۹) کیا حضور کی اور تمام بشار تیس عشر ، مبترہ کو، اہلبیت قرآئی، یعن اہات الموسنین کو ۔ اہلبیت ورقی میں الم عباکو اصحاب بررکو بلکہ تبراصی برسول می کو (معفوۃ واجراً عظیماً کا وعدہ بھی ہے ہے) بھی ای نادک شرط و تعلیم کا ہوئیں گا رمعفوۃ واجراً عظیماً کا وعدہ بھی ہے ہیں ہی ای نادک شرط و تعلیم کا ہوئیں الموسنین میں جم کیر طبرانی کی ایک صرف ام الموسنین تبریم ام الموسنین تبریم ام الموسنین تبریم ام الموسنین تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی میاد و تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی میاد و تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی میاد و تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی میاد الموسنین تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی میاد الموسنین تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی میاد الموسنین تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی میاد و کا قریا ترک کی ایک ترک تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی میاد و کا قریا ترک کی بیتر ہوئی ہوئی کے دوستی تحدید کی کو ساتھ ان کو سلمان کی تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کو تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کو تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کو تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کو تبریم کو تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کی تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کو تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کو تبریم کے ساتھ ان کو سلمان کو تبریم کے سلمان کو تبریم کو تبریم کی کو تبریم کی کو تبریم کو تبریم

(ب) اگر بالفرض بزید نے یا ابن زیاد نے میز ناحسین و کو قصد انجی اس خیال سے متل کیا کردہ تفریق بین اسلمین کے م کلب ہور ہے تھے جیسا ابن عمر کا وی احتیادا تلاہ و لا تقدوقا بین المسلمین ، ابن علی ا درا بن زبیر زخی الشرعتی کے وی احتیاد تا وی انتخاب کور یا تربیت محدید کی باب میں مذکور اور حدیث فاقت و کا انتخاب کوئی قاتل می باز م متنا مسلم ایسی صورت دو اور کا کنا مرکار ہوئے ۔ ج کیا ایسا کوئی قاتل سلم یا آم متنا مسلم ایسی صورت میں بی میں بنی سختی اعداد میں بی ایسی سورت میں بی میں بی ایسی سورت میں بی سام م خالی کا نے بیں بی

ایرسوال بظاہر این التین سے غیر تعلق ہے سکن ان کے قول کو کچھ دور جلنے کے بعد ستارہ صنرور ہے اسلنے لکھریا ؛

(٨) صنور نام رام اليكيال ميلولهين جود وفواب ديميم اور مير بوستاريس ارجبوا اورمعفور كهم كى دين توكياان ارشاد اتمين اخبار عن الغيب، كفي تقبل نبيس تقاء وونول خواب خود تودى تصم مركيا اسكان ارشادات مين مي وي كاكوني دخل مزتقا- ؟ كميا ايت قرائن وهي سے قطع ديقين كاخيال مستنطا المرائب يأطن وتحنين اورتعليق ومانين اي كالبيلونكلتا ٢٠٠ أكران قراتن كے بادجود بھی اس ارشاد میں مض ترغیب جہاد اور حکم متروط نکلتا ہے تو ایک کہنے والاكه سكتا ب كرا كرحنور في ياكسى بيغير في فاب كي وفي ي معي عال كيفنال اورتوالعلم كيّ بي توفواب وخيال كاعتباركيا- ؟ سائل كيزديك اس مين رعیب جادم رابس ہے ، بلکزاب کی دی استرت اور صک کے قوی وجدو مال كة وأن ساميل تامه ادر مغفرت اولى مرادب-(٩) اگرابن التین خصوصکی ایشرعلیه وسلم کے ارشاد مغفور کہم سے احترام ادرتقديس ميں ايك دوس ارشاد نبوى اورعام قانون كوييش نظر كفنا اينے علم دیانت کانقاصا بجھا توسی جی صنورے اس ارشاد کے احرام اورتقریس بی کی غاطرايك دوسرے ارشاد نبوى اور عام انعام خدا وندى كو بيش نظر دكھنا اور سلمانوں تك يجانا، اليفظم وديانت كاتفاضا خيال كرتابول، علماركرام فيصله كريس سلم و سائتی والے اسلام اور اُن وامان والے ، ایمان کے مراج کے مطابق اور صرت رحمة اللعالمين صلى الله عليه والم كى رؤفيت اور حييت اورحى تعالى كى غفّارت اد

رحانیت کی ردح کے موافق ابن ائین کے علم ودیانت کا تقاضا ہے یا را فم الحروت

کے علم و دیانت کا، وہ ارشاد بنوی یہ ہے ، (دیکھیے مشکوٰۃ باب وقوت بعرفوعی اس

ابن مرداس مالي محضور عن الترطيه ولم في وفردن وطف اين أمت كي منفرت (تامر) کی دُعافرمائی تودرما دِالی سے جواب ملاکرا خیایس نے ان سے کو بخش دیا بجرمظالم اورحوق العباد کے، کیونکہ یہ فی تویس ظالم سے مظلوم کودلواکر ريول كا توصور في عوض كيا إعماع مع مدورد كار! آب اكرمايس تو مظلوم اور صاحب تی کوجنت کاکوئی عمل دیکررانی ادر ظالم کو (بری فرماک) معاف فرماسکتے ہیں تواس دُعاكا جواب د مال ميدان ع فات مين توات كوليس ملا مكرجب آئ نے مزدلد بنیج رصیح کو بیم دای دُعا مانگی توآت کی دُعار منظور کرلی گئی، رادی کمتا ہے کہ معرصور برصحك ياعبتم كاومرطارى موكياتوآب سابوبكراورعرض الترعنمان عض کیا کہمارے مان باب آئے پرقربان! یہ گھڑی توالی مبارک ادراہم ہے كرآت (بجرشغل دُعاد ابتال دكريه اور ذكر كے) كبيماس وقت بنسائيس كي تع، أخركيابات عى من في إلى كوبنساديا، فداكر الي بميتر بين خوش بوت ربيس ، حضور فرمايا سنو! الشرك اس دسمن البيس كوجيب علوم بواكرا لشرعال فيرى دُعا (مغفرت أمنت كى) تبول فرمالى ا دريرى أمنت كى مففرت (تا يرحقون الم اور حقوق العباد دونوں کی) فرمادی تومٹی نیکرس پرڈالنے اور بڑی ہاتے وہلا جا لكاب، الساكليد برواى ديم كرفي ميكي الكي المنا اب ابن التين درادعيس كراس مديث مي الم معفرت كاذكر الحرب ك ايك صيغه مغفور لهم في ال كوبرجواس اور تاويات يرآماده كرديا ، اين التين تواكي يزيد بى كى معفرت يرسر جيس بور ب بين اور ضور كى شان رتب اللعالمين رى بى اُمنت كى مغفرت التركيلية باربار دُعا فرمار بى ہے جن ميں مرمعلوم كيتے يزيد ہونگے-

یہ استفاریست نورانٹرمرقدہ کی فدمت میں دین شوال شدالت (۲۸ ایج الدام)
میں بنیا، اسکے ساتھ ایک چندسطری خطاسات کی جانب سے اس ضعون کا بھی ملا
کرافتر کو جناب کے علم دعمل اور تقوی اور اخلاق پراعتماد ہے ، اسلئے گذارش ہے
کرزیادہ سے زیادہ ماہ شوال کے تم کہ اس فتوی کا جواب دیدیا جائے ۔
حضرت الحددم نے اپنے شدید مشاعل اور شعد دعوارض کے با وجود دور ان مقل میں اس کا جواب اپنے الم مبارک سے تحریر فر ماکر فلام کے جوالہ کیا کہ وہ اس کی نقل میں اس کا جواب اپنے الم مبارک سے تحریر فر ماکر فلام کے جوالہ کیا کہ وہ اس کی نقل میں اس کا جواب کھنے میں جس قدر شجلت ہوئی آئی قدر اس کے ارسال کے دیس تا نے بری تا ہوئی گئی اور مین ذیقعدہ نشالہ اور ایریل الاقامی میر بھی ہے کہ دیستا کو یہ جواب بھی گئی اور مین ذیقعدہ نشالہ اور ایریل الاقامی میر بھی ہے دیستالہ کو یہ جواب بھی گئی اور مین ذیقعدہ نشالہ اور ایریل الاقامی میر بھی ہے دیستا کی کو یہ جواب بھی گئی اور مین ذیقعدہ نشالہ اور ایریل الاقامی میر بھی ہے دیستا کی کو یہ جواب بھی گئی اور مین ذیقعدہ نشالہ اور ایریل الاقامی میر بھی ہے اسکال کو یہ جواب بھی گئی اور مین ذیقعدہ نشالہ اور ایریل الاقامی میر بھی ہے گئی اور میں ذیقعدہ نشالہ اور ایریل الاقامی میر بھی ہو اس کی جواب بھی جا گیا ۔

مولانا عامرصاحب عُمَّا فی (مدرِ عَبِّی) نے اس جواب و پڑھ کر جوخط محر پرکیادہ ہے۔
عدوم دمکرم مولانا نے عُرّم، السّلام علیکہ درحمۃ اللّہ دربرکا تیا۔
جواب استفتاریت ممل جناب کا ملفون موصول ہو گیا تھا، لیکن بعض الگریر
اسب سے دسولیا بی کی رسید دینے اور اظہار تشکر کرنے میں دیر ہوئی معاف فرطیے گا
اسب سے دسولیا بی کی رسید دینے اور اظہار تشکر کرنے میں دیر ہوئی معاف فرطیے گا
جناب کے اطلاق کر کیا نہ اور طرف عالی کامنظم ہے، بھرجس پاکیزہ الب دلہج میں آپنے
جواب عنایت فرمایا ہے و دیعینا جناب کی عظمت کا تعرب روتن ہے، الشر تعالی
جواب عنایت فرمایا ہے و دیعینا جناب کی عظمت کا تعرب روتن ہے، الشر تعالی
آب جیسے کریم النفس بزرگوں کو ما دیر ہمارے سردں برقائم رکھے اور ہمیں توفیق ہے
کو علمی مباحث میں آپ کی متانت، علم اور تکسر فراجی کا اتباع کرسیں۔

ینمردری نہیں کرستفتی کو آپ کے ہرارشاد سے اتفاق ہی ہولیکن پر اظہر من اسس ہے کہ آپ کی تہیم کا اندازصا حب علم دیقوی بزرگوں کی شایان شاہے ادر علمی تیجر کا امانت دار۔

تمام موصولہ جوابات کا مطالعہ کر کے جباب تنفتی کس بیجہ برہنجیں گے یہ تو التہ ہی کے علم میں ہے ، نی الوقت اس عاجز برآپ کا شکر یہ رض ہے اور اسی کی ادائی کے لئے پیر طور ہریہ خدمت کی ہیں ،اگر موصولہ جوابات ، تجنی ، ہیں شائع کئے گئے تو برمیر ضرور صاصر خدمت ہوگا ، آپ کی صحت وعا فیت کے لئے یہ گناہ گار دعا کرتا ہے اور آنجناب سے دُعا ئے خیر کا نسخی ہے ۔

عامرعتاني ، مريرتجتي وبي الموايد

ابھی آپ نے مریخ تی کامکتوب اوران کی طرف سے صرت الحدوم کے لیے
القاب و آواب، باکیزہ لب دہری، اخلاق کر کانداور طرف عالی عظمت کافعش دون القاب و آواب، باکیزہ لب دہری، اخلاق کر کانداور طرف عالی عظمت کافعش دون القاب معلمی مباحث میں ان کی متابت ، علم اور شکسراند مراجی ، جہری کا انداز، صاحب علم و نقوی ، بزدگوں کے شایاب شان اور علمی تبحر کا امانت دار جیسے دقیع اور او پخے الفاظ ملا خطر فرمائے، لیکن انہی القاب و آداب اور صفات محودہ سے متصف شخصیت نے مودودی صاحب کی تصدیفات دیالیفات کا جائزہ لیکر جب ان کا شخصیت نے مودودی صاحب کی تصدیفات دیالیفات کا جائزہ لیکر جب ان کا تعاقب کیا اوران کے دجل و تبیس کو آف کاراکیا تو ماہنا رشختی کے اسپر تبھر سے تعاقب کیا اوران کے دجل و تبیس کو آف کاراکیا تو ماہنا رشختی کے اسپر تبھر سے اور تنقید اور در شت لب دہری قاربین کیلئے تصویر کا دو سرائر نے تابت ہوا۔

ابن التین المترمیاں کونفیم عفرت کے تعلق ایک منابطہ بنا کومشورہ دے رہے
ہیں کہ صنورا سے مشروط کردیجئے اور صنور تی الترعلیہ وسلم جو حدیث علیک کا تاج
سر پررکتے ہیں وہ تی تعالیٰ کے سامنے مقوق العباد (جمیں تسلم سلم بھی داخل ہے)
کی معانی کے لئے ترج خسروانہ کی امبیل کررہے ہیں اور اُمت کو ولا تخشی من

ذى العرش اتلاك عقيد ك كعلم درب بيل -

(۱۰) جب معفورتم وصفور کاارشاد ہے اورمقام تبشیر میں ہے تنزل کے طوریراسے تومعنی بی ہے ہیں کہ اس فرج کے لوگ گناہوں سے یاک اور یارساتو مذرو كر منفرت اول سے كامياب بول اور بے صاب جنت ميں علي جائيں بكريوں كان ميں سے اكثر مرتكبين كبائر، كوئى قابل سلم بوگاكونى المرتبال لم اوگاكونى مستبشر بوسى موگاكونى مُدمن خمر موگاكونى جيتون اوركتون سے شكار كا مشغله كرنا بوكا ، كونى شعر كونى مين تضبيع ا وقات كرنا بوگا ، ايسے لوكوں كسيلتے بھى صصورت معفور لهدفر مادياتوكياس كاصاف مطلب يهبي كجاد مرين فيفركاتواب اسقدر بينهايت ب اور ميعل ايسايسنديرة حق ب كاس فوج كحتمام افرادكے تمام كناه صغائر بعى كبائر بعى جعوق الله بعي حقوق العباد بعي سب بخشدية جاتيس كے، بلكه اگر بالفرض ان مجابرين ميں سے سى كو امعا ذائش ایک تقدیرازنی کے بموجب کفروار تداد کا بھی ابتلابیش آجائے گا تب بھی اُس غ ده مح مُوارِشُر كاركيلية (بلااستُشْنار مردوعورت ، اميرد مامور، سيابى وسيسالار) حی تعالیٰ کی دوسری تقدیر بیرسی بوطی ہے کہ اس ابتلار کے بعد بھی اسے بھر تو بئر ما وقد کی تونیق مینیا ہومائے گی ، اس طرح وہ سخی معفرت بن جائیگا اور حضور کا

فرمان ستیا اور بورا تابت ہو کردہے گا ، گویا حضور نے معفور لیم فرماکر اسی دوسری تقدیر خدادندی کی طرف اشاره فرمایا تھاجو ابن اسین کے تلے کے نیے بیل ترای کے ایک نظریہ ہے کہ ہرسلمان کو اسپر ایمان لا ناصروری ہے ،اگرابن التین مكذبين بالقدريين سينهي ب توان كوآ كه كمول كرده ارشاد برى ديمت عابية جد بخارى وسلم دونوں نے روایت کیاہے (دیمیوشکوۃ بابالقروس لی سعم) حنور الله عليه والم نے فرمایا کربندہ زندگی مجردور خیول کے سے کام کرتا ربتاب مالانکروه منتی بوتا ب ای طرح بنده جنتیول کے سے کام کرتارہا ہے حالانکہوہ دورجی ہوتا ہے، بات یہ ہے کہ انسان کے احری اعمال کا عتبار ہوتا ہے" يرتوسمى تقدير كى تغييورى اورنظريه اب اكل ايك مثال مى عبدسعادت بى كى سُن كيجة ، أتضرت على الته عليه وتم في ايك بارحفرت عبد التربن معداليا سرح رضى التُرعندس كيدوى قرآني للموانى، آيت نتبادك الله إحسر الخالفين يربنج كرايك تقديرالني كى بموجب ان كوار تداد كاا سلا بيش أكيا مكرجو نكمان كو جنتی ہونا تھا اسلتے دوسری تقریرالی سے دہ سیرناعثمان رضی اللہ عنہ کی سعی سے ان کے عہد میں دوبارہ اسلام لائے اور فائح مصر بنے، رضی الشرعة، حالانکہ سان بزت نے رجال تک مجے علم ہے ان کے بارے میں معنور الم كى بشارت دى يى بنيل مى ، اگريز مدسيرسالارغ وه قسطنطن كيلتے بى بس شایر کفروار تداد ہوا بھی ہمیں تھا، حق تعالیٰ نے حضور کے ارشاد معفود لف كى لاج ركھنے كيلئے دوسرى تقدير، توبهادة ، مبل لموت، وفات على الايان كى فرمادی بوتواین التین کواس تقریرالی سے انکارکیوں۔ و بینواوتوجوا "

عناية فرمائم سلمه ، بعدسلام سنون كتى دن بوتے اول رسالة عبتى اور معركراى نامر بنجا، رساله كى آمرے تعب واكريون آيا ،معولي درق كرداني سيعي بترنه جيلاكريون آيا بيركراي نا كے ركھنے معلوم ہواككوئى استفتا اسميں بے توخيال ہواكه دارالا فتاميں میجدد اسلے کرین اکارہ فتی ہیں ہے نہ فتادی کے جواب مکمتا ہے، اس ناکارہ کے نام جوفتاویٰ آتے ہیں دہ دارالافتاری میں جیحدتا ہے بلکرزیافی می كونى سندريافت كرتائ تومفتى صاحب كے ياس بعجد تيا ہوں كوافتاركى وروادی سخت ہے اور بینا کارہ اِنار کا اہل ہیں ہے ، مین ایک صاحب وانفاق بربال بیٹے تھے رسالہ کود کیما اور اسمیں اس ناکارہ کے نام رنظر برای والفوں نے متوجد کیا۔ اس پرد مکھ کرمعلوم ہواکر فتوی بہیں ہے۔ بلکہ بخاری شریف کی ایک مدیث کے متعلق اشکال ہے - اس پرجمی اوّل تو یہ ای خیال رباک رساله ادر گرامی نامه دونول دانس کردول اسطح که اول توبیر نا کاره آس میدان کارزاریس کودنے کی البیت بہیں رکھتا ، درسرے کئی ماہ سے ا تکمون یں تكليف ہے - عليم داكر زول آب بتاتے ہيں - نوبرسے واك بعی عموماً دوسرے ، ی کور ہے، یں - اسلے مراجعت کت کی ان حالات یں بہت بھی تبیں ہے۔ مراس خیال سے دستہور مدیث ہے۔ بخاری شریت بڑھانے میں المسالھ سے ٩ الى مديت ياك بركم وبيش كلام كرنا بى يرنا ب اسلة مراجعت كتب كى مزورت

ا سلئے جوذان بیں سوالات کے متعلق حاصر ہے وہ لکھوا یا ہوں ، کوئی مات سمهين آئے قبول فرمائيں ، كوئى بات مى قابل قبول نے ، بوتوكالاتے بديرين فاوند، اس برم كوچاك فهادي، ردوقدح ، مناظره اورجواب الجواب سے بدوكر معذور خیال فرماوی کریے ناکارہ اس میدان میں کودنے کو آبادہ جیس ہے۔ بندہ کے نزدیک عوامیں ایسے امور کا بھیلانا دی حیثیت سے مع ہے کردہ صرود دين مين بيس رسية ، كسى ايك جانب كوجوبا دى الرائيس ال محيل آجائے بہایت شدومدسے لیکردومری جانب افراط د تفریط شروع کردیے ہیں ۔ النذا مخضراً عرص ہے کہ۔

(۱) بنده کے نزدیک معفور کھھ سے معفرت اُدلی ہی مرادہ، جس سے وخول جنت أولى بى مُرادب، اسكم باو يودابن التين وغيره كوجوم فتكلات ميل أمن ده آئنده عرض كردك كا، اور اگردخول غيراُولى، ى مُراد بوت بحى كونى مانع نيس . اس صورت میں تبشیر کامقصدان کی مُوت علی الایمان کی بشارت ہے کاس صورت میں نتہیٰ کے اعتبارہے دخول جنت مُرادہ اور بیشیرعدم خلود فی النّار کی ہے۔ (٢) اس كاجواب معى علوم بوكياكه يريقيناً خاص حالات ميس مخفوص مبشر اوراس مدسية ياك كالقفني بين ہے كمان جدشركا رطبيش كى جن ميں يزيدى ب معفرت کی بشارت ہے۔

(٣) يونظام هي كتبيتيرات شرائط كے ساتھ مقيد مُواكرتي ہيں ، آعی نظائو آب نے خود ہی اپنے سوال نمبر نومیں مکھیری ، اسکے علادہ بھی کتب نفه آئل اعمال میں بہت ی نظیری ملیں کی جوکت مدیت کی عمولی درق گردانی سے مجترت ل میں

فنائل وضو، فضائل نماز، فضائل جهاد، روزه، تج وغیره کے نفہائل میں بحترت تبشیرات ہیں ۔ فلام ہے کہ وہ سب مقید بقیود ہیں ، کیا عقل میں آتا ہے کہ دمی ہزاروں گناہ کرتارہے اور دضومب کوسائے ساتھ دحوتی رہے ۔

وم) یہ تو ظاہر ہے کہ جوشرط اس صریث مغیفور کہم میں مانی جائے گی وہ سب ہی میں مانی جائے گی وہ سب ہی میں خود ہی سلیم کرلیا کہ این انتین جو شرط لگائے میں خود ہی سلیم کرلیا کہ این انتین جو شرط لگائے میں خود ہی سلیم کرلیا کہ این انتین جو شرط لگائے

ہیں دہ بات سیح اور سیم توہے۔ (۵) آپ کا بیدار شاد کہ بیربات سیح تو ہے مگراس کا طرز بیان شرط و جڑا ہے ہوتا ہے بیسی ہے۔ دونوں طرح کے سیان کنزت سے اعادیث میں ملیس کے اسی عبر الوداع کے تعقیدیں مشکوہ کے اسی باب میں جس سے آپ نے عدیث مندوج سوال نمرونفنل کی ہے رحضرت جابر کی عدیث میں الشریقانی شار کا پاک ارست او

الشهدكمانى غفرت لهمري-

اس ناکاده کے رسالہ فضائل دوخیان میں متعددروایات بغیر شرط وجزار کے
آپ کولیس کی متلا حضرت ابوم یرہ رضی الترعنی دوایت یعفرله حرف آحدوہ
اور صفرت انس کی روایت ا فیا کان بوم عبد همویا می جہم ملائکت معالی یاملا سکت ماجزاء اجیرو فی عمله ، قالوار تبنا جزاولاان یو فی اجراء آجیرو فی عمله ، قالوار تبنا جزاولاان یو فی اجراء قال مدلائکتی عبیدی وامائی تضوا فریضتی علیه عرف خرجوا محدید الی الدعاء وعزتی وجلالی و کرمی وعلوی وارتفاع مسانی بعجون الی الدعاء وعزتی وجلالی و کرمی وعلوی وارتفاع مسانی لاحبیب نامونی فی ارجعوا فقد غفرت لکروب دلت سیانکوحسنات قال

له نفياً ل دمنهان صفحه بم

فيرجعون معفورالهم، كياآب اس مديث كيوموكد بالاطلاف بعي ب مغفورًا لم اورصدب فسطنطن كم عفورام بس كون فرق كريس كے عب ك يهال مي شرط وجزائبيس ہے، ياس حديث كى بنا ري حمله صاحبين كود خول اولى بخفیں کے ، چاہے کتنے ہی فسق وفجور کے مرکب ہوں ادر کتنے ہی قتل عمراور بنب وغارة كے مركب بيرصائمين بول، اس نوع كى بمترت روايات آب كوليس كنا (١) حضورا قدس سنى الته عليه ولم كى مبتى بت آريس احاديث صحيحه سے نابت ہوں گی جاہے وہ افراد کی ہول مبساکہ عشرہ مبشرہ دغیرہ یا جاعت کی ہوں اُن سے دخول اُدنی ہی مرادہے اسکین نادکے شروطسب مگر بجور آ ماننا پڑے گادرہ نصوص قطعية قراك وحدسة جن مين كبائر بروعيدي أني بين وهسب غلطكنا يريس كى ، اسكے بعد جهاب كونى معارض بن وگا جبسياك عشرة مبيتره وغيره كى دوايا بین ده این ظاہر برربی کی اورجهال بھی ردایات بیشردوسری نصوص بالخفو نصوص تطعیہ سے معارض ہوجائیں گی دہاں مجوراً تادیل کرنی پڑے گی ، حبیاکم ہمیشہ اختلاف ردایات کے موقعہ برکرنا پڑتاہے ، بہی مجوری ان سب صرات اكابركوسلفاً خلفاً بيش آئى جس كى دمير سے حديث متطنطني كى تا ويلات كى عزورت بیش آنی اور مختلف تا ویلات اکابرسے نقل کی سیس (٤) جب كران حميرات كو بخارى شريف كى حدميث كى مجبوراً توجيه كرنى يرى، توجع الغوائد كى ردايت (لكبيرلين طوالا) سے معوب بوناتومشكل ب اورظا برج كحضوراً قد سلى الترعليه والمك ياك ارشاد كي بعدسى غوث ، قطب كوكيا في وعليه

له جمع القوائرصفيم ٢١ جلددوم مطبوع مطبعة خرب ميراط

كفلان شرع كيدكم سكوب كرفودسيرالكونين صلى الشرعلييرسلم كو لقد كدد ت قركن الميتهم شيأ قليلا بر لأذ قناك ضعف الحيات ومنعف الهمة كارشا وعالى وارد موكيا . ليكن حب برروايات ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزائه جهنعرخ الدافيها وغضب الله عليه ولعنه (الآية) كى وعيدات قطعير كفلات موجابين توغوت قطب بين بلكه عام مومن جى روايت كارا يل وتوجير كى طون دورسكا .

مادیں روبیں رسے کرزیراس آیت کامصداق ہے یانہیں، لیکن بن کے نزیک س آیت کے مصداق میں داخل ہے دہ ایک بخاری یا جمع الغوا مرکبیانص قطعی کے مقابد میں سب اخبار آجاد کور دکرسنگے یا توجیہ کریں گے۔

رب) بالفرض سے جو آپ نے کبھا وہ تو نیت سے تعلق رکھتا ہے جس کا اس ناکارہ کو تو عزمہیں کرکس خیال سے قتل کیا تھا اسلتے یہ ناکارہ تو کوئی حصکم تہیں لگانا ،مگرابن البین ، تفتارانی وغیرہ متشددین کے نزدیک اگر محض حصول سلطات اور اپنے وقار کا نالف اور دنیوی اعراض کے خیال سے قتل کیا ہو تو وہ توسب کی کہیں گے۔

آب نے حضرت عرب کا ارتباد انقیا الله الاکا والتخریر نہیں فرمایا کرمایت کی کوئی کتاب میں ہے اور بندہ اس وقت مراجعت کتب سے معذور ہے مگر جمع الفوا کر کے جس باب سے آب نے ام سلم کی صدیت بالانقل فرمائی اس باب میں میں ایس عرب نے ام سلم کی صدیت بالانقل فرمائی اس باب میں ایس عرب نے ملاحظ نہیں فرمائی ا فظر داالی ھاندا پیسا لمنی عن دم المبعوض وقد قت اوالین المنبی صلی الله علیه وسلم وق

روایة تسالوناعن قتل الذباب وقد قتل تعراب بنت النبی صل الله علیه علیه الدی صل الله علیه علیه وسلم و فی اخری ما اساله وعن الصغیری واجوا هوعلی الکه فیری دلاب خاری اگرابن عمرکز دیک بیراب کی مندر میرسین کے بخت میں تھا اور اللب خاری اگرابن عمرکز دیک بیراب کی مندر میرسین کے بخت میں تھا اور ان کاقتل مامور بر تھا تو وہ قاتل کو اجراب علی الکیرہ نہ فرمائے۔

میرے خیال ہیں حضرت ابن عمر کا ذکر آپ نز فوا کے تو آپ کیلئے زیادہ مغیر ہوا کیونکہ وہ آپ کے ضلاف معلوم ہوتے ہیں کہ وہ قاتلین کو مرکب ہیرہ بتاتے ہیں صرف افتادہ کا گذامن کان اگر مشہور ہے تو لا طاعاته لع خلوق فی معصیة المخالق بھی شہرت میں کم نہیں ہے بکراس سے زیادہ ہی شہور ہے اور مسن رائی منکوا فلیغیری بید کا (الحرف) دونوں سے زیادہ شہور ہے ولنا خذن کا کی منکوا فلیغیری بید کا (الحرف) دونوں سے زیادہ شہور ہے ولنا خذن علی یا حق اطرا ولیقت مون علی المحق فلی بعض شرا او لیفیوس الله فلی والی المنا و سے ۔

نیز جب حضورا قدس منی الله علیه و تلم اینی مامورد مرسل امیر کے تعلق ماامر کے خلاف کرنے کی صورت میں معزول مرکزنے پرنا راضی کا اظہار فرما تے ہیں جیساکم ابود اؤد شریف کی صدیت ہے۔

لُورائيت مالامت رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اعجزت م اذابعثت رجد منكع فلم ديمض لامرى ان تجعلوا مكاند من يمضى لامرى -تواگرامام سين اينے كواس سے عابر بہيں سجھتے اور اس ارشاد كى تعمیل كى

لى جمع الفوا مُركال مِلددوم على مشكوة - مطبوعدرشيريد ديلى، على ابودا ودشريين -

سعی ذیاتے ہیں تووہ کیسے وعیداتِ بالامیں و إخل ہوں گے اور جوحفرات عوارض یا عدم قوت كي دجه سے يا نتر كے خوف سے اپنے كوعاجز بجھتے ہيں ان كونقينا روكنا ى عامية مقا السلة جن حفرات صحابه كرام في شركت سے روكا ان يربعي الشكال نبس ادر جفول نے منکر کورو کنے کی حی فرمانی ان پرجی ملامت بنیس -(م) بیتنایه دی سی ہے، بنارت سی ہے، دخول اولی سی ہے اور جو جو آپ زمانا جاہیں وہ سب کیے ہے سکین خبرد احدہے تطعی تہیں ہے ، اسلے حب اُن نصوص قطعیہ کے خلاف ہوگی جن میں کہائر اور نسل عمروعیرہ پر دعیدیں ہیں تو لا محالہ کوئی توجیہ کرئی بڑے گی ، اس لتے اکا برسلفا خلفا توجیہات فرماتے رہے۔ (٩) ينبرالك محوير بهين آيا ، مير ع خيال مين تواس نبرين أي سابقر دلال كاسب كاخودى رد كرديا يسلم وسلاحي والااسلام اورشاك رحت للعاميني اور مالك كى غفاريت اورد حاتيت كى روح اين حكرمكين وي عم وسلاتى واللاسلام صدود وتصاص پرکتنا زور دیتا ہے۔ وای رحمت للعالمین جن کی شان رأ نت اوردمت للعالمين بونانص قطعى بي سيكن ان بى كى صفات سي ا ذاانتها من معارم الله تعالى شيئ كان من الشد هم في ذلك غضباً بحى ب ده تحملہ کے عفوعام میں سے حید کو یہ کہ کرستنی بھی فرمادتیا ہے کہ لا اومنہ ف حل دلا حرم، اورا بن خطل ك يعلق باستار الكعبرك باوجود إقتار كاحكم فرمانا ب مالك ادرارهم الراحمين اي سارى رحت كے بار جود قرآن ياك ميں انت الذين يَسَنُ تَرُونَ بِعهد الله وايمانه و تمنا قسيلا اولئك لاخلافي

له شائل زمزى ، باب ماجار فى فنق رسول الشرسلى المترعلية والم

فىالأخرة ولايكلمه هوالله ولاستظراليه عربوم القيامة ولايزكيه عولهم عذائ البير. بمي فرمانا - وه امزلنا على الذين ظلعوار جزأمن التتماو بما كانوا يَغْسُعُونَ - بمي فرمانًا سبير، بوسيرالكونين كوبمي وللن التبعد اعوامً من بعد ماجاءك من العلم انك اذ المن الظالمين الرتاو فرما كاب. جومن لمريحكم بما انزل الله فاولئك هم الظالمون ورمانا بجون م قيل للذين ظلموا ذرقواعذاب الخلد بى فرمانا ٢٠٠ جوانا اعتدنا للظالمين نازااحاط بهعرسوادتها بمى فرما تابع و قدخاب من حمل ظلما بمى فرمانا م، جو الذين ظلموامن هؤلاء سيمسيه مسيات ماكسبُوا فرماً إ - جو لايرد باستاعن الفوم المحرمين فرماً ا ع - جو انامن المعجرمين مُنتقعونَ ويمي فرمانات وه وامتازواليوم اتباالحروي بمى فرمانا كم، ان المجرمين في عَذابِ جهنَّع خلدون بمى فرمانا م اتَ المُجرمينَ في منسلال وسُعر - يومرئيتَ عَبونَ في النارعلي وُجوهه م ذوقُوامسَ سَفر بمى فرمانا م- ومن يكتسب خطيئة أواشمًا تتريرم به بريثاً فقد احتمل بهماناً والما مُسُبينا بمي فرمامًا ٢٠ وكفي بوتك بذنوب عبّادة خبيرًا بصيرًا بهي فهائات، وَالدُّنِينَ كستبراالسَّيات اور الذين فسَعَوا فمَا وَاصْعِالنَّا رَبِي فَهَا مَا سِهِ.

کمال کمنفل کردل، قرآن پاک کی سیزول آیات ال مضامین دعب در مشتمل بیل آب خود غور کریں کرجن لوگول کی تحقیق میں بزید طلم تعدی فسق و فجود کی آیات بیس داخل برو - اسکو بخاری شریف کی ایک روایت معفورٌ تہ میں داخل ہوناکیے بیاسکتا ہے۔ پیام آخرہے کہ دہ ال میں داخل ہے یابیس ؟ سیکن اگرداغل ہوتو آپ ی بتا میں کر آپ کیابیس گے آپ فود بجور ہوں گے ای کے کہتے پر جو تغتاز الی

آب نے اس موتعہ رعوفہ والی روایت مغفرت عامہ کی اپنی تا تبدیس مکتی مع يرت ب كريه عديث أب في كيول لكعدى يرتجة كم بها يجيلنكم اس في تواب كىسارى تخريركا خودى جواب بناديا ،كياس دوايت كامنوم يه ہے كہ لوگ سال بوتك تل وغارت كرت ربيس، فوب لوث ما دكريس مسلما نون كافتل عام كريس ان كے مالول كولوليس ، منازير صيس مزروزه ركھيس ، كوتى معروت نه كروس ، كون منكونة جيوڙين، عرجيرين ايك مرتبه جي كرليس بيوعم جركوان كي چنی ہے، جوجومظا لم جاہیں کرتے رہیں دہ سب باری عزاسمہ کے ذمتہ اور حقوق اسم ادراعے عادم کا انتہاک سب معان _ میری مجھیں بالک بیں آتاکہ آئے يرمدي كيول كمصرى جس كمتعلق ملاعلى قارى نے صعفه غيرواحدمن الحفاظ لكما ب اوريي مكما ب كرظاه والحديث عموم المفغرة وشمولها حقالله وحقالعبادالاات قابل للتقييد بسن كان معه صلى الله عليه ويسلعرنى تلك السسنة اوبين قبل حجه

بان لعريدنت ولعريفسق - ومن جعلة الغسق الاصرار على المعصية وعدم التوبة ومن شرطها ا داء حقوق الله الغائمة وقضاء حقوق العباد الايحت كے بعربيري لكما م كم اذا قاملت ذلك كله عملت انه ليس فى هذه الاحاديث ما مصلح من مسكالمن زعم إن الحج يكفرال تبعات الان الحديث ضعيف بل ذهب ابن الجرزى الى انه موضوع — اور يعي كلما م قال البيمة فى ف لا ينبغى لمسلم ان يغير نفسه بان الحج مكفرال تبعات و فان المعصية شكم وخلاف الجبار فى اوامرة ولواهية عظيم واحد نا لا يمسرعلى حمى يوم او وجع ساعة فكيف يصبرعلى عقاب شديد ، وعذاب البيمة الذه المدالة و المدالة

اس ناكاره كى شرح موطا اوجز المسالك ميس معى اس مسلد ير مخصر عب سے جسين فاضى عياض كايةول بمي نقل كيا ب اجمع اهل السنة أن الكباشر لامكفوها الاالتوبة ولاقائل بسقوطالدين ولوحقا الله كدين صلاة وذها وراسي مين سيخ الاسلام ابن تيميد كايرقال مي نقل كيا ب من اعتقدان الحج يسقط ما وجب عليه من الحقوق يستتاب والانتل ولا يسقط حق الادى بحج اجماعًا - اه - ته مالا تكرفتلف طاعات كے مكفر سیات ہونے کے بارہ میں بہت کرت سے روایات وارد ہوئی ہیں سکی نصوص تطعیر کے خلات کی وجہ سے اکا براُمت کوسلفا خلفان کی توجیہات مخلف کرنے کی منرورت بیش آنی، اس صورت میں اگر بخاری شریف کی ایک حدیث کے محفور کھم كى توجيهات كرنى يرس توكيا استحاله ہے۔ درجيفت آب في عباس بن مرداس والى صريت لكور علماركواس طرف متوجد كياكروه ابن التين كي فيصله كو آب كي فيصله برزج وي -

いたとうじにう

اسمیں درانفینع بنیں کومیری عقل بانکل جیران ہے کہ بیرع فہ والی عدیث آئے کیا سوئ کر کھھدی ، ابن اسین کے حامیوں کی خود می رہنمائی کی کرنجاری شریف کی حدیث خفور کہم قابل اویل ہے ، اسلے کہ عزفہ والی عدیث کے بھی بقول آئے وہ ی افغط ہیں اور وہ قطعاً ماول ہیں ، وہ اپنے ظاہر پراگر ہیں تو آخرت ہیں جو ہوگا ، سو ہوگا ، دنیا میں بھی ظہوالفسا دفی المبر والدبحوقائم ہوجائے گا ، مدمسلوم این السین کی مخالفت ہیں آئے خود کہاں ہنج گئے ۔

(۱۰) بندہ کے خیال میں نبرنو کے بعد اس کے جواب کی ضرورت نہیں ہے۔
اسمیں آب نے کوئی نئی بات نہیں کھی بلکہ اس کا دوسرے الفاظ میں اعادہ کردیا۔
میں ابن انتین کی طرف سے آب ہے دریا فت کرنا چا ہمٹا ہوں کہ جب عرفہ والی صفیہ
اور مسطنطنے والی حدث کے الفاظ بھول آب کے ایک ہی ہمیں اور اس جہاد میں
مرکبین کیائر قائل سلم آمر بالفتل وغیرہ سب ہی ہوں گے جیسا کہ حفور اہم سے حلوم

ہوتا ہے اورسب کے جلیمعامی دمظالم معاف جنّت کا دخول اولیٰ ان کیلئے طاف دو ہے تو معرساری دُنیا کے برماش، نشرے، زانی، شرابی، بے نمازی، روزہ فور سود خوار کول عے معفور کی بیں سی کے لسى ماجى كاچا ہے وہ فج سے قبل اور بعد كتنائى بركار قائل سلمين كول شرمايون جنت مين دخول أولى ط ماوراك جي بي كيافضا كل اعمال كي امادیث میں مفیرانسیات اس کرت سے دارد ہیں کہ لاتعد دلا تھی بین اعے ساته حضورا كرصلى الشرعليه وتم كايبى ارشاد به كد المقلس من احق من ياتى يوم القيامة بصلوة وبعسيام وزكوة وياتى قدمشتم هذا وقذف هذاواكل مال هذا رسقك دم هذا وضرب هذا فنيعطى هنذا من حسناته وهذا من حسناته (الى اخوالعديث دواة مسلم) حفوراً قدل على التر عليه والم كاباك ارشاد آب كے زعم باطل كے مطابق صرور ستيا ہونا جائے الشرتعالی شائركا بأك ارشاد ومن يقتل مومئًا متعمدً ا فجزائه جهنه خالدًا منسها وغضب الله عليه ولعنه واعدله عذابًا عظيما. بلا عظماروعات. آپ نے آخرمیں صریت قدر کو بھی بیش کیا۔ بندہ اپنے قلت قبم کی دجہ اس اسدلال كيمن سے قامرے-اسلے كربنده كوعلى بيل كرعلام العيوب نے يزيرى تقديرين كيالكها تها. آب كعلمين الرب تويقيناً عديث سے استدلال كرليس، اس ما كاره في توقر أن ياكسي قل ماكنت بدعاً من الرسل رما ادرى مايفعل بى ولابكم برطاع اور بجارى شريف ميس حضرت عمرضى الشرتعالى عدكا يرارشاور كيما ب ان اناساكا نوايوخذون بالرحى فيعهد رسول الله صلى الله

عليه وسلم وإن الوحى قد انقطع وافعا فاخذ كعرا لأن بعاظه ولناهسان المعالكم وفعن اظهر لمنا خارد امنا لا وقربنالا ولعيس البينا من سربيرت له شهى الله محاسبه في سربيرته و رون اظهر لمناسو و لعينا مست ولع وفع د قد وان قال ان سربيرته حسنة له اسلني بم لوگ تو ظاهر مالى كروافق مح د كاسكة بين باطن الول يا مقدرات كوتو الترتواني بي جا نتاه به اسلني من مناه بين باطن الول يا مقدرات كوتو الترتواني بي جا نتاه منكل بي ما نتاس منكل بي سينا به واسكون منها بو اسكون منه في لا تن بين سنسار كرنا منكل بي سينا به واسكون منها به واسكون منها واسكون منه منه كي لا تن بين سنسار كرنا منكل بي سينا

یاب تو آب سے استفسادات کے متعلق ہے، خود بیناکارہ اس سُلمیں صرت قطب عالم گنگوی قدس سرہ کامتیج ہے۔ ایک طویل سوال کے ذیل ہیں حفیت میں میں ایک میں منتقل کی کار

قرى سرة كاجواب ينقل كياكيا بـ

رواس قدرنطو السسوال میں بے فائرہ کی ہے ، مدیث سیح ہے کہ جب
کوئی کسی پر احت کرتا ہے اگردہ نفس فاہل فین کا ہے تو احت اسپر
پڑتی ہے ، ور نہ احت کرتا ہے اگردہ نفس فاہل فین کا ہے تو احت اسپر
کسی کا کفر پر مرسر ناخفن سے ہوجائے اسپر احت کرنا نہیں جا ہے کہ اپ
اور عود احت کے اندلیتہ ہے ، المذا پر میر کے وہ انعال ناشا سے مرحبد
موجب فین کے جیس مگرجن کو فیق اخبار سے اور قرائن سے علوم ہوگیا
کردہ ان مفا سے سے راضی و توثی تھا اور ان کو سخس اور جائز جا نیا
سے اور مرد دن تو ہر کے مرگیا تو دہ لعن کے جو از کے قائل ہیں اور سئلہ
سے اور جو علماء اسپر سے راحتی و ترک تھا جو ارکے قائل ہیں اور سئلہ
سے اور جو علماء اسپر سے راحتی و ترک تھا۔

له بخاری تربید مسلددوم سفر ۲۰ یا

الطيعدان انعال كاده تحل تعايانه تقااور تابت بهوايانه بوا ، تحقيق بنیں بُوا۔ لیں بروں تھیں اس ام کے لعن جائز بنیں ، ابنداوہ فریق علمار كابوجه عديث منع لعن سلم كالعنت سيمنع كرتاب اوريسك بھی تی ہے۔ ہیں جوار لعن وعدم جواز کا مدار تاریخ پرہے . اورع مقلدین کواحتیا طاسکوت میں ہے، کیونکہ اگرنعن جا ترہے تو لعن ذائے میں کو لی ترج انہیں بعن مرفض ہے مذواجب مسقت مستحب معض مبائ ہے اور جو وہ علی بیں ہے تو خودمستلا ہونا محصیت کا احصابين و فقط والتراعلم رمضيراحر له بس بیان ناکاره کامسلک ہے۔ روی یہ بات کرا یکے فتی دفجور کی روایات سب كيسرغلط بين (يدرعوى المفكل بحب كمتاري روايات اتى كترت المعين كان كوردكرنا بو بحد توائرتم ينابيح كني بول تاريخ الله اعتماد أسمالا به اور اگریسب روایات ای کترت کے باوجود روکی جاسکتی ہیں تو بھر یہی کونسانفوظعی بي كريداس كفكريس شرك محاريه بمي تاريخ بي كي روايات بيس. فالف كوي مكرده اى كى بى تغليط كرد كريزيداس نظريس شرك تقار آخيس اس ناكاره كى يى درخواست بكرمسلانون كواس ايم يوقدرون كابم كامول مين مشغول موناجا بيتي- يرب فالده محت بحس كاس وقت على ے کوئی تعلق جیں ہم لوگوں کے وقراس مقدمہ کا فیصلہ ہیں ہے۔ عوام کی عقول ان وقائع كى باريكيول مك بمنية سے قاصر ب دلال برفريق كے ياس تصوص سے كمرت بي - الي مالت بي أيي ففول مجوّل عوام بي انتشار ميداناس له فنادي رست يريطبو مراجي جلد اول صعد ٩ سا

اکارد کے نزدیک برگزمناسب بہیں ، حضرت عمرین عبدالعزیز کامشہور مقولہ جس کو اعفوں نے منا استاجات کے متعلق سوال پرفرایا تھا۔ تلات دما ، طهر الله البدینا فلاندوف السستناجھا ، اُب زرسے تکھنے اور اسوہ بنانے کے قابل ہے اید بینا فلاندوف السستناجھا ، اُب زرسے تکھنے اور اسوہ بنانے کے قابل ہے اس کو یہ ناکارد ا ہے رسالہ الاعتدال میں تفصیل سے وکھ دیکا ہے جی جا ہے تو ملاحظہ کریں ۔

المنزایرزید نے جو کچھ کیا وہ لھا ماکسبت و عدیدہا ما اکت بت میں داخل ہے۔

کہاں کک روئے گا اوجینے والے مرفوالے کو

کچھ اپنی فکر کرتھ کو برائے غم سے کیا مطلب

اس دقت سلمان بان عالم الحادود ہریت میں اور اس سے بڑھ کر بھارتی مسلمان

ار داد کے دروازہ بر ہیں مساعی جمید کوان کے نجة مسلمان بنا نے میں صرف کریں

ار داد کے دروازہ بر ہیں مساعی جمید کوان کے نجة مسلمان بنا نے میں صرف کریں

ار داد کے دروازہ بر ہیں مساعی جمید کوان کے نجة مسلمان بنا نے میں صرف کریں

زكريا، منطابرعلوم (سَبارتبور) اارشوال ندسلة تاريخ وفات جاب الدمحرم محرعبدالرميم فاقرجيورى رصاصر . مارجادى الاول عدا مان مرجوري كفاله معاكراتي ويُعِلِينُ خَلِينًا مِنْ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِينَ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِينَ عَلَيْنِ عِلْمِ عَلَيْنِ عِلْمِ عَلَيْنِ عِلْمِ عَلَيْنِ عِلَيْنِ عِلَيْنِ عِلْمِ عَلَيْنِ عِلَيْنِ عِلَّالِي عَلَيْنِ عِلَّا عِلْمِ عَلَيْنِ عِلَيْنِ عِلْمِ عَلَيْنِ عِلَّانِ عَلَيْنِ عِلْمِ عَلَيْنِ عِلِي عَلَيْنِ عِلْمِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْنِ عِلْمِ عَلَيْنِ عِلْمِي عِلْمِ عَلَيْنِ عِلَّالْمِ عَلَيْنِ عِلْمِ عَلَيْنِ عِلْمِ عَلَيْنِ عِلْمِ عَلِي عَلَيْنِ عِلْمِ عِلْمِ عَلِي عَلِي عَلَيْنِ عِلْمِ عِلْمِ عَلِي عَلِي عَلَّا عَلَيْنِ عِلْمِ عِلْمِي عِلْمِي عِلْمِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي ع

ٱلحَمْثُ لِللَّهِ وَكُفَّى وَسَلَاهُ عَلَى عَبَادِعُ الَّذِي الْمُطْفَ

حضرت على اورع أوم تبوى

جناب مولانا محترعبد الريشير نعماني

حضرت على مرتضلى كرم السرتها لل وجه جو المحضرة صلى السرتها لل المعالة وجه جو المحضرة صلى السرتها لل المعالة والما والما المعنى الاولين مين ممتالا ملاح والمن عن منالة من المعنى الاولين من ممتالا من منالة من المعنى المعنى

بقول حافظابن حجرعسقلاني

رضى الشرتعال عند في خلافت كو زمينت بخشى له اوراس بنا برامام ممدوح كى تصريح به كر من لحرير بعدي في الخيلافة جومضرت على بفي الميناني في المختلافة جومضرت على بفي الميناني في المختلافة من لحرير بعدي في المختلافة من ما في وه الميني كرافق وه الميني كرافق و الميني في الميني من الميني من الميني الميناني الميناني في الميني في الميني الميناني في الميناني المينا

مناه ولى الشرمى من دلموى في ايني كرانقدر تفنيف ترة العينين في تفقيل الشرعى من الشريف كرم الشريف المرك فضائل كاليك من تصاح الرده ليا بيجو برية ناظرين بيد فرمات بين ا

یں سورس سے پہلے ایمان میں پہلے سننے میں ہوسب سے پہلے ایمان اللہ ماریک تول کے مطابق میں پہلے مسلمان حضرت ابو کرصدیق تضی اللہ لائے۔ دوسرے تول کے مطابق پہلے مسلمان حضرت ابو کرصدیق تضی اللہ لائے۔ دوسرے تول کے مطابق پہلے مسلمان حضرت ابو کرصدیق تضی اللہ لائے۔ دوسرے تول کے مطابق پہلے مسلمان حضرت ابو کرصدیق تضی اللہ لائے۔ دوسرے تول کے مطابق بیا ہے۔ دوسرے تول کے مطابق میں اللہ مسلمان حضرت ابو کرصدیق تضی اللہ مسلمان حضرت ابو کر صدرت اب

له ما قط خطیب بغدادی نے تاریخ بغدادیں اس کوامام احد سے بسندر واست کیا ہے . وملاحظ موتار یخ بغداد کے ۔ ایس ۱۳۵ طبع مصر -)

عة منهاج العند" انحافظ ابن تيميه- ج-١١ صهم اطبع معرام الساليم

ه اسخفرت صلی الشرقعالی عدد کے خولیشی دراباد) تھے اور اسخفرت صلے الشرقعالی علیہ وسلم کی اولاد کا سلسلہ النہی کے صلب سے باقی رہا۔

اللہ اسخفرت عسلی الشعلیہ وسلم کی بجرت کے موقع پر لب تر بنوی پر جاکر سے میں سوئے اکہ لوگ پر گمان دکریں اسخفرت صلی الشرقعالی علیہ وسلم عاجکے ہیں۔

الم در میر نہوی میں)عقدموا خات کے وقت اسخفرت صلی المشرقعالی علیہ وسلم کی مواخات رایعنی آب کے بھائی بننے) کا شرف حاصل ہوا۔

الم در خارد کی در میں قرایش کے بہلوانوں نے جب مبارزت طلب کی توضوت علی مرفوان ہوئے میں الشرقعالی علیہ میں الشرقعالی عندم بی ان کے مقابلہ میں مرفوان ہوئے حقاب میں اگر سے اور بچواس لیشارت سے سرفران ہوئے کے حقابی میں الشرقعالی میں الشرقعالی حقوق میں گھڑے میں الشرقعالی عند اللہ و تول برزگوں کے ساتھ حق تعالی محقوق تعالی محتوق تعالی محقوق تعالی محتوق تعالی محقوق تعالی محتوق تعالی محتو

ی مردهٔ اگریس ان چنربزرگول پس سے یہ بھی تھے جومعرکے بین ابت قدم رہے اوراس جنگ بین نمایال سعی آب سے ظاہر موئی۔ ۱۔ غزوہ فن قابین عمروین عبد و درگوجو قراشیں کامشہور پہلوان تھا جہتے

دريدكيا-

اا۔ غزوہ فیبریس انٹوب جیشم کی وجہ سے جاس وقت آپ کو لاحق تفااق لاً تنرکت کاموقع مذمل سکالیکن بعد کو توفیق الہی نے انگیری کی ا ور بادجود اکشوب چیٹم آنحفرت صلی الشریکی ہوسلم کی خدمت میں ماخری کی سفات تعسیسب ہوئی اور بھرا محقرت صلی الشریکی وسلم کی وعا کی برکت سے اکتوب جنٹم سے شفایائی اور قلعہ فیبراب ہی کے ہاتھ برفتع ہوا، اور اس موقع بالیسی قفیلت: نامرآپ کے نصیب میں آئی کر بان رسالت سے پر کلمات آپ کے حق میں صادر ہو۔ یُر

سابعت غدًا دجلًا بعب الله مي كلى السينتخص كود اس مهم بر بعينيكا ورسوك و يحيه الله كورسوله والشراوراس كرسول سع محت ركعتا سعاور الداران اس كارسوالياس سرص من كمة مد

ہے اور النٹراور اس کا رسول اس سے جیت رکھتے ہیں۔ مال غزوار شری میں میں میں میں اقدر میں کا شدہ سے مال

۱۲ - غزدات نبوی میں بہت سے مواقع برعسا کرنبوی کے علم برداراب تھے۔

۱۳ - مصد مهری میں آیہ براوت کی تبلیغ کا نفرف آپ ہی کے مقد میں آیا ورحضور علیہ العسلام نے بیز ماتے ہوئے کہ لا یہ تلفہ الا اناادد جل منی اس کی تبلیغ یا تو میں کرسکتا ہوں یا ہے۔ لا یہ تلفہ الا اناادد جل منی اس کی تبلیغ یا تو میں کرسکتا ہوں یا ہے۔

فانرال كاكوئى فرد-

اس حکم کی تیلیغ کی ذمہ داری آب ہی کے میپردکی۔ ۱۲ - غزرہ تبوک میں مرمیز میں انحضرت صلی الشرعلیہ وسلم کے جانت بین ہوئے اور اس باب میں

انت منی بمنزلة هادون جومنزلت بارون کیموسط کے بیبان تھی من موسلی من موسلی دی تباری میرے بہاں ہے کی فضیاتِ عظلی آپ کو تھیب موئی۔

۱۵- ہجرت کے آخری سال آنخفرت صلی الشرطیہ وسلم نے بین کی گوت برآب کو متعین فرمایا اور وہاں کا قلعد آپ کے ہاتھوں فتح ہوا۔ برآب کو متعین فرمایا اور وہاں کا قلعد آپ کے ہاتھوں فتح ہوا۔ ۱۲- اور جب مال غینمت کے خمس میں سے ایک نونڈی آئے حصہ بیں آئی اور اس کے بار سے میں لوگول میں قبل وقال شروع ہوگئی تو آخفرت

صلی السُّرعلیدوسلم نے یا س غیرت کی بنا پر لوگول کوان کی ایزارسانی سے منع قرهايا اورارشا وفرمايا دتم نعلی کوکیا بجھاہے ، وہ میراہے هومنى وإنامته اوريس اس کامول-ا اور غديرتم "كموتع برانخضرت صلى المرتفالي عليه وسلم في خطبه سي نسرمايا: یں جس کا دوست ہوں علی اس کے من كنت مولاة فعلى مولاه ۱-۱ورمبا ملیک و تنت جب ای کفرت صلی الله کتا الی علیه در الم بیت کو این میراه کے کر تشریف فرا بوے تو حضرت علی رضی الله لتعالی عند مرجی 19- اوراً تخضرت سلى الشرتعالي عليه وسلم فيجب يد دعا فرما في اللهم هؤكاء اهل بيتي اے اللہ بوگ رعلیٰ فاطمہ وسین امیر ابل بيت بي توان كوفوب ياك كردي فطههم وتطهيؤا توحفرت مرتسلى رغى الشرتعالى عنهجى الاحفرات ميس مرصرف من مل بلك السبكراك تق ٢٠- اور الخضرت صلى الشرتعالي عليه وسلم كان كين مين ارشاد ب: لايحب عليًا منافق علی سے نہ کوئی منافق مجنت رکھ سکتا ہے ولاسغضهمومن اورد كوئى موس لغض ركه سكتاب _ أتخضرت صلى الشعليه وسلم كابه فرمانااس بناير تفاكه آب امروق معليرا ادرام الی کا بجا اوری میں شرّت کے ساتھ مرگرم تھے۔

١١- اور أنحفرت صلى الشرتعالي عليه وسلم نے جب حكم د باكر مسبى رمنوى كسب در واز يجولوكول في اينى فجى المدورفت كے ليكھول كھے ہں بن کردیئے جائیں توصفرت علی کرم الشروجہد کے در واڑ ہے کو اس عكم سيمستنشكر ديا-كيوكران كوالخضرت صلى الطرتعالى عليه وسلم كالمساكي كانزن عاصل تقااورأب كوان كاقرب مطلوب تحا-

ان اكيالى فضائل كوبيان كرنے كے بعد شاه صاحب معدوح

الشاعت اسلام جنبوت كاليك بازوي بنوت كافت ك انام است اس كيرياكر تيس حفرت على تفنى ونصرت اودرجناح دسيراز رضى الترتعالى عنه كي جمساعي تقيل سان جنامین فلافت بنوت کہ کی مشرح سے اور خلافت بوت کے وا افشاع علماست أنارجبيله بازؤون سي سهدوسر الدوكافية لعنى اشاعت علم كے سلسلے ميں جواب

ایں بود مشرح فنیام اوبیک جناح ازوے ظاہر شدند۔

سے آ تارجید ظامر ہوئے دائ کی تفصیل ہے ، ا- تعلیم قرآن - چنانچه تاحال آیکی روایت باقی سے اور قرار اسبعیس سے بعض حضرات اس قران مجید کواپ سے دوایت کرتے ہیں۔ ۲- حدیث نبوی کی روایت کے اعتبار سے آپ کا شمار مکٹرین میں ہے یعنیان اصحاب میں جن سے بکٹرت احادیث بنویہ مردی ہیں۔

٣- فقرآب كے عہد خلافت ميں آپ كے باتھوں بكثرت ماكل ے فیصلے ظاہر موئے-اورامت میں محفوظ رہے۔

م- خوداً تخضرت صلى الشرتعاعليد وسلم نے آپ مے علم ك كوابى دى اور قراياكم أنَّا مَدِينَةُ الْحِكْمَةِ وَعِلَى بَالِهَا يْسَ عَكَمتُ كَاشْمِرِهِ فِالدر على أس كادروازه بن"

۵- اورمسائل قضابين ال كے تفوق كو كھى بتايا، جنانجدار شاد ہے: اقضاكم عَلى يُم يسب سيراك قانى دمسائل كافيعل كرفيك

ادر حضرت عمر وضى السرتعالى عنداس امرسے بناه مانگاكرتے تھے كم كونى سخت الجها ببوام مثله أن كے سامنے اليسے وقت بيش آئے كرجب حضرت على مرتصلى رضى الشرتعالى عندموجودية بول-

خود حفرت على فرماياك تح تقے كم

سلونى عن كتاب الله في الله على الله على الله كتاب الترك بارك بن لوك مامن ایت الاوان اعلم باکرو بخداکوئی الین آیت بہیں جس کے أيليل نؤلت اوبنهادام بارعم معطعم بزبوك وورات ميل تري فى سهل او نى جيل كفى يا دن بس اوروه وادى بس اترى تقى يا

٨- حكست داور ذبن كاجلدى سے دمستارى حقيقت كى طرف منتقل موجانا جوحكت كضجوري سايكعظيم شعبب اس كابحر لورحقد آب كوطاتها جنانحة صاب كے وقیق مسائل نیز لمسئله کے ماخذ بركتاب وسنت اور قواعدمقراره ومسكرك روسنى يس متنبت كرف كے بشمارواقعات ائب سےمنقول بی -

٩- اورزبداورسيت المال ك تصرف مين غابت احتياط كهاني بين

سبنے میں سادگی اور بیت المال کی تقسیم میں اپنی قرابت کا پاس لحاظ نرکزنا۔ ان امور میں برطے بندم تقام پر فائز تھے۔

یراوراس قسم کے اوربہت سے بناتی جمید آپ بین موجود تھے کے
یہ اوراس قسم کے اوربہت سے بناتی جمید آپ بین موجود تھے کے
یہ بین نظار خصارہ کو کو قرق العینین "بین شاہ صاحب محمد وح علیار حمیہ
کے بینی نظار خصارہ کی نظرہ وہ میں مناقب مرتصنوی برنہا بیت ابسوط
عن خداف تھ الحلفاء کی جلدہ وہ میں مناقب مرتصنوی برنہا بیت ابسوط
بحث کی ہے۔ جس کی خوبی اس کے دیکھتے ہی سے معلوم ہوسکتی ہے۔ یہ
بحث کی ہے۔ جس کی خوبی اس کے دیکھتے ہی سے معلوم ہوسکتی ہے۔ یہ
بحث برطری تقطیع کے پور سے چوبیں صفحات پر صفح ا ۲۵ سے لیکر بھی آگ

حضرت وتضلى رضى الشرتعالي عنه كى على خدمات كے سلسليس شاه صاحب في ارزاله الخفاء " بين جو كچه ارقام فرايا ہے اس كانبابت اسى

مخقرسالتارف درج زيل مع-فرماتي بن :

ا- ولَهيب او ازاحياء علوم ا- ديني علوم كاحياء كي سلسلي ينان دينيه الست كه جمع اوكرد كاحقه به به الخضرة المالتُوعليه كاحيا والنان والمحفور المنخضرة مباركه به ين الب في آن كريم حفظ صلى الشيابيه وسلم دص ٢٠١٣) كربيا تحا-

عبدالشرين سعود اور صفرت زيدين تابريني برمنتهي مهوتا ہے۔ اسى طرح قراء سبعه ميں الم حمزه كى قرائت كى سنديھى حضرت ذى النورين وحضرت على مرتصنى پرختم موتى ہے۔ اوران حضرات صحابہ لے نو دائے خرت صلى الله تعالى عليه وسلم سے قرائ مجدر افذكر اس سے معلوم ہواكہ يہ قرائ جواج ہم پرط صفر ہيں۔ انحضرت قرائ مجدر افذكر اس سے معلوم ہواكہ يہ قرائ جواج ہم پرط صفر ہيں۔ انحضرت مسلم الله عليه دسلم كے عهد مبدارك بين اسى طرح بعينه لوگوں كے سينوں بين جمع اور محفوظ مقالمه

اورحضرت على رضى النفرلت الاعدة وحديث كحدة الماعنة وحديث كحدة الاورمكترين صحابه مين سع تقط با وكالنظرين توجيسو احاديث مرفوعه كقريب معتركا بول عين أب سي منقول بي يكن ورهنيت مرفوع احاديث الكر بزارسع أب كى مرفوع احاديث الكر بزارسع ربا ده بل سكتى عدد .

وے رضی المشرعند الاحفاظِ مین والنظر والنظر والمشرین صحابر است وربادی مخرب مربی مخروعه و سے مختره الاحفاد مین مرفوعه و سے رضی الشرعند ندکوراست و فی تحقیقت مرفوعه و اوار مهزار مبینتر میبتوال مرفوعات و می ۱۹۷۳)

آب کی مردیات کی ایک ایم خصوصیت جس کی طرف شاہ ولی الترصاحب نے توج دلائی ہر بھی ہے کہ:

اور حدیث کے وہ بعض ابواب جن کا آپ سے پہلے دوایت نہیں کی گئی۔ اس باب کے بیان کرنے کی است لام آپ ہی سے ہوئی۔

وبعض ابواب مدریت کریتنی ازوے دوایت کرده بود نداد فائح اوّل اک باب است رص ۲۷۳)

چانچاس سلسلے ہیں شاہ صاحب ممدوح نے خاص طور برجن احادیث کی احدادیث کی معلوم ہواجولوگ قرآن کی تحریف یا اس میں کی مبینی کے قائل ہیں و دسمان نہیں۔ نعانی ا

نائدى كى دەيدىن :

ا- آنحفرت صلى الترتعالى عليه وسلم كے حلية متورة اور اوقات شب وروز ك كزران كى كيفيت جوشمائل ترمنى مدكور ب

-- نمازمناجات جونوراينيت باطن مين بغايت مؤرز اور جامع تريزي

-4-62 put

س- نوا فل يومييضى صلوة الزوال وغيره جوتصوف كاخاص باب س اس كى روايت منداحد ين وود ب-

واندمسائل فتاوى واحكام أب سيمسائل فتاوى واحكام بسيارے نقل كرده شد بہت منقول ہوئے خصوصًا امام مثافعي رحمته الشرتعالى كي تصانيف مين، تيزم مسف عبدالرزاق اور مصنف الويجرين إلى شييين ال كابرطاحظه مذكور يدله

خصوصاً دركتب امام شافعي اوزمننف عيدالرزاق ودر مصنف إلى بكرين إلى شيب حقدوا فره ندكوراست (YLNUP)

توحيد وصفات اللي كے بارے بس آيكى زبال فيف ترجمان يرفعك کے دریا جاری تھے یمضمون آپ كخطبات بسياياجاتا سم صحابة

س ودرجت توجد وصفات رباني والشت تصييح والمهجت درخطب في رضى الشرعنة يافة مى تنود وازميان محار

ك بنده: دارد كما عبالم الوحنيف وحر الشرتعان اوران كاصحاب كي تصانيف من الم شافعى رحمه الشرتعالى في اينى كما بول بين حضرت على رضى الشرعت سي جتنى روايتين كى بين ان سے بھی زیادہ روایات مذکورس ۔

كبارس حضرت على كرم الشراق الى وجهداس بحث مي اينے زورسيان مي منفري كويافن كلام بي وتويد وصفات كاباب باس كيدامتكلم امت من آیای می اوران مقالت کےبیان انبیاری الل منت ستید سے آپ نے قدم اِبرینیں رکھلہ۔ اورعارتصوف كاتواب ايك نها وسع سمندر تق حفرت جنيدرجمه الشرتعالى فرماتين كه الصول اوربلاءيس تؤمار يسيح على مرتضلى رضى العشر تعالى عن "015,

خطبات میں فصاحت و بلاغت کا طریقہ آب ہی کا جاری کر دہ ہے خلف ہے۔
سابق اس میں مشعول نہ ہوئے۔
پھر حضرت شیخین رضی الٹر تعالی عبما کے عہد میں دینی مسائل کے مشیاور ملکی تلییرس ان کے وزیر رہے اور یہ حضات بھی ان کی تعظیم و توقیرہ ہت ہی زیادہ کرتے تھے اور ان کے من ہ

كارف كرم الشروم بأن زبان متفرداست گویا در باب توحيدوصفات ازفن كلام متكلم اقرل اواست و وے درال مقابات انال سنست سنيدانبياء بيرول نه رفت رص ۱۹۲۲) ٥ - درباب تصوف بحرے بود يغايت وسيعقال الجنيل دحمه الله شيخنا فالاصول والبلاءعلى المرتضى دضى اللهعنه

رص ۱۶۲۷)

- ورسم فصاحت وبلاغت و درسم فصاحت وبلاغت و خطب آوردهٔ اوست بغلا مسائد سابق بآن مشغول نمی شدند مسائل ویزید و وزیر و و تربی و و و درود و درستانل ویزید و و و دود و در دود و درستانل و تربی و و دود و درستانل و تربی و و درود و درستانل و تربی و و درود و درستانل و تربی و و درود و درستانل در تربی و و درود و درستانل در تربی و و درود و درستانل درستانل درستانل درستانل درستانل درستانی و و دردود و درستانل د

وفضأ كل خوب كهول كريبان

اورضى الشرعنه واضح ساختيانيه (على م ١٢)

اورشاه صاحب في قرة العينين بي يجى فرمايا محكه:

اكتر حالات مين حضرت عبراد شين مسعود رضى الشرتعالى عذ كفتالى يرا وراجعن عالات مين حضرت ترضى رحنى الشرعند كرفيصلول براعتما و كرنا بشرطيكه ال كوحضرت ابن مسعود رضى الشرتعالى عنهكة الانده فينقل كااور ثابت ركها مو يعدانال كا سخعى يشعبي كالحقيقات وتخزيجاتك ساعف رکھنا پرام ابوحنیقہ کے مدیب كااصول سيحس كى بنايران كى نىب كارك فاستشكل سياموكي - اغتما وبرفتاؤى عيدالشرين مسعود ورغالب حال وبر قضايات مرتضني درلعين احوال بأل تشرط كه اصحاب عبدالس عن مسعودروايت كرده باستندواتيات فوده ولعدازال برتحقيقات الرايم تخعى وشعبى وتخريجات الشال اصل مزيب إلى منيفست كرمبيب آك صورت خاص لزمب اويداشد دى ١١٠١

له اس شرط كوملوفار كفية كى دجر خود شاد دى دير صاحب في بتانى بعكد :

اصحاب عيدا لشري مسعودة كعيدالشري مسعود رضى الشيقا الأعذ كاصحاب ثقاست تقات وذقتها واندورواة مفرتمني ادرفقبارس وادرحضرت متضى وضى الترتعانى عنه ستكريان مستورالحال - روايت رفي الالكانك وه لوك بي جن كامال ظانيون . جنا يُحضرت ملي تفيا رضي المرابية تعالى عنه كى دى علات صحت کے دیج بہنجی ہے کے جس کوان سے حفرت مالیس مسعوديض الشريقال عذكامحاب روات كرتي .

وحدست مرفعي بدرجم محدت نرسيده است إلّا الخيامخا بالسر بن معودروات كرده الذرة والميني

اس سے اندازہ لگا بیٹے کہ ندم ب صنفی پر حضرت عبدان معودر فسی اللہ اللہ معددر فسی اللہ اللہ معدد معرب معدد معرب معدد معرب معدد معرب وہ حضرت مرتفای کرم اللہ وجد معرب

وا فنع رسے كرحضرت على رضى الشرقعالي عند كرتمام فقى مسائل ستقل كتاب كى صورت بين علي عدد كاكر ديد كي ميں دچنا كي شاه عبد العزيز صاحب د لموى اينے فتا لى بين رقم طواز ميں :

لالكائي اذى دنين الم سنت نمب محتنين الم است مين سے لالكائی نے على مرتضى دا درفقهات اذكتاب مسائل فقد مس حضرت على مرتضى في الثر الطهارة تاكتاب الققاء يترتيب لغالى عنه كالتاب الطوارت جع كرده كنا بيمستقل درفق سيكركتاب القضارتك بمع كركايك سقل اختاست. برکے کخواہد کتب لفتر کی تیار کردی ہے بینانچ جو بطن أن كتاب رجع كنداء متخص على الماس كتاب كاطف بوع كريكية مانظ شمل لدين الديبي في تذكرة الحفاظ يس محدث لالكافئ كاترجمه لكما بجوان الفاظين شروع موتاب-اللالكان الامام ابوالقاسم هية الله بن الحسين بن منصورالطبرى الوازى الحافظ الفقيه الشافى عدت بغداد-انحول نيهت سي يين الصوريث كاسماع كياتها . فقرى تعلم ابوحا مداسف أئيني سعيال تقى محدّ شخطيب بغدادى عديث مين ال كف شاكرد مع و رمضال من المريد المحري من وفات يا في ال كالفتا ين اس كتاب كعلاوه جن كاذكرت اعبدالعزيز صاحب في الملك كتاب السندس دوسرى رجال يحيين براكن كي أيك تاليف ا له فتاؤی عسزیزی - ع- ۱-ص - ۸- مطبع بحتبای ماسس

حضرت على كرم المترتعالى وجهرى احاديث مرويركوجيساكرساه ولى الشرصاحب محدث دبلوى في لكها. حديث كامعتركما بول علاء محدثين في جمع كرويا سع - كتب حديث كالكمستقل عنوان مي مسند اس نام سے حدیث کی جینی کتا ہیں جمع کی گئی ہیں ان میں ہرصحابی کے نام كے تحت اس صحابى كے تمام مرويات كوبل لحاظمضمون مكيا ذكر ديا جاتا ہے۔ مسانيك المعين بجزت مرتب بوئس سكر ول سزار ول كتابي اسي عنوال كے تحت المعى كئيں كران ميں سب سےمسوطك بامام سيخالاسلام ابوعب والرحمن بقى بن مخلد القرطبى رحمه المتونع المتوفى ويهم كي مُسلكم ہے۔ حافظاین حزم اندلسی کابیان ہے کہ اس مندین تیرہ سوسے زائد صحابه كامرويات درج بي اور كيربر صحابى كا عديث ابواب فقهد يريحى منتبايل - اس اعتبارسے يوكتاب مسند" تجي ب اور مصنف عي ـ اس خوبي كم ما مل كسى اورمصينف كى كتاب نبيي مشيخ الاسلام لقى ين مخلد على حديث بين بخارى ومسلم كي بمسرته - المم إبن حزم في تصريح كى بيمك كان بقى ذاخاصة صن الحمل بقى والم احمر بن صنبل كى مدمس بي بن حنبل وجاديا في مضماد برطافتهاص ماصل تقاريخاري الم البغادى ومسلم والنساقية اورنسائي كيمعنالين.

نه طاحظ بنوکستف الظنون زیرعنوان مسئوام بقی بن مخلا اکتبا به کداسی صفت کی حالی شخ الاسلام بقی بن مخلا کی حالی شخ الاسلام بقی بن مخلا کے معاصرا مام این جربیر طبری کی تبذیب الائناد بھی ہے لیکن افسوس ہے کہ یہ کریک ہے مصندف کی لاندگی میں تمام مزموسکی شنخ الاسلام بقی کی مند تو آج دنیا یس نمای مربوسکی شخ الاسلام بقی کی مند تو آج دنیا یس نماید بیت لیکن امام این جربیر طبری کی تا ہے کئی صفتے زبوطین سے کرانسان میں مواقع ہوتا کے ملاحظ مو تذکر و الحفاظ از امام ذم بی ترجمہ لبقی بن مخلد۔

صافظ ذہبی نے کھ اسے کہ ووسو اسی سے زایر شیوخ حدیث سے اکھول علی حدیث اخذ کہا اور طلب حدیث بین مشرق ومغرب کو بے بین کیا تھا۔ حافظ ذہبی تے تذکر قالحفاظ میں ان الفاظ میں ان کوخراج عقیدت بیش کیا ہے وکان اما مُاعکماً قد وقا مجتھاً الایقلد احداً اتفاقہ حجة قد حمالحاً عابداً متھ جداً القاھا، عدید والنظیو فی ذمان کے متاخریں محدثین جو عام طور رکسی محالی کی مرویات کی تعدا و بیان کیا کرتے ہیں وہ تھیں کی مند کی مرویہ احادیث کی تعدا دہوتی ہے۔

حضرت مرتصنی رسید تعداد تشاه ولی الله تعالی عنه کی مروید احادیث مرفوعه کی تعداد تشاه ولی الله صاحب نے چوسوکے قربیب بشلائی ہے۔ حافظ ۱ بن چوزی کی کتاب الله تعقیم فہوم اہل الا نثر فی عیون التاریخ والسیز کا جونسخواس وقت ہمارے بیش انظرے اور جس کوسید محد یوسف لوکی نے اپنی تصحیح وا اہتما سے جید برقی برلیس دہا میں طبح کراکر شالئے کیا ہے اس میں اس قربیہ کی تعیدیں یا نجسو جھیستائی کی ہے۔

جنائجة اصحاب المئين "كرريعنوان اس كى عيارت يدي:
منى بن ابى طالب خمس مائة حدث على ابن ابى طالب كى بالمجسوصيتس روايا
وستة و شلا ثون ، وقال ابونعيم

بے کہ چارسوسے زاید منون مدیث

ان سے مروی ہیں طرق داسانید کائیں مد مثنان در ماند کا کا مدے

میں شارنبیں اور حافظ برتی کھتے ہیں کہ حدد سٹھ سال ساس ان کرم وزال

جوهدسيس بارس باس ال كامحفوظي

ملى بن ابى طالب خوس مائة حدث وستة و ثلاثون وقال ابونعيم الاصفهانى استداد لع مأرة ونيفا من المتوى سوكا طريق وقال البرتى الذى حفظ لناعن فعو مائتى حد يث رص ١٨٨٠) مائتى حد يث رص ١٨٨٠) وو دون تو كريب بي وو دون تو كريب بي و

عافظابن جوزى في تعداد صوبيت كاسارا باب اسى مندلفى بن مخلدس

نقل كياب البته اس سلسلس وه مزيدا ضافة حافظ الوكمير في كاريخ اورحافظ ابونعيم اصفهاني كى كماب سے كرتے جاتے ميں جيساكر حضرت على رضى الشرنعالي من كى مرويدا حاديث كى تعدا دبيان كرتے بوئے بھى انھول نے كيا ہے۔

ہاری تحقیق کے منابق تلقیم سستة و تلافون "كالفاظ علطى سے طبع بوگئيں- اعلين ستة و تشانون بي - يه خلاي كومعلوم بے رامسل مخطوطم نقول عنهايس كجى يفلطى تقى بالمطبوع لنخرى من واقع مولى بعد حافظ ابعاجة م كميني نظريمي مندلقي المي متى اورا تحول في بي الكينقل رساله اس موضوع برقلبندكيا بع جوان كاكتاب واصع السيرة "كساتفة خرس طبع ہوگیا ہے۔اس میں حضرت علی کرم الشرتعالی وجہد کی مردیات کی تعداد ٢٨ ٥١ى مرقوم ماوريمي تعداد الحول في اين دوسرى كتاب الفصل في الملل والاهواء والنفل بيس تكمى سے _ جانجهان كى عبارت حسب ول ہے! وَلَوْسِ وَعَنَ عَلَى الاحْمِسِ مَا تُنَّةً حَفْرت عَلَى السُّرلِعَ الْأَلِعَالَ عَدْ سِي الْحَرِيمَ الْمُ وستة وخانون حديثامسناة مندميني روى بري بي كياس ك قريب صيح بي حضرت على رضى الترتعالى عن التخفرت صلى الشرتعالئ عشركى وقات كيعد تيس سال سے زيا ده زنده رہے صحابہ كام رضى الشرتعالى عندم ك برى جاعت ك كزرجان كسيب لوك كرت ساب كى خدمت يى حاضر بوئے اور آپ كے ياس جوعلم كمقااس كمال كوفرور سايطى حياني كزت سابل آفاق فرآب سعاتين

يصح منها يخوخمساين وقدعاش يعدى سول الله صلى الله عليه وسلمرازيدمن ثلاثين ساته وسكشرلقاء الناس اياه وحاتهم الما ماعنده لذهاب جهور السعابة بض ضى الله عنهم و كترسماع اصلالأناق سندموة بصفين واعواماً

بالكوفة ومرةً بالبصرة سنيركيمي صفين بن اوركني يرس كوفيي والمد ينة رج مرص ١٣١١ اوركيمي ليصسره اور مريزين _

حافظابن حزم في وتعدا وبيان كى ہے مين تعدا وامام سيوطى كى تا ايخالخلفاً ادرعلامه خزرجي كاكتاب فلاصة تذبهب تهذب الكمال بين مرقوم بع خزري يرتعبى لكهاب كدان مين بيس حديث منفق علية بس بعني امام بخارى ومسلم دونول نے ان کوروایت کیا ہے اور تؤ صریتوں کی روایت صرف بخاری نے کی ہےاور بندره که صرف مسلم نے . غالبًا اسی نقط انظرسے ابی حرم نے مسجے احادیث کی تعداد باس کے قرب کھی ہے۔ لیکن یاد رہے کربرتعداد صحیح لذات کی مے محدثين كينزديك محتج كاسب مع عالى قسم شمار كى جاتى ب وريد ثبوت ك لى ظرسے صربيث كى چارتسميں ہيں دا) ميسے لذائة د م) ميسے لغرود سے اللہ رمى حسن بغيره - بيرجار و نسمين بالاتفاق مقبول مي اورجت ماني جاتي . بھریہ بھی واضح رہے کہ یہ تعدا دان احادیث کی ہے جومسندلقی بن مخلد بين حضرت على كرم الشروج برسيم نقول بي - ان كى جملهم ويات کی تعدا دنہیں یعض لوگوں کواس سلسلی بیفلط فہی ہوجاتی سے کہ سنربقي يس برصحابي كي مرويات كي جو تعداد مذكور ساس سيزياده اس محابي سے اور کھومروی نہیں۔ یہ محض غلط ہے۔ حافظ ابن جوزی تلقیح س لکھتے ہیں: وقدن كان ابوعب الوحيان الوعيد الرحل لقي بن مخلد في ابني مسند بفى بن مخلد، جمع فى مسلك من جمهور صحابى مديش جمع كى بن يناكير حديثا المتناوية اسىبنا برمرمان فوريش روايت الصعابة فعلامنه يعض كابي النايس بعض كاتعدا داسي كتاب دواية الاحاديف التي يديها كوييش نفار كحيتة بوث بيان كرديكي

اس سطحض متاخرین اس ویمین بنالا موگنی بی کرم سحابی بس اتنی بی حدیثیں روایت کرتے بی حالاً کہ در تقیقت الینای جیسا کہ ان کو ویم ہواہے بلکریہ توروایت کی اس مقد انکابیان ہے جمعی نف کو بینی ہے۔

على صحابى فتوهم البحث الد المتاخرين ال الصحابى لايروى سوى ذلك وليس كما تزهم وانها هوت الحد ما وقع الحد المدن في (مرام م))

مند بقى توامحكان ابديه سه ليكن جومسا فيد طبع مؤكرت التي موجي بهي وه بربي : _ مسندا ما ما بو واؤدسليمان بن واؤد طيالسي المتوفى مؤكرت التي موجي كانتمار اسرم كے قديم ترين مسا فيد ميں جا بلا بعض حفرات اس باب ميں سب سيري لقصنيف انحين كي مرت كو خيال كرتے ہيں۔ يرم ند وائرة المعارف حيدرا يا و دكن سيراسا اله بين طبع موكر شائع موجي ہے ۔ اس ميں حفرت على مرتفظى رضى السرتعالي عنه كي مرويات صفحه ه اسے سفحه الما آلگ فوجي ہيں ۔ مئل وربيان ميں كچھ حضرت عمرانسي الترت عنفي ه اسے سفحه الما آلگ فوجي ہيں ۔ مئل وربيان ميں كچھ حضرت عمرانسي الترت عالى عنه كي حات ميں التربيل التي بيرف زير عزير برج محرع بدالتنه بيسالا ليرف كل احاد بين برفر زير عزير برج محرع بدالتنه بيسالا ليرف كل احاد بين برفر زير عزير برج محرع بدالتنه بيسالا ليرف كل احاد بين برفر زير عزير برج محرع بدالتنه بيسالا ليرف كل احاد بين برفر زير عزير برج محرع بدالتنه بيسالا الله كا ايک وضع الله بالدان كو دستياب موگيا ہے كام كر دہے ہيں۔ السرق تفالی جلوان كو اس كا تحريف كي توني عنفا فرائے۔

۲ - سندامام عبدالله بن زبرهمیدی المتوفی سواسه هدید کتاب دو جدو این مجلس ملی کراچی نے شاک کی بن اور اس کی تصبیح دیجیشید کا کام مولانا حبیب الرحمن صاحب می دیث اعظمی نے انجام دیا ہے - مگراس مند میں حضرت علی دفیق الله تعالی عند سے بہت ہی کم دواییتی مذکور میں جن کی اتحاد

٣- مستدام احدين حنبل المتوفي الهم عرجواس وقت موجوده تمام مسانيايي سب سے زيا ده ضخيم سے اور باريك ائب بر وفق خيم جلدول مين يبليد معراور يمربيروت سعشاً نع بوجلي ب- اس مند مي خضرت على رضم الترتعالي وجهد كى روايات ص ٥٥ سع ١٠ برخم بوتى بي -"صحاح سين" بي حضرت على كرم الشراتعالى وجهد كى روايات كاتعواد تين سوبائيرس بي حن كوان سے ايك سوترين صحابرة العين نے نقل كيا ہے. ان سب احا دیث کی فہرست حافظ جمال الدین مزی تے اپنی گرافقرر لفنیف تحفة الانشراف بمعرفة الاطراف بس الويول كے اساء كوحروف تبحىرير كركيتين كردى إدربر عديث كارسين نشاندى كردى باك صحاح ستر کے کس باب میں کس راوی کی سندسے وہ مروی ہے۔ ان كےعلادہ صدیث كى كمترت فلمي اور مطبوعه كما بيں بيں جن ميں حضرت على رضى الشرقة الأعنه كالجثرت رواتيس ياني جاتي بي اورعين ممكن ہے كه ان كتابو سى بعض دە حديثين كىچى موجود مول جو مستدلقى مين نبيل مي "صى حرستند" كى بزم ك ركن ركين الم احد بن شعيب نسائي المتوفي جوام بقى كىطرح الم بخارى والمامسلم كيهم يايد بس كليعض مققين صفاظ حديث تواك كوا ماخ سلم بريحى فوقيت ويتع بي - انحعول في مستقل طور برحضرت بلي ضايسً نخالی عنه کی حدیثوں کو جمع کرنے بر توجہ دی اوران کوایک علیحدہ کتا ب میں مرقان كردياجس كانام بيئ مسندام يرالمؤمنين على بن إلى طالب" اسى دوركے ايك اوربزرگ حافظ علامه الوبوسف يعقوب بن تثيب سروسى بصرى نزيل بغدا والمتوفى سلاك مهجرى بس-جوسين الاسلام لغى بى خلا امام محدين جرير طبرى اورامام نسائى سب سے عراور طبقے بيں براے تھے انھوں نے بھی حدیث میں ایک بہت مسند مکھی تھی جس کا تعارف حافظ ذہبی نے تذکر والحقاً " میں ان الفاظ میں کرایا ہے

ماصنف مسند احس اس سے بہتر مندتصنی بین ہو گالیکن مندولکته ما د تب و واس کو مکمل نہ کرسکے

اوراینی دوسری شهررتعنیت سیراعلام النبلان بین اس مسند کافکر ان لفظول بین کرتے میں

المستان الكبير العديد والنظير مندكم يرعديم النظر معلّل حس كلمسانيد المعلل الذى تعرف ميانيل سي صورف بيس جلدول كقرب غير مندكرين المعلل الذى تعرف الناتين عبدل الله مكل بوسكين و منداكر بركتاب باست كميل كوي في حالى القر و من الريركتاب باست كميل كوي في حالى القر المديركتاب باست كميل كوي في حالى القر

(ج-۱۱ص ۲۲۱) سوملدول مين آتي-

الفصیل سے کلام کلاب برہے کہ احادیث کی اسائید کے ساتھ ان کے علل بریھی تفصیل سے کلام کیا جائے۔ می دئین نے لقری کی ہے کہ کوئی معالی کتاب بالیکی کونہیں بہنچ سکتی کی فراس کے ختم ہونے سے بہلے مصنف کی عرضتم ہوجاتی ہے۔ اجھوب بن شیبہ براے یا یہ کے محدیث تھے۔ حافظ ذہبی نے کھا ہے دکان صف کہا دعلما والحدی یف ۔ حق تعالی نے ان کو دولت علم کے ساتھ دولت دئیوی سے بھی سے بھی فواڈ اتھا۔ چنا نجی مسئو کی تعبیق بردس ہزارا سرفیاں صرف کیس محمی فواڈ اتھا۔ چنا نجی مسئو کی تعبیق بردس ہزارا سرفیاں صرف کیس ان کی حویلی میں چالیس کاف ان بعیضہ ٹولیبوں کے لئے تیار لکھ دہنے تھے جواس فایت کو انجام دینے کے لئے لات ان مجمیل کو ای نظر سے کرنے تھے۔ کہتے ہیں کا سی شد کی اس کے ملا وہ دوسوجہ در برشتمان تھا۔ اس کے علا وہ مرف دیقوں کے جواجزار مبیضہ ہو کرمنظ عام برگئے۔ دومسائیڈ شراس کے علا وہ مرف دیقوں کے جواجزار مبیضہ ہو کرمنظ عام برگئے۔ دومسائیڈ شراس کے علا وہ مرف دیقوں کے جواجزار مبیضہ ہو کرمنظ عام برگئے۔ دومسائیڈ شراس کے علا وہ مرف دیقوں کے جواجزار مبیضہ ہو کرمنظ عام برگئے۔ دومسائیڈ شراس کے علا وہ مرف دیقوں کے جواجزار مبیضہ ہو کرمنظ عام برگئے۔ دومسائیڈ شراس

مبشره در ندابن مسعود المسندعار المسندعياس اور لعبض موالى بنى صلى الشرقعالى عليه مبشره المسندي في حلاد الشرقعالى عليه وسائد الله من عرف على كرّم الشروج بدى مسنديا في جلود البري المن عرف الشرق الشرق الشرق المن عند حديث نبوى كى روابت ميس جن محضرت على مرتعنى رفنى الشرقعالى عند حديث نبوى كى روابت ميس جن اعتباطول كو مرتفلى رفعت متنع المام والهي في تذكرة الحفاظ" بين ان كاخصوصيت

عنامة ذكركيا ب. فراتي :-

ا- وكان اما مًا عالمًا منع ريًا في النفذ حضرت على ينسى الشريعا لى عندام منصعاً المحيث المناهدية المناهدية حضرت على ينسى الشريعا لى عندام من المناهدية المحيث المحيث المناهدية المناهدة المناهدية المناهدية المناهدية المناهدية المناهدية المناهدة المناهدية المناهدية المناهدية المناهدية المناهدية المناهدية المناهدة المناهدية المناهدية المناهدية المناهدية المناهدية المناهدة المناهدية المناهدية المناهدية المناهدة المناهدية المناهدة المناهدة

تهی کراب ان کی روابت بغیرصلف کے بھی قبول فرما کینے تھے۔ ۲۔ من علی قبال حدد ثوالناس صفرت علی رضی الٹرنعالی عندنے فرایا، لوگوں بیدا بعد فودن و دعوا ماینکوٹ کو وہ میں نیس بیان کر وج جانی بیجانی مول اور دھ

المخبون ان بك ن بران كروج سوده بركس كياتم بيها من المخبون ان بيام ميها من المخبون ان بيان كروج سعوه بركس كياتم ميها من المناورات كرسول كوج شلا اجائد

حضرت مدوح کے اس قول کو نقل کرنے کے بعدامام ذہبی نے برافادہ

فسرمايات: - ا

داب دیکھنے) بلامتنبدالم علی رضی اللہ فعالی مند اللہ تعدد اللہ مند اللہ تعدد اللہ علی رضی اللہ تعدد واللہ تعدد اللہ تعدد اللہ تعدد واللہ تعدد اللہ تعدد واللہ تعدد اللہ تعدد اللہ تعدد واللہ تعدد اللہ تعدد واللہ تعدد اللہ تعدد واللہ تعدد واللہ تعدد اللہ تعدد واللہ تعدد اللہ تعدد واللہ تعدد واللہ

نقدنجرالامام على دضى الله عندعن دواية المنكروحث على المحديث بالمشهورو فهذا اصل كبيرنى الكف

له ال سارى تقفيلات كے في تذكرة الحفاظ الم ومبي ميں ال كا ترجم سلاحظ مور

ولا في اوريه فضائل اعقا ترومواعظك والمنكرة من الاحاديث في بارعيس وابى اورمنكردوايات ك ولفضائل والعقائد والرقا بان كرنے سے دك جانے كا بواكا كر اصول ہے اورمنکر کی فیمنکرسے شناخت من طن الامعان في معنية جبتك فن رجال بين كيرى تظريد مو ىنىس سوسكتى -

عن بث الاشياء الواهية ولاسبيل الخامعر نقطنا

س- حضرت على رضى الشرتعالى عند يجى ال چند صحابه بي شامل بي جن كوعبد رسالت مين صريت بنوى كى كتابت كالشرف حاصل موا تقا. چنانچے حافظ دّمهی نے نفت ل کیا ہے:۔

عن على قال ماكتباعن باسول الله صلى الله عليه - viewell rich

حضرت على رضى السرتعالى عنفرات ہیں کہ ہم نے رسول الشرعلیہ وسلم سے وسلم إلا القيران وما في قرآن كيم كاورو كي اس سيفيل مرو تمارےسامنے ہے) اور کھنیں لکھا۔

اس صحیف کا ذکر حدیث کی کتابول میں موجد دہے۔ بہ حدیث بی جنافقی احكام سيمتعلق تحيي وافظ زمبي في تذكرة الحفاظ يس يريمي لكها بعكم حفرت على مرتضى رضى الشرتعالى عنه كمناقب بهت بي اورس في ايك مستقل كناب آب كے لئے فضائل اورمنا قب يرلكمى سے جوابك بورى جلا ميس ب اوراس كا نام مين فتح المطالب في مناقب على ابن إلى طالب " احاديث نبويركي مطالب ومعانى كيسلسليس حضرت على رضى الشر تعالی عنه کایدارشاد کبی آب درسے مکھنے کے قابل ہے: اذا حد شتم عن رسول الله حب تمهار عسامة الخفرت

صلی الشولیدوسلم گی گوئی حدیث بیان کی جائے تو وہ معنی لوجوسسے زیادہ عدہ ، سب سے زیادہ قرین ہوت ادرسب سے زیادہ تقویٰ کو بتاتے ہوں۔

صلی الله علیه و رسلم حلی بشا فظنوا به الله ی هواهنا و النی هواهدی داللی هو التی دمسند احدی بن حنبل دی احدی بن حنبل

مى تنين في اختلاف روايت كى تحت ترجيح كى بهت سے اصول بيان كئے بين بينا بي مضهور كتاب الاعتباد في بيان كئے بين بينا بي مضهور كتاب الاعتباد في الناسخ واله نسوخ من الله ظاربين بياس كة رب وجوه ترجيحات ذكرى بين بي بي بي بيك بيم مصرا ور مندوستان و و نول جگر طبع بوجي بيد كس بين بي بياسوال فسابط بي بيتا يا ہے كرجب كسى اليسے مسطے مين و و مختلف حديثين والد و بول كرم الله وجهدى دوات كرده مارت كورجيح وى جائے كا و

ابل سنت میں مذہب جننی کو حضرت علی مرتفئی دھی اللہ تفائل عنہ سے خصوصی برکات خصوصی شرکات کا حامل ہے۔ یہ منہ ب آب کے الفائس قدر سید کی خصوصی برکات کا حامل ہے۔ یا دیخ سے تابت ہے کہ امام اعظم دھر اللہ تفائل کے جوام برایک باد اپنے صغرالیس صاحبرا دہ جناب تابت علیہ الرحمہ کو جوامام صاحب کے والد ماجہ ہیں ہے کہ خوص میں ماخر ہوئے تو حضرت فرنسی فری اللہ تاب کے فرخ دمت مرتفوی میں مرکب کی خصوصی دعا فر مافی تھی بہت اپنج موسائل کے اور آئ کی اور اور کے حق میں برکت کی خصوصی دعا فر مافی تھی بہت ہوا موسائل میں مائے بھی اسلامی و نیا کی غالب اکٹریت اسی مذہب کی بیروہ ہے وقد فرنسوی اور آج بھی اسلامی و نیا کی غالب اکٹریت اسی مذہب کی بیروہ ہے وقد فرنسوی کا اصل ترجمان ندہ ہے۔ دور کیوں جاسے نیمان کے مشہور سائل کا اصل ترجمان ندہ ہے۔ دور کیوں جاسے نیمان کے مشہور سائل کا اصل ترجمان ندہ ہے۔ دور کیوں جاسے نیمان کے مشہور سائل کا اصل ترجمان ندہ ہے۔ دور کیوں جاسے نیمان کے مشہور سائل کا اصل ترجمان ندہ ہے۔ دور کیوں جاسے نمان کے مشہور سائل

المست سے آبین کہنا۔ رکوعیں جاتے موٹے اوراس سے مراٹھاتے دقت رفع پریں نہ کرنا۔ زیر ناف باتھ با نرصنا، گاؤں بین نماز جمعہ دعیدیں کا نرٹیھنا تراویح کی بیس رکعت۔ ان تمام مسائل میں فقہ تنفی میں حضرت علی رم النتر تعالیٰ وجہہ ہی کے فتا فی برعمل ہے۔

حضرت علی رفنی الشرتعالی عندی مردیات میں مرف دیمی روایت درست بمجمع جاتی تفی جس کوحضرت عبدالشرب سعود رضی الشر مح مل مذه ان سے نقل کرتے تھے۔

لمريك يصدن على على الم المعاب في المريك يف المحاب في المريد الله من المعاد عبد الله بن المسعود

كاهى الرابراميم كاهى السب سے برائ فقد الرابیم مختی بين اور الراميم كاه خاب سب سے برط نقد متما ديم اور متما دي اهما بين اور متما ديم الومن في اور سب سے برائے نقيد الوبو يسف بين بيم الوبو يسف كے اور ال افاق عالم بي بيم الوبو يسف كے اور ال الله عالم بي بيم الوبو يسف كے اور ال محد كے اصحاب بين سب سے برط ہے محد كے اصحاب بين سب سے برط ہے اور الله محد كے اصحاب بين سب سے برط ہے اور اللہ محد كے اصحاب بين سب سے برط ہے اور اللہ متا الله مقال كي الي ب

اصحابدابراهیم وافقه اصحاب ابراهیم حماد ابوحنیفه، وافقه اصحاب ابویوسف وانتشراصحاب ابی یوسف فالاف ای وافقهم هیم وافقه اصحاب هیمه وافقه استافعی محمد ابوعب الله تعالی استافعی محمد الله تعالی رج - ه می ۱۳۲۲)

هِ خَالِمَ الْمُ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللّ

SEMINAR ON

Dolam and Ortentalists

21 st to 23rd February, 1982
DARUL MUSANNIFEEN (Shibb Acedemy,
AZAMGARH (INDIA)

Rel. No _____

الاسلام استشول

١٢-٧١ فيراير ٢١٠ر وراقق ٢٠٠٠ ترين الشاب وريد مر داو للميشقين (١٥ديمية شد) اعظم كرو (المند)

الاهارة الماريخ وي تعالى الماريخ وي تعاليا

الماري والماري من المرافظ من المرافظ المرافظ الم ¿ Listifan file intel the injustification ري يوليا در يون المراج of single single properties of the state of でははいいからではいからからかいとうかいかいかいかいかい Vinisitant provide provide sistem ويون المان ا i bein ich Milian seilsen & Ko. こうし、ならいないだのいとからくなからできるからくないと vier in stilling

مقيقت بيغرى افسانون كونم ديتي تقى لمت اسلاميس تفريق كيل ديده ودانة قيقتول ك جلد تاريخ کے نام پرافسانے تراشے جارہ ہیں۔ ایک ایساہی افسامہ بین بیل کی ٹیکل وصورت ہے۔ أسے تقویٰ اور تقرس کا نیاس بہنا یا گیا ہے۔ اورمقع الشعليه وسلم اور جگر گوٹ بتول ای کی کرد ارکشی ہے۔ مضيخ الحديث ولانا محدى الرشيد تعاني ظلم يرالشرن تحقيق رعلى اساس الحديث والايمان كرابين بركيس

انصول نے احاد میف اور ستند حوالوں کی بنیا دول پر بیز بیال کی حقيقي شخصيت كوابني تصتيف مريد كي شخصيت _ ابل سنت كي نظرين ييش كرديا - يكا تجفيق اورحميت ايانى كا مرج البحرين ب-كتاب كانباا ويش كى اصافول كالتهيش كيا جاربا . محتته اہل سنت جماعت ۲۸۷ قائم آباد براجی الله

شب الريلايرافترا كمى قوم كى تايخ اس محيين لى جايا سخ كردى جائے تودہ توم اپنے استیاز الداین شناخت سے محروم ہوجاتے گی۔ تحقیق طمے تام پر صدناعلی کرم الشروجیہ کی شخصیت کو داغ دارستا یا گیا۔ ن حزرت مين كى تنهادت كو خروج " اور بغاوت " قرار ديا كيا ـ مشيخ الحديث مولانا عيد عب الرشيد العاتى مظل كى كستاب متهدات كربلا يراقت ن مدميف اللي اور تحقيق كي دوشتي من إس فتذكا مدل جواب-اس كتاب نے تاصيب كايوانون سكوت بيداكر ديا ہے۔ اس كتاب معدالع سات وشمنان ابل سبت كى تاريخى اورلمى تخریفوں سے آگاہی حاصل کرسیں گے۔ م يكتاب داستان كرالا اورتقش حيات اى نبيل بلكاس سے شهادت كى قدرو قیمت آپ پردوش ہوگ اور آپ اپن تاریخ کے ایک بہایت نازک موکے مطالعے کا مگار و کا مران گرزسکیں گے۔ اس كتاب بالدير معزت ولانا بدالو أحم كال تدى مظلم في فالم منت ك نام ليفكتوب كراى مورخم وطعبان المنكاره مي فراياسي-مشدلة كريل "برافر إر" آبك أيك براى فدست بدالند فعاً المربية ظوي ا كى طوق ادر فترت نوي كى فوف عائب كوميترين جزا دعطا ويا يرع فيماس كى عرور موس كرر باتها. الشركا فسكرية كايم عن فاش كا فلم حرف الشر تعلق فيدين عن كاتوان داعتلالى دولي عطافوانى عاصوص بوالفائد تعالى ي كودريا ، في الشيء مكتب إهل سنت وجاعت ١٨٨ قام آباد- كواچي ال

141 CYS

ردِناصبيت من بماري مطبوعات

پاکستان مین بهای مرتبه حضرت شیخ سعدی شیازی دمین (المتوفی الولای) کی مشهور و معروف كي اعله معيارير الثاعب ونتصرمات المالهاسال بيثار خلط فكابت كي اور ثائع كرف والول فاتانع كي، اي بات ك وجد دراز مصرورت محوى كى جارى كالرتما ابنى عينيت كامتيار عدد كابت اور بهترين باك كعظيم كاتب جناب كاعبارهم فأطرعيبوري للمتوفى تايم الديمة 1900 ورجوينصوف ليغ فن كما مراشاد تعلان كاتاب نون وران ك خلالى كانت بالاوائ يشت كما الدي العافق الناس وسين لفظ خطاط اعظم صنرت شاه نفيس لحيني دامت بركاتهم كي قلم الم الم وتخط كامنظوم الدورجية قادرالكام شاعرجناب سرورميراتي لاموركاكيا براب حزت شيخ معدي ، خطاط جناب مُدعبدالرحم خاطر اددمترجم جناب سرَّر سوال لا بوك مخفر مختم عالات بعي ثنا في رية كتي بن إنزاكيري ترجم جناب ميد قلام قادر والتعلى ك مخضر عالات بعي شال بل-بخوصك كي الكي الميان من علوم التحريزي زجيه اذ فارسية علام قادر واسطى المتوني سنبط مدولا بوس كتبالي منت وجاعت ١٨٨ قام آباد، ياقت آبادكايي . ١٩٥٠ - الرسيم كيشي ك دار اللم محكذا كان يات آباراي . ١٩٥٠ تنيس كادى الكرم ماركيث اردوبادار لابور ٥٠٠٠٠ _ كتياسيّا حدّ بيداكيم الكيث اردوبا دارلابور ٥٠٠٠٠ — مندة اسير الفضل الكيث الدوبادار لابور ... ١٥٥ _ تفيس الشرواية لفيس كمونك ميية أوار الكريم اركيث الدوه بالار لابور-قريك ويورقا مآباد، يات بادكاي ١٥٩٠٠

المالية المالي Colored Colore Me de la serie de Observe Line A TONE OF THE PARTY OF THE PART